ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باأثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.133 , Thursday 20 November, 2025, 8 Pages

جلد نمبر(۳)، شمارہ نمبر(۱۳۳)، بروز جمعرات، ۲۰ نومبر، ۲۰۲۵ء، ۲۸ رجب المرجب ۱۴۴۷، ۸ صفحات

اسرائیل نے جنگ بندی کی پروا کیے بغیر لبنان پر دھاوا بول دیا، 13 افراد جاں بحق

ص:02

اسرائیل اور فلسطین سمیت پوری خطے میں جامع امن چاہتے ہیں: سعودی ولی عہد

امریکہ سے ایک کھرب ڈالر تک کی سرمایہ کاری کا ھدف، ٹرمپ سے واشنگٹن میں اھم ملاقات

واشنگٹن: سعودی عرب کے ولی عہد اور وزیر اعظم شہزادہ محمد بن سلمان نے کہا ہے کہ سعودی عرب اسرائیل، فلسطین اور پورے خطے میں امن چاہتا ہے اور فلسطینی مسئلے کے لیے ایک واضح منصوبہ تشکیل دینے کا خواہاں ہے جو دو ریاستی حل تک پہنچنے کے لیے حقیقی راستہ فراہم کرے۔

انہوں نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ مشرق وسطیٰ کے ممالک کے ساتھ مضبوط تعلقات نہایت اہم ہیں اور سعودی عرب ابراہیم معاہدوں میں شامل ہونا چاہتا ہے تاہم اس کی شرط یہ ہے کہ دو ریاستی حل کے لیے ایک حقیقی اور قابل عمل راستہ موجود ہو۔ آج اس بارے میں ہماری صدر ٹرمپ سے بہت تفصیلی اور مثبت گفتگو ہوئی اور میرا خیال ہے کہ ہم اس سمت میں پیش رفت کی تیاری کر سکتے ہیں۔

قبل ازیں شہزادہ محمد بن سلمان شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی ہدایت اور صدر ٹرمپ کی دعوت پر سرکاری دورے کے طور پر وائٹ ہاؤس پہنچے۔ وائٹ ہاؤس کے جنوبی لان میں سعودی ولی عہد کے لیے غیر معمولی استقبالیہ منعقد ہوا جس کے بعد جنوبی برآمدے میں باضابطہ استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر امریکی لڑاکا طیاروں نے فضائی کرتب بھی دکھائے۔

دونوں رہنماؤں نے وائٹ ہاؤس کا دورہ بھی کیا۔ استقبالیہ میں دیے گئے پیغامات دونوں ملکوں کے اسٹریٹجک تعلقات کی گہرائی کی عکاسی کرتے تھے جبکہ صدر ٹرمپ نے ولی عہد کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار بھی کیا۔ ریاض اور واشنگٹن میں باہمی اعتماد عالمی استحکام سکیورٹی اور معیشت کے لیے مرکزی کردار رکھتا ہے۔

سعودی نائب ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ وائٹ ہاؤس میں عودی نائب ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ وائٹ ہاؤس میں

سی حوالے سے ولی عہد محمد بن سلمان نے کہا کہ واشنگٹن اور ریاض کے سامنے بڑے پیمانے پر مشترکہ کام کے مواقع موجود ہیں۔ ان کے مطابق دوطرفہ تعلقات ایک انتہائی اہم مرحلے کی جانب بڑھ رہے ہیں اور آنے والے وقت میں دونوں ملکوں کے درمیان تعاون کے وسیع تر مواقع سامنے آئیں گے۔

انہوں نے دوطرفہ تعلقات کی اہمیت دہراتے ہوئے کہا کہ ہم نے گذشتہ نوے برس سے دونوں جماعتوں کے تمام امریکی صدور کے ساتھ کام کیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ تعلقات بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ اسامہ بن لادن نے امریکہ کے ساتھ سعودی تعلقات کو ختم کرنے کی کوشش کی تھی مگر ہم دہشت گردی کے خلاف کھڑے ہیں اور اس حوالے سے اہم اقدامات کیے ہیں۔

ولی عہد نے صدر ٹرمپ کی جانب سے امن کی کوششوں کو سراہا اور کہا کہ ایران کے ساتھ کسی معاہدے کے لیے سعودی عرب اپنی پوری کوشش کرے گا۔

معاشی میدان میں شہزادہ محمد بن سلمان نے امریکہ سعودی عرب سربراہی اجلاس میں بتایا کہ ریاض امریکہ کے ساتھ چھ سو ارب سے ایک کھرب ڈالر تک کی سرمایہ کاری کا اعلان کرے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکہ کے ساتھ تعاون آرٹیفیشل انٹیلی جنس میں حقیقی مواقع پیدا کرتا ہے جس سے نہ صرف ہزاروں نوکریاں پیدا ہوں گی بلکہ مشترکہ تربیتی اور ترقیاتی پروگرام بھی آگے بڑھیں گے۔

بعد ازاں ولی عہد محمد بن سلمان صدر ٹرمپ سے اپنی پہلی ملاقات کے بعد وائٹ ہاؤس سے روانہ ہو گئے۔

ہم امریکہ یا صدر ٹرمپ کو خوش کرنے کے لیے مصنوعی مواقع پیدا نہیں کرتے: سعودی ولی عہد

واشنگٹن: سعودی ولی عہد اور وزیر اعظم شہزادہ محمد بن سلمان نے زور دے کر کہا ہے کہ واشنگٹن کے ساتھ مصنوعی ذہانت کی چپس کے حصول سے متعلق کوئی بھی معاہدہ مملکت کی اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے ہوگا، نہ کہ امریکہ یا صدر ٹرمپ کو خوش کرنے کے لیے۔ بن سلمان کا یہ موقف منگل کو وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے دوران سامنے آیا۔ ولی عہد نے کہا "ہم امریکہ کو خوش کرنے کے لیے مصنوعی مواقع پیدا نہیں کرتے۔ براہِ کرم مسٹر ٹرمپ... یہ حقیقی مواقع ہیں۔ مثال کے طور پر جب آپ مصنوعی ذہانت اور چپس کے بارے میں پوچھتے ہیں تو سعودی عرب کے پاس ایک بہت بڑی طلب ہے اور کمپیوٹنگ پاور کی شدید ضرورت ہے۔ ہم مختصر مدت میں تقریباً 50 ارب ڈالر خرچ کریں گے تاکہ ان سیمی کنڈکٹرز کی کھپت کے ذریعے سعودی عرب کی ضروریات پوری کی جا سکیں۔" انہوں نے مزید کہا "امریکہ کے ساتھ ہونے والا معاہدہ ہمیں اپنی اس صلاحیت کو منظم کرنے کے قابل بنائے گا... مختصر مدت میں امریکہ سے 5 کروڑ ڈالر کے ساتھ اور طویل مدت میں سیکڑوں ارب ڈالر کے ذریعے۔ اس طرح کئی حقیقی مواقع پیدا ہوں گے جو ہماری قومی ضرورتوں اور ہماری سرمایہ کاری کی حکمتِ عملی کے مطابق ہیں۔" شہزادہ محمد بن سلمان نے یہ بھی کہا کہ امریکہ کے ساتھ سرمایہ کاری کو 600 ارب سے بڑھا کر دس کھرب ڈالر تک کرنے کا اعلان کیا جائے گا۔ اپنے وائٹ ہاؤس دورے کے دوران سعودی ولی عہد نے یہ بھی واضح کیا کہ امریکہ کے ساتھ تعاون مصنوعی ذہانت کے شعبے میں حقیقی مواقع پیدا کر رہا ہے اور نئے معاہدوں میں تکنیکی تعاون، خام مواد اور جدید دھاتیں بھی شامل ہیں۔

محمد بن سلمان کے اعزاز میں ٹرمپ کا عشائیہ رونالڈو، مسک بھی شریک ہوئے

واشنگٹن: پرتگالی فٹ بال سپر سٹار کرسٹیانو رونالڈو اور ارب پتی ایلون مسک بھی منگل کو اس پُرتکلف عشائیے کے مہمانوں میں شامل تھے جو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کے اعزاز میں وائٹ ہاؤس میں دیا۔ رونالڈو سعودی کلب النصر کے لیے کھیلتے ہیں اور حالیہ برسوں میں مملکت کی طرف راغب ہونے والے متعدد بین الاقوامی کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں۔ چالیس سالہ فٹ بال سٹار جن کا سعودی کلب کے ساتھ معاہدہ اس موسم گرما میں ختم ہو رہا ہے، نے صدر اور سعودی ولی عہد کے داخل ہونے سے چند سیکنڈ قبل ٹرمپ کی میز پر ان کے بالکل قریب اپنی جگہ سنبھال لی۔ ٹرمپ نے عشائیہ سے پہلے اپنی تقریر میں کہا، "آپ جانتے ہیں، میرا بیٹا رونالڈو کا بہت بڑا پرستار ہے" اور یہ کہ ان کے فٹ بال کے دیوانے صاحبزادے انیس سالہ بیرن کو پرتگال کے لیجنڈری کھلاڑی سے ملنے کا موقع ملا۔ صدر نے کہا، "میرا خیال ہے کہ اب وہ اپنے والد کی قدر کرتے ہیں، صرف اس حقیقت کی بنا پر کہ میں نے آپ کا تعارف کروایا ہے۔" عشائیہ کے مہمانوں میں فٹ بال سے تعلق رکھنے والے صرف رونالڈو نہیں تھے کیونکہ فیفا کے سربراہ Gianni Infantino بھی 2026 ورلڈ کپ سے قبل وائٹ ہاؤس میں دوسری بار موجود تھے۔

امریکی ایلچی استنبول میں خلیل الحیہ کے ساتھ غزہ کی صورت حال کے تصفیے پر بات کریں گے

استنبول: توقع ہے کہ مشرق وسطیٰ کے لیے امریکی صدر کے خصوصی ایلچی اسٹیفن وٹکوف آج بدھ کے روز استنبول میں غزہ کی پٹی میں حماس تنظیم کے قائد خلیل الحیہ سے بات چیت کریں گے۔ یہ بات خبر رساں ایجنسی "معا" نے بتائی ہے۔ تاہم اسرائیلی اخبار "اسرائیل ہیوم" کے مطابق واشنگٹن نے وٹکوف اور الحیہ کے درمیان ملاقات منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ "معا" ایجنسی کا کہنا ہے کہ وِٹکوف استنبول میں حماس تنظیم کے ایک وفد سے بھی ملاقات کر سکتے ہیں، جس میں تنظیم کے دیگر اعلیٰ سطحی نمائندے شامل ہوں گے۔ ایجنسی نے مزید کہا کہ امریکی صدر کے خصوصی ایلچی اور حماس تنظیم کے قائد کے درمیان یہ بات چیت اس بات کا اشارہ دیتی ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ حماس تنظیم کے ساتھ براہِ راست رابطے کا چینل برقرار رکھنے کی خواہش رکھتی ہے۔ ایجنسی کے مطابق یہ ملاقات امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے غزہ کی پٹی کے حوالے سے جاری کردہ منصوبے کے بعد وِٹکوف اور الحیہ کے درمیان دوسری ملاقات ہوگی۔ دونوں کی پہلی ملاقات رواں سال اکتوبر میں مصر کے دارالحکومت میں ہوئی تھی، جب غزہ کی پٹی میں جنگ بندی سے متعلق معاہدوں تک پہنچنے سے قبل مذاکرات جاری تھے، جن میں امریکی صدر کے داماد جیرڈ کشنر نے بھی حصہ لیا۔ واضح رہے کہ روئٹرز نے بتایا تھا کہ وِٹکوف 19 نومبر کو ترکی کا دورہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس سے قبل 14 نومبر کو نیویارک ٹائمز نے خبر دی تھی کہ امریکی صدر کے خصوصی ایلچی غزہ کی پٹی میں حماس تنظیم کے قائد سے ملاقات کا ارادہ رکھتے ہیں۔ تاہم اخبار نے وِٹکوف اور خلیل الحیہ کے درمیان مجوزہ ملاقات کی تاریخ یا مقام کی وضاحت نہیں کی تھی۔

فلسطینی عوام کے حقوق کے دفاع میں سعودی عرب کا دوٹوک موقف گراں قدر ہے: محمود عباس

غزہ: فلسطینی صدر محمود عباس نے سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کے اُس موقف کو نہایت گراں قدر قرار دیا ہے جس کی انھوں نے گزشتہ روز واشنگٹن کے وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے دوران دوبارہ توثیق کی۔ عباس نے سعودی عرب کے جرات مندانہ اور واضح موقف کو سراہا، جو ہمیشہ فلسطینی عوام کے حقوق کے دفاع میں ثابت قدمی، استقامت اور مستقل مزاجی کی علامت رہا ہے۔ یہ فلسطینی قانونی و قومی حق کے تحفظ کے لیے سعودی عزم کو مضبوطی سے ظاہر کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی صدر محمود عباس نے خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز اور ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی قیادت میں سعودی عرب کی اُن کوششوں کی تعریف کی جن کا مقصد دو ریاستی حل کو عملی جامہ پہنانا ہے۔ اس لیے کہ یہی حل منصفانہ امن کے قیام کا بنیادی راستہ ہے، جو فلسطینی عوام کے مستقبل، ان کے تاریخی حقوق اور مقدس مقامات کے تحفظ کو یقینی بناتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ فلسطینی ریاست اپنی مکمل ہم آہنگی، قریبی رابطے اور مسلسل مشاورت کو سعودی عرب کے ساتھ جاری رکھنے کے لیے پُرعزم ہے، تاکہ مشرقی بیت المقدس کو دارالحکومت بنا کر فلسطینی ریاست کے قیام کے ہدف کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا جا سکے۔

سعودی حکمرانوں کے ناقد صحافی خاشقجی کے قتل پر محمد بن سلمان کا اظہار افسوس

اسکینڈل کے بارے میں سوال پوچھنے والی خاتون رپورٹر پر برس پڑے ٹرمپ، شہزادے کا دفاع کرتے امریکی صدر نے کہا 'ہمارے مہمان کو اس طرح کا سوال پوچھ کر شرمندہ کرنے کی ضرورت نہیں'

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے منگل کو محمد بن سلمان کا شاندار استقبال کیا جب سعودی ولی عہد ایک پروقار اور معاہدوں سے بھرپور دورے پر وائٹ ہاؤس پہنچے۔ غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق ولی عہد نے 7 سال سے زیادہ عرصے بعد پہلی مرتبہ وائٹ ہاؤس کا دورہ کیا ہے، اُن کا جنوبی لان میں ٹرمپ کی سربراہی میں بھرپور اہتمام کے ساتھ استقبال کیا گیا، جس میں فوجی گارڈ آف آنر، توپوں کی سلامی اور امریکی جنگی طیاروں کی پرواز شامل تھی۔ یہ ملاقات دنیا کی سب سے بڑی معیشت اور سب سے بڑے تیل برآمد کنندہ کے درمیان اُس اہم تعلق کو اجاگر کرتی ہے، جسے ٹرمپ نے اپنی دوسری مدت میں اولین ترجیح دی ہے، کیونکہ سعودی عرب کے اندرونی ناقد صحافی جمال خاشقجی کے قتل پر بین الاقوامی ہنگامہ رفتہ رفتہ کم ہوتا گیا ہے۔ منگل کے روز اس موضوع پر بات کرتے ہوئے محمد بن سلمان نے کہا کہ واشنگٹن پوسٹ کے کالم نگار کا 2018 میں قتل 'ایک بہت بڑی غلطی' تھا۔ سعودی ایجنٹس کے ہاتھوں ہونے والے اس قتل کے بارے میں بات

کرتے ہوئے شہزادے نے کہا کہ یہ تکلیف دہ ہے اور یہ ایک بہت بڑی غلطی ہے اور ہم پوری کوشش کر رہے ہیں کہ یہ دوبارہ نہ ہو۔ تاہم، ان کے میزبان (ٹرمپ) نے شہزادے کا دفاع کرتے ہوئے خاشقجی کو 'انتہائی متنازع' قرار دیا۔ ٹرمپ نے اس خاتون رپورٹر کو ڈانٹا جس نے اس اسکینڈل کے بارے میں سوال پوچھا، اسے حکم دیا کہ 'بات کو یہیں چھوڑ دو'۔ انہوں نے کہا کہ آپ کو ہمارے مہمان کو اس طرح کا سوال پوچھ کر شرمندہ کرنے کی ضرورت نہیں، بہت سے لوگ اس شخص کو پسند نہیں کرتے تھے جس کے بارے میں آپ بات کر رہے ہیں، چاہے آپ اسے پسند کرتے ہوں یا نہیں، جو کچھ ہوا، ہوا، لیکن وہ (شہزادہ) اس بارے میں کچھ نہیں جانتے تھے۔ جمال خاشقجی کو 2018 میں ترکیہ کے شہر استنبول میں سعودی قونصل خانے کے اندر قتل کیا گیا تھا، سعودی حکمرانوں کے ناقد اس 'صحافی کے قتل اور جسم کے ٹکڑے کیے جانے' نے کچھ وقت کے لیے سفارتی بحران پیدا کر دیا تھا اور ٹرمپ جو اس وقت اپنی پہلی مدت صدارت میں تھے۔ انہوں نے بھی اس پر تنقید کی تھی، بعد میں سعودی حکام نے کہا کہ یہ کارروائی قیادت کے حکم کے بغیر، ایک بغاوتی آپریشن تھا۔ ٹرمپ نے اوول آفس میں اپنی گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے محمد بن سلمان کو بہت اچھا دوست قرار دیا اور کہا کہ انہوں نے انسانی حقوق اور دیگر تمام معاملات میں ناقابل یقین کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ نے ریاض کے ساتھ ایک دفاعی معاہدہ کر لیا ہے، مگر تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ سعودی عرب کو جدید امریکی اے آئی چپس کی فروخت کی منظوری پر کام کر رہے ہیں، امریکی صدر نے یہ بھی بتایا کہ انہوں نے محمد بن سلمان سے ابراہم معاہدوں پر بات کی ہے اور ان کے خیال میں جواب مثبت تھا۔

ولئ عہد محمد بن سلمان مستقبل کے بادشاہ ہیں: امریکی صدر ٹرمپ

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے نہ صرف وائٹ ہاؤس میں نہ صرف سعودی ولئ عہد محمد بن سلمان کا شاندار استقبال کیا، ان کو ایک شایان شان عشائیہ دیا، بلکہ انھیں مستقبل کا سعودی بادشاہ بھی کہا۔ وائٹ ہاؤس اوول آفس میں امریکی صدر ٹرمپ اور سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کی ملاقات ہوئی، اس موقع پر امریکی صدر نے کہا ولی عہد کی آمد پر مجھے بے حد خوشی ہے، محمد بن سلمان مستقبل کے بادشاہ ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ سعودی فرمان روا سے میرے بہت اچھے تعلقات ہیں، ان سے بھی میں نے کہا کہ آپ کے بیٹے بہت قابل ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ سعودی عرب 600 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کر رہا ہے، اس سرمایہ کاری کو مزید بڑھائیں گے، سعودی عرب سے سرمایہ کاری کا مطلب وال اسٹریٹ میں پیسہ آنا ہے۔ امریکی صدر نے کہا کہ ایک سال پہلے امریکہ مردہ تھا اور آج اہم ملک بن گیا ہے، میرے بعد ایک سال میں 21 ٹریلین ڈالر کی سرمایہ کاری آئی، بائیڈن انتظامیہ نااہل تھی، 4 سال میں بھی اتنی سرمایہ کاری نہیں آئی، اس دور میں امریکی تاریخ کی بدترین مہنگائی ہوئی۔

امریکہ سے 200 ہندوستانی ملک بدر
بدنام زمانہ گینگسٹر انمول بشنوئی بھی شامل

واشنگٹن، (ایجنسی) امریکہ نے غیر قانونی طور پر مقیم اور جرائم میں ملوث 200 ہندوستانی شہریوں کو ڈی پورٹ کر دیا جس میں

بدنام زمانہ گینگسٹر انمول بشنوئی بھی شامل ہے۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق ڈپورٹ ہونے والے ہندوستانیوں میں بدنام زمانہ گینگسٹر انمول بشنوئی، پنجاب میں مطلوب دو فرار ملزمان اور 197 غیر قانونی طور پر مقیم افراد شامل ہیں۔ انمول بشنوئی گرفتار گینگ لیڈر لارنس بشنوئی کا چھوٹا بھائی ہے جو ہندوستان میں کئی سنگین مقدمات میں مطلوب ہے۔ میڈیا کے مطابق انمول بشنوئی پر درج متعدد مقدمات میں سابق ہندوستانی وزیر بابا صدیقی کے قتل اور اداکار سلمان خان کے گھر کے باہر فائرنگ کے کیسز بھی شامل ہیں۔ ہندوستانی خفیہ اداروں کے مطابق انمول اپریل 2022 میں جعلی پاسپورٹ کا استعمال کر کے ملک سے فرار ہو گیا، پھر چند ہفتے بعد 29 مئی کو گلوکار سدھو موسے والا کا قتل کیا گیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ جعلی روسی دستاویزات کے ذریعے امریکہ اور کینیڈا کے درمیان منتقل ہوتا رہا جب تک کہ اسے ٹریک کر کے حراست میں نہیں لیا گیا۔ تفتیش کاروں کا الزام ہے کہ اس نے بیرون ملک سے اینکرپٹڈ کمیونیکیشن چینلز کے ذریعے گینگ آپریشنز کی ہدایات جاری کرنا جاری رکھا۔

ارجنٹائن کی جج کو میراڈونا کے کیس میں غلطی مہنگی پڑ گئی، نوکری سے فارغ

ارجنٹائن کی ایک جج کو عہدے سے ہٹا دیا گیا کیونکہ وہ آنجہانی فٹبال لیجنڈ ڈیگو میراڈونا کی طبی ٹیم کے خلاف غفلت کے

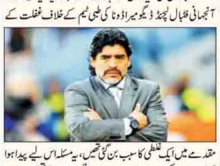

مقدمے میں ایک غلطی کا سبب بن گئی تھیں، یہ مسئلہ اس لیے پیدا ہوا کیونکہ وہ اس کیس پر مبنی ایک دستاویزی فلم میں شامل تھیں۔ 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق ججز، وکلا اور صوبائی قانون سازوں پر مشتمل ایک خصوصی پینل نے جولیٹا ماکنٹچ کو عہدے سے ہٹا دیا اور انہیں مستقبل میں کسی بھی عدالتی عہدے کے لیے نااہل قرار دیا۔ جولیٹا ماکنٹچ اس وقت 3 ججز میں سے ایک تھیں جو منسوخ شدہ مقدمے کی سماعت کر رہے تھے، یہ مقدمہ 2020 میں میراڈونا کی موت کے بعد شروع ہوا تھا، جب وہ دماغ کی سرجری کے بعد صحت یابی کے مراحل سے گزر رہے تھے اور برسوں سے کوکین اور الکحل کی لت سے لڑ رہے تھے۔ جب یہ بات سامنے آئی کہ ماکنٹچ نے ایک منی سیریز کے لیے کیس کے حوالے سے انٹرویو دیا ہے، جو اخلاقی قوانین کی خلاف ورزی کے مترادف ہو سکتا تھا، تو انہوں نے خود کو کیس سے الگ کر لیا۔ میراڈونا 25 نومبر 2020 کو سرجری کے دو ہفتے بعد 60 سال کی عمر میں ہارٹ فیلیئر اور شدید پلمونری ایڈیما کے باعث انتقال کر گئے تھے، وہ اپنے بستر پر مردہ پائے گئے تھے۔ میراڈونا کی طبی ٹیم اس بات پر مقدمے کا سامنا کر رہی ہے کہ انہوں نے انہیں طبی سہولت کے مرکز کے بجائے ایک نجی گھر میں رکھا۔ پراسیکیوٹرز نے میراڈونا کے آخری دنوں میں دیکھ بھال کو شدید غفلت کا شکار قرار دیا ہے۔ اگر ملزمان کو 'ممکنہ نیت سے قتل' کے الزام میں مجرم قرار دیا گیا تو انہیں 8 سے 25 سال قید کی سزا ہو سکتی ہے، اس کا مطلب ہے کہ انہوں نے ایسا کام کیا جس سے موت کا خطرہ تھا، اور وہ اس سے آگاہ تھے۔

روس کا مقابلہ کرنے کیلئے نیٹو نے نئے اینٹی ڈرون دفاعی سسٹم کا تجربہ کر لیا
گوگل کے سابق سی ای او کی حمایت یافتہ فرم کی ٹیکنالوجی روسی ڈرونز کو مارنے میں ثابت کر چکی ہے افادیت

پیرس، (ایجنسیاں) پولش فوجیوں نے منگل کے روز ایک ڈرون کو پک اپ ٹرک کی پچھلی نشست سے لانچ کیا، جب وہ یوکرین کی سرحد سے تقریباً 100 کلومیٹر دور ایک نئے امریکی ساختہ نظام کے استعمال کی تربیت دے رہے تھے، جو روس کے خطرے کے خلاف بنایا گیا ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق آپریٹر کی رہنمائی میں یہ بغیر پائلٹ والا طیارہ سرد آسمان میں اپنے ہدف کی تلاش میں اڑایا گیا، جو ماسکو کی جانب سے باقاعدگی سے یوکرین کے خلاف استعمال کیے جانے والے حملہ آور ڈرونز کے مشابہ تھا۔ میروپس سسٹم کی تعیناتی نیٹو کی اپنی مشرقی سرحد کو مضبوط کرنے کی ہنگامی کوششوں کا حصہ ہے، جس کے بعد اتحاد نے ستمبر میں پولینڈ میں روسی ڈرونز کو مار گرانے کے لیے طیارے بھیجے تھے۔ اس واقعے اور یوکرین پر روسی حملے کے 4 سال گزرنے پر دیگر یورپی ممالک میں غیر واضح ڈرون پروازوں کے ایک سلسلے کے بعد یہ براعظم کی کمزوریوں کے لیے ایک 'ویک اپ کال' ثابت ہوا۔ جواب میں، نیٹو نے روس کے قریب ترین اپنی افواج کو مضبوط کیا اور یورپی یونین نے جلدی میں اینٹی ڈرون دفاعی نظام بنانے کے منصوبے تیار کیے۔ نیٹو کی سفارش پر، پولینڈ اور مشرقی سرحد کے ملک رومانیہ نے جلدی میں چند میروپس سسٹمز حاصل کیے

تاکہ قلیل مدتی خلا کو پر کیا جا سکے۔ یہ ٹیکنالوجی جسے گوگل کے سابق سی ای او ایرک شمٹ کی حمایت یافتہ فرم نے تیار کیا ہے، پہلے ہی یوکرین میں روسی ڈرونز کو مارنے میں اپنی افادیت ثابت کر چکی ہے۔

امریکی جنرل کرٹس کنگ نے پولینڈ کے فوجی اڈے پر تربیت کا مشاہدہ کرنے کے لیے موجود صحافیوں سے کہا کہ یہ نظام روس کے 'شاہد' ڈرونز کو مارنے میں سب سے مؤثر قاتلوں میں سے ایک ہے، جو ایرانی ساختہ ڈرونز ہیں جنہیں روس بڑے پیمانے پر استعمال کر رہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ہم اندازہ لگاتے ہیں کہ یوکرین میں مارے گئے 40 فیصد ڈرونز کا سہرا اسی نظام کو جاتا ہے، سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ نسبتاً سستا بھی ہے۔

اسرائیل نے جنگ بندی کی پرواہ کیے بغیر لبنان پر دھاوا بول دیا، 13 افراد جاں بحق

تل ابیب، (ایجنسیاں): صیہونی افواج نے جنگ بندی معاہدے کی پروا کیے بغیر لبنان کے شہر صیدون پر فضائی حملہ کر دیا جس کے نتیجے میں 13 افراد جاں بحق ہو گئے۔ لبنانی وزارتِ صحت نے تصدیق کی ہے کہ اسرائیلی فضائیہ نے آج جنوبی لبنان کے شہر صیدون میں ایک کھلا کھیل کا میدان نشانہ بنایا جو اس وقت ہزاروں بے گھر افراد کے لیے عارضی پناہ گاہ کا کام دے رہا تھا۔ حملے میں 13 افراد جاں بحق اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ لبنانی حکام کے مطابق یہ کھیل کا میدان گزشتہ چند ہفتوں سے داخلی طور پر بے گھر ہونے والے خاندانوں کی رہائش گاہ بنا ہوا تھا۔ حملے کے فوراً بعد امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچیں مگر تب تک کافی جانی نقصان ہو چکا تھا۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان نے دعویٰ کیا کہ یہ مقام حماس کے عسکری ڈھانچے کے طور پر استعمال ہو رہا تھا اور وہاں موجود افراد اسرائیل کے خلاف دہشت گرد کارروائیوں کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔ تاہم اب تک اس دعوے کی حمایت میں کوئی ٹھوس ثبوت پیش نہیں کیا گیا۔ حماس نے اسرائیلی بیان کو مکمل طور پر من گھڑت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ نشانہ بنایا جانے والا مقام شہری پناہ گزینوں سے بھرا ہوا تھا اور وہاں کوئی عسکری سرگرمی موجود نہ تھی۔

محمد یونس حکومت ہندوستان کے ساتھ عوامی لیگ کے تعلقات کو سمجھنے سے قاصر: محمد عرفات

ڈھاکہ، (ایجنسی): عوامی لیگ کے سینئر رہنما اور بنگلہ دیش کے سابق وزیر اطلاعات ونشریات محمد علی عرفات نے چیف ایڈوائزر محمد یونس کی عبوری حکومت کی نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ اسلامی انتہا پسندوں کی حمایت یافتہ عبوری حکومت کبھی بھی ہندوستان کے ساتھ عوامی لیگ کے تعلقات کی گہرائی کو نہیں سمجھ سکتی ہے۔ ان کے تبصرے ملک کی انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل کے 17 نومبر کے فیصلے کے بعد سامنے آئے ہیں جس میں سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کو جولائی 2024 کی بغاوت کے دوران انسانیت کے خلاف مبینہ جرائم کے الزام میں سزائے موت سنائی گئی تھی۔ ٹریبونل نے سابق وزیر داخلہ اسد الزماں خان کمال اور جیل میں بند سابق پولس چیف چودھری عبداللہ المامون کو بھی سزائے موت سنائی ہے۔ پیر کے روز بنگلہ دیش نے رسمی طور پر ہندوستانی حکام سے شیخ حسینہ اور اسد الزمان کمال دونوں کو فوری طور پر ملک کے حوالے کرنے

کی درخواست کی ہے، یہ کہتے ہوئے کہ حکومت ہند باہمی معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریوں کی تعمیل کرنے کا پابند ہے۔ سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ اپنی حکومت کے خاتمے کے بعد 5 اگست 2024 سے ہندوستان میں مقیم ہیں۔ مسٹر عرفات نے ٹریبونل کے فیصلے اور حکومت کے مطالبے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا عبوری انتظامیہ ہندوستان کے ساتھ بنگلہ دیش کی دیرینہ شراکت کو سمجھنے کے لیے سیاسی یا تاریخی بنیادوں سے نابلد ہے۔ انہوں نے لکھا کہ ہندوستان کے ساتھ ہمارے تعلقات نہ صرف 1971 پر مبنی ہیں بلکہ کئی محاذوں پر ہمارے باہمی مفادات پر قائم ہیں، جس میں ملکی اور بین الاقوامی دہشت گرد گروپوں کا مشترکہ طور پر مقابلہ کرنا بھی شامل ہے۔ شیخ حسینہ واجد کی قیادت میں حاصل ہونے والی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے ڈھاکہ کی طرف سے زمینی سرحدی معاہدے پر دستخط کرنے، سمندری حدود کے تنازعات کو حل کرنے اور رابطے اور توانائی کے تعاون کو مضبوط بنانے کی طرف توجہ مبذول کروائی۔ عرفات نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی لیگ کی خارجہ پالیسی 1971 کی جنگ آزادی کی روح پر مبنی ہے۔ انہوں نے لکھا کہ 1971 کے تناظر میں تعاون اور مشغولیت پر مبنی سفارت کاری ہمیشہ مسائل کو حل کرنے اور دونوں ممالک کے لوگوں کی فلاح و بہبود کو بہتر بنانے میں مدد کرے گی۔

رات بھر روسی حملوں میں 9 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے: صدر ولادیمیر زیلنسکی

کیف، (یو این آئی) یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ رات بھر روسی حملوں میں 9 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے ہیں۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ روس کے حملوں سے توانائی اور ٹرانسپورٹ کے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا ہے، شہریوں پر حملے ظاہر کرتے ہیں کہ روس پر عالمی ممالک کا دباؤ ناکافی ہے۔ ولادیمیر زیلنسکی نے کہا کہ روس نے حملے میں 470 سے زائد ڈرونز اور 48 میزائلوں کا استعمال کیا۔ یوکرین کے صدر نے اپنے اتحادیوں سے فضائی دفاعی میزائلوں کی امداد کا مطالبہ کیا ہے۔ دوسری جانب مقامی پولیس کا کہنا ہے کہ رات کے وقت ہونے والے حملے میں کم از کم 36 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ روسی حملوں میں رہائشی عمارتوں کے علاوہ ایک اسکول، ایک سپر مارکیٹ اور ایک ایمبولینس سب اسٹیشن کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ خبر رساں اداروں کے مطابق تین دنوں میں یوکرین کے مشرقی علاقے پر اس طرح کا تیسرا حملہ ہے۔

برطانیہ میں ایک لاکھ سے زائد کاریں غائب، چوروں کی مددگار بن رہی جدید ٹیکنالوجی

لندن، (ایجنسیاں): برطانیہ میں گاڑیوں کی چوری کے واقعات میں غیر معمولی اضافہ سامنے آیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں اداروں کے مطابق گاڑیوں کی چوری کے حوالے سے تازہ اعداد و شمار میں انکشاف ہوا ہے کہ گزشتہ برس ایک لاکھ سے زیادہ کاریں ملک بھر سے غائب ہوئیں۔ رپورٹ کے مطابق 2024ء کے دوران اوسطاً ہر روز تقریباً 320 گاڑیاں چوری ہوئیں، جس نے حکام اور گاڑی مالکان دونوں کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ اعداد و شمار کے تجزیے سے پتا چلتا ہے کہ جدید گاڑیوں میں نصب بغیر چابی اسٹارٹ ہونے والی ٹیکنالوجی تیزی سے بڑھتے چوری کے رجحان کی سب سے بڑی وجہ بنی ہے۔ چور الیکٹرانک ڈیوائسز کے ذریعے کار کی چابی کا سگنل اٹھا کر چند منٹ میں گاڑی کو فعال کرتے ہیں اور دیدہ دلیری سے فرار ہو جاتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہی ٹیکنالوجی جہاں سہولت فراہم کر رہی ہے وہیں جرائم پیشہ افراد کے لیے گاڑیاں چرا کر غائب کرنا پہلے سے کہیں زیادہ آسان بنا چکی ہے۔ مسلسل بڑھتے ہوئے ان واقعات کے بعد برطانوی حکومت نے سخت کارروائی کا فیصلہ کیا ہے۔ نئے قانون کے تحت ایسی الیکٹرانک ڈیوائسز رکھنا یا ان کی ترسیل اور شیئرنگ جرم قرار دے دی گئی ہے، جس پر 5 سال تک قید کی سزا سنائی جا سکتی ہے۔ حکام کے مطابق ان سخت اقدامات کا مقصد گاڑیوں کی چوری میں استعمال ہونے والی ٹیکنالوجی کا پھیلاؤ روکنا اور اس جرم میں ملوث نیٹ ورکس کے خلاف کارروائی کو مؤثر بنانا ہے۔

ایک سال کے دوران ڈھائی لاکھ سے زائد برطانوی شہری ملک چھوڑ گئے

لندن، (ایجنسی): برطانیہ میں ایک سال کے دوران ڈھائی لاکھ سے زائد شہری ملک چھوڑ گئے۔ بین الاقوامی خبر رساں اداروں کے مطابق برطانیہ کے دفتر برائے قومی شماریات نے گزشتہ برس ملک چھوڑنے والے شہریوں کے تازہ اعداد و شمار جاری کرتے ہوئے بتایا ہے کہ ایک سال کے دوران 2 لاکھ 57 ہزار برطانوی شہری ملک چھوڑ کر بیرون ملک منتقل ہوئے۔ اعداد و شمار کے مطابق برطانیہ کی نیٹ مائیگریشن توقعات کے مقابلے میں 20 فیصد کم رہی اور دسمبر 2024 میں مجموعی نیٹ مائیگریشن گھٹ کر 34 ہزار 500 تک آ گئی۔

کاپ 30 کے میزبان برازیل نے موسمیاتی معاہدے کا پہلا مسودہ پیش کر دیا

ریوڈی جنیرو، (یو این آئی) میزبان برازیل نے اقوام متحدہ کے موسمیاتی مذاکرات میں شامل ممالک کے درمیان منگل کے روز کاپ 30 کے ایک سمجھوتے کا پہلا مسودہ پیش کر دیا، اختلافی نکات پر مذاکرات رات گئے تک جاری رہے۔ 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق اس مسودے میں مشکل ترین معاملات پر متعدد اختیارات شامل ہیں، جو بیلم میں موجود تقریباً 200 ممالک کے درمیان گہری خلیج اور آخری سمجھوتے تک پہنچنے کے لیے اب بھی درپیش کام کو ظاہر کرتے ہیں۔ 9 صفحات پر مشتمل گلوبل موتیراؤ دستاویز (جو ایک مقامی تصور یعنی مشترکہ مقصد کیلئے یکجا ہونے کی جانب اشارہ کرتی ہے) اس وقت سامنے آئی، جب برازیل نے پیر کے روز مندوبین پر زور دیا کہ وہ ہفتے کے درمیان تک معاہدہ تیار کرنے کے لیے دن رات کام کریں۔ متن میں بیلم کے حساس نکات، تجارتی اقدامات، غریب ممالک کیلئے مالیاتی معاونت اور کاربن میں کمی کے عالمی سطح پر ناکافی اہداف پر متعدد امکانات کو کھلا چھوڑ دیا گیا ہے۔ مبصرین نے کہا کہ ان پیچیدہ نکات پر مسودے کی تیزی سے تیاری یہ ظاہر کرتی ہے کہ کاپ 30 کی صدارت کو جلد ہی نتیجہ حاصل ہونے کا اعتماد ہے۔ ایشیا سوسائٹی پالیسی انسٹی ٹیوٹ کے ماہر موسمیات لی شو نے کہا کہ یہ پچھلے متن سے واضح پیش رفت کی نمائندگی کرتا ہے، اور غالباً حالیہ سی او پیز کی تاریخ میں اتنی جلدی اس قدر صاف مسودہ جاری ہونے کی مثالوں میں سے ایک ہے۔ مسودہ اُس واضح تقسیم کو بھی ظاہر کرتا ہے جو ایک ایسے اتحاد کے درمیان ہے جو فوسل فیول کے خاتمے کیلئے 'روڈ میپ' کا مطالبہ کرتا ہے اور دوسرا بلاک جو تیل پیدا کرنے والے ممالک کی قیادت میں ہے اور اس قسم کی کسی کوشش کی مخالفت کرتا ہے۔ اس میں ایک اختیاری ورکشاپ کی تجویز بھی شامل ہے، جس میں کم کاربن حلوں پر بحث کی جائے، یا وزارتی سطح کے ایک اجلاس کی تجویز ہے، جس میں ایسے راستوں پر بات کی جائے جو ممالک کو فوسل فیول پر اپنے انحصار کو بتدریج کم کرنے میں معاون ہوں، ایک تیسرا اختیار یہ بھی پیش کرتا ہے کہ اس موضوع پر کوئی متن شامل ہی نہ کیا جائے۔

اسرائیل مخالف بیانات کے بعد امریکہ نے لبنانی آرمی چیف سے ملاقاتیں منسوخ کر دیں

بیروت، (ایجنسیاں) امریکہ نے لبنانی فوج کے سربراہ جنرل روڈولف ہاشم کے ساتھ

واشنگٹن میں ہونے والی ملاقاتیں منسوخ کر دی ہیں، کیونکہ امریکا نے لبنانی فوج کے اتوار کو جاری کردہ بیان پر اعتراض کیا تھا جس میں اسرائیل کے ساتھ سرحدی کشیدگی کے بارے میں بات کی گئی تھی۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق ایک لبنانی سیکیورٹی اہلکار نے کہا کہ ملاقاتیں اچانک اور حیران کن طور پر منسوخ کی گئیں، جس کی وجہ سے روڈولف ہاشم نے اپنا دورہ واشنگٹن منسوخ کر دیا۔ روڈولف ہاشم منگل کو واشنگٹن پہنچنے والے تھے تاکہ فوجی مدد اور سرحدی سیکیورٹی تعاون کے حوالے سے ملاقاتیں کریں۔ ایک امریکی اہلکار نے کہا کہ امریکہ نے روڈولف ہاشم کے ساتھ ملاقاتیں منسوخ کر دی ہیں، لیکن وجہ نہیں بتائی، بیروت میں امریکی سفارتخانے نے بھی فوری طور پر تبصرہ نہیں کیا۔ واشنگٹن لبنانی فوج کا اہم حمایتی ہے اور پچھلی 2 دہائیوں میں اس کو 3 ارب ڈالر سے زیادہ کی مالی معاونت فراہم کر چکا ہے، یہ پالیسی اس مقصد کیلئے ہے کہ لبنان میں ریاستی اداروں کو مضبوط کیا جائے، جہاں حزب اللہ طویل عرصے سے اثر رکھتی ہے۔ اتوار کے بیان میں لبنانی فوج نے اسرائیل پر الزام لگایا تھا کہ وہ لبنانی خودمختاری کی خلاف ورزی پر مُصر ہے۔

ایران میں بادل برسانے کے بعد 31 میں سے 18 صوبوں میں سیلابی صورتحال کی وارننگ
کلاؤڈ سیڈنگ ایسا عمل ھے، جس میں بارش میں اضافہ کرنے کیلئے کیمیکلز کو بادلوں میں داخل کیا جاتا ھے

تہران، (ایجنسیاں): خشک سالی کے باعث تہران کو خالی کرنے کے خدشات کے دوران ہی ایران کے مغربی حصوں میں شدید بارشوں کے باعث سیلاب کی صورت حال ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق کئی ماہ کی خشک سالی نے دہائیوں کے بدترین پانی کے بحران کو جنم دے دیا تھا اور حکام کو ہفتے کے آخر میں 'بادل برسانے کا عمل' شروع کرنے پر مجبور ہونا پڑا تھا۔ ملک کے موسمیاتی ادارے نے پیر کو 6 مغربی صوبوں میں سیلاب کی وارننگ جاری کی اور کہا کہ اسے ایران کے 31 میں سے 18 صوبوں میں بارش کی توقع ہے۔ ایران میں مجموعی طور پر بارش کی سطح اوسط سے 85 فیصد کم ہے، جس کے باعث آبی ذخائر خشک ہو رہے ہیں اور کئی علاقوں میں، بشمول راجدھانی تہران کے بعض حصوں میں پانی کی فراہمی بند ہو چکی ہے۔ غیر قانونی کنوؤں کی کھدائی اور غیر مؤثر زرعی طریقہ کار نے اس بحران میں اضافہ کیا ہے، جسے حکام کے مطابق موسمیاتی تبدیلی نے بھی بدتر بنا دیا ہے۔ طویل اور شدید خشک حالات فلیش فلڈ (اچانک سیلاب) کے خطرے میں اضافہ کرتے ہیں، کیونکہ خشک سالی کے دوران مٹی کی پانی جذب کرنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ ایرانی میڈیا نے مغربی صوبوں جیسے ایلام اور کردستان کے بعض شہروں میں ہلکے درجے کے سیلاب کی ویڈیوز شیئر کی ہیں۔ ینگ جرنلسٹس کلب (وائی جے سی) نے رپورٹ کیا کہ ہفتے کے روز ایران نے اس سال اپنی پہلی 'کلاؤڈ سیڈنگ' مصنوعی بارش برسانے کی کارروائی کی تھی، جو جھیل ارومیہ کے آبی جمع ہونے والے علاقے کے اوپر کی گئی، یہ ایران کے شمال مغرب میں واقع ہے اور اس مقام سے بھی مزید شمال میں ہے، جہاں سیلاب کی اطلاعات سامنے آئیں۔ کلاؤڈ سیڈنگ ایک ایسا عمل ہے جس میں بارش میں اضافہ کرنے کے لیے کیمیکلز کو بادلوں میں داخل کیا جاتا ہے، خاص طور پر ایسے ماحول میں جہاں پانی کی شدید قلت ہو۔ تاہم، اس تکنیک کو صرف اس وقت استعمال کیا جا سکتا ہے جب ماحولیاتی حالات بہتر ہوں، اور اسے صرف ایک عارضی حل کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ایران کی موسمیاتی تنظیم کی سربراہ سحر تاج بخش نے اتوار کو سرکاری ٹی وی کو بتایا کہ کلاؤڈ سیڈنگ کی بھاری لاگت کے علاوہ، اس سے ہونے والی بارش کی مقدار ہمارے پانی کے بحران کو حل کرنے کے لیے درکار مقدار کے قریب بھی نہیں۔ وائی جے سی کی رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ تہران میں کلاؤڈ سیڈنگ کے لیے درکار حالات ابھی تک موجود نہیں ہیں، جہاں کے بارے میں حکام کا کہنا ہے کہ اگر ملک میں جاری خشک سالی برقرار رہی تو یہ شہر جلد رہائش کے قابل نہیں رہے گا۔

ینگ جرنلسٹس کلب نے رپورٹ کیا کہ ہفتے کے روز ایران نے اس سال اپنی پہلی 'کلاؤڈ سیڈنگ' مصنوعی بارش برسانے کی کارروائی کی تھی، جو جھیل ارومیہ کے آبی جمع ہونے والے علاقے کے اوپر کی گئی، یہ ایران کے شمال مغرب میں واقع ہے اور اس مقام سے بھی مزید شمال میں ہے، جہاں سیلاب کی اطلاعات سامنے آئیں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

ہوا میں بڑھتا ہوا زہر

موسم سرما کی آمد کے ساتھ ہی قومی راجدھانی خطہ (این سی آر) میں فضائی آلودگی خطرناک حد تک پہنچ جاتی ہے۔ اس بار بھی صورتحال مختلف نہیں ہے۔ منگل کو این سی آر کے کئی علاقوں میں ایئر کوالٹی انڈیکس (AQI) 500 میں ریکارڈ کیا گیا، جب کہ کچھ علاقوں میں یہ 600 تک پہنچ گیا۔ قابل ذکر ہے کہ اس معاملے کو لے کر سپریم کورٹ میں سماعت جاری ہے، لیکن صورتحال میں کوئی بہتری دکھائی نہیں دے رہی ہے۔ پیر کے روز، دہلی میں آلودگی پر قابو پانے کے لیے تعمیرات پر ایک سال کی پابندی لگانے کی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے، سپریم کورٹ نے کہا کہ اس مسئلے کو قلیل مدتی اقدامات سے حل نہیں کیا جاسکتا، اس لیے طویل مدتی پالیسی ساز حل تلاش کرنا چاہیے۔ ہر سال اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے کچھ فوری اقدامات کیے جاتے ہیں لیکن نتائج وہی رہتے ہیں۔ لہٰذا سپریم کورٹ کی جانب سے سوچی سمجھی طویل مدتی حکمت عملی وضع کرنے کی تجویز سنجیدگی سے غور طلب ہے۔ فضائی آلودگی نہ صرف لوگوں کی صحت پر منفی اثر ڈالتی ہے بلکہ ان کی مالی بہبود بھی متاثر ہو رہی ہے۔ اس سے کھانسی، گلے میں خراش اور آنکھوں میں جلن جیسے عام مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ ایک حالیہ تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ صرف ستمبر میں ملک بھر میں ہسپتالوں میں داخل ہونے والوں میں سے نو فیصد فضائی آلودگی سے متعلق بیماریوں میں مبتلا تھے۔ اسی طرح سانس کی بیماریوں کے علاج کے اخراجات میں گیارہ فیصد سالانہ اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ مالی بوجھ ایک متوسط گھرانے کے لیے کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ میٹرو پولیٹن شہروں کے متمول افراد نے بہتر ہوا کے معیار، صاف ستھری سڑکوں اور مزید بہت کچھ کے لیے اپنی آوازیں اٹھانا شروع کر دی ہیں۔ تاہم، نچلے اور متوسط طبقے موجودہ حالات کو اپنا مقدر ماننے کے لیے مجبور نظر آتے ہیں۔ درحقیقت، ہر ایک کو، امیر اور غریب، زندگی کے بہتر حالات کا حق حاصل ہے۔ 12 نومبر کو، قومی دارالحکومت، دہلی میں ہوا کے معیار کا اشاریہ 400 سے تجاوز کر گیا، جس سے GRAP-3 کے نفاذ کا اشارہ ہوا۔ دہلی حکومت نے تمام اسکولوں کو پانچویں جماعت تک کی کلاسوں کے لیے ہائبرڈ موڈ میں کام کرنے کی ہدایات جاری کی تھیں۔ اب، ایئر کوالٹی انڈیکس 500 سے تجاوز کرنے کے ساتھ، GRAP-4 کے نفاذ کے مطالبات ہیں۔ اگر لاگو ہوتا ہے، تو قومی دارالحکومت کے علاقے میں اسکولوں کو بند کرنا پڑ سکتا ہے۔ یہ کام پچھلے سال بھی ہونا تھا۔ واضح طور پر، یہ کسی بھی طرح سے مثالی نہیں ہے کہ بچوں کی صحت کے لیے ان کی تعلیم سے سمجھوتہ کیا جائے۔ اسکولوں کو بند کرنا بچوں کی صحت کے تحفظ کی کوئی ضمانت نہیں ہے۔ خراب AQI گھر میں بچوں کی صحت کو بھی متاثر کرے گا۔ اس لیے اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے طویل المدتی پالیسیوں کی ضرورت ہے۔ ان پالیسیوں کو سختی سے نافذ کرنے، کڑی نگرانی کرنے اور قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی بھی ضرورت ہے۔ ہمارے پاس بیجنگ کی مثال ہے، جہاں آلودگی پر قابو پانے کے لیے کوئلے کی کھپت میں نمایاں کمی لائی گئی، لاکھوں پرانی گاڑیوں کو سڑکوں سے ہٹا دیا گیا، الیکٹرک گاڑیوں کو فروغ دیا گیا، اور ہزاروں چھوٹے بوائلرز کو ختم کر دیا گیا۔ ان اقدامات کے نتائج، جو ایک ساتھ نافذ کیے گئے ہیں، ہم پر واضح ہیں۔ واضح طور پر، دہلی اور نیشنل کیپیٹل ریجن (این سی آر) میں اسی طرح کے اقدامات کی ضرورت ہے۔

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

السید سرفراز عباس رضوی کراروی

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چوتھے جانشین اور ہمارے چوتھے امام ہیں اپ کے والد ماجد سید الشہدا حضرت امام حسین علیہ السلام اور والدہ ماجدہ جناب شہر بانو بنت یزد جرد تھیں۔ علامہ ابن حجر مکی رقم طراز ہیں کہ آپ علم زہد اور عبادت میں اپنے والد بزرگ وار کی جیتی جاگتی تصویر تھے (صواعق محرقہ صفحہ ۱۱۹ طبع مصر)

علامہ شبلنجی کا کہنا ہے کہ اپ کے بڑا فقیہ اور عبادت گزار نہیں دیکھا گیا۔ (نور الابصار، صفحہ ۱۲۶ مطبوعہ مصر)

علامہ کمال اللہ دمیری لکھتے ہیں کہ امام زین العابدین علیہ السلام حدیث بیان کرنے میں نہایت معتمد علیہ اور صادق الروایہ تھے۔ ا نجناب عالم بزرگ اور فقہ اہل بیت میں بے مثال و بے نظیر تھے۔ (حیات الحیوان جلد اول صفحہ ۱۲۱ مطبوعہ مصر)

علامہ ملا مبین فرنگی محلی کا بیان ہے کہ امام علیہ السلام ایسے پرجلال و جمال تھے کہ جو بھی آپ کو دیکھتا تھا۔ تعظیم پر مجبور ہو جاتا تھا۔ (وسیلۃ النجات مطبوعہ لکھنو)

آپ کی ولادت باسعادت: علماء مورخین کا کہنا ہے کہ اپ کا نام نامی علی کنیت ابو محمد ابو الحسن اور ابو القاسم تھی اپ کے القاب میں زین العابدین، سید الساجدین، سجاد، عابد اور ذوالثفنات خاص قابل ذکر ہیں۔ آپ بتاریخ 15 جمادی الاول ۳۸ھ یوم جمعہ بمقام مدینہ منورہ میں متولد ہوئے۔ (مناقب جلد ۴ صفحہ ۱۳۱ و اعلام الوریٰ صفحہ ۱۵۹ وغیرہ)

زین العابدین کی وجہ تسمیہ: علامہ عبدالرحمن جامی اور علامہ محمد بن طلحہ شافعی تحریر کرتے ہیں کہ ایک شب امام زین العابدین علیہ السلام نماز شب میں مشغول تھے کہ شیطان اژدھے کی شکل میں آپ کے قریب ایا اور اس نے آپ کے پائے مبارک کے انگوٹھے کو منہ میں لے کر کاٹنا شروع کر دیا امام جو ہمہ تن مشغول عبادت تھے اور آپ کا رجحان کامل بارگاہ ایزدی کی طرف تھا وہ ذرا بھی اس کے اس عمل سے متاثر نہ ہوئے اور بدستور نماز میں منہمک و مصروف رہے بالآخر وہ عاجز آ گیا اور امام علیہ السلام نے اپنی نماز بھی مکمل کر لی اس کے بعد آپ نے شیطان ملعون کو طمانچہ مار کر دور ہٹایا۔ اس وقت ہاتف غیبی نے انت زین العابدین کی تین بار صدا دی اور کہا بے شک تم عبادت گزاروں کی زینت ہو چنانچہ اسی وقت سے آپ کا یہ لقب پڑ گیا۔ (شواہد النبوت ۱۷۷ و مطالب السؤل ۲۶۲)

آپ کے عہد حیات کے بادشاہان وقت: آپ کی ولادت حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کے عہد حیات میں ہوئی پھر امام حسن علیہ السلام کا زمانہ رہا، پھر بنی امیہ کی خالص دنیاوی حکومت پر کئی صلح امام حسن کے بعد سے ۶۰ھ تک معاویہ بن ابوسفیان بادشاہ رہا اس کے بعد اس کا فاسق و فاجر بیٹا یزید سے 64 ہجری تک حکمران رہا۔ 64 ہجری میں معاویہ بن یزید بن معاویہ اور مروان بن الحکم حاکم رہے پھر 65 ہجری سے ۸۶ ہجری تک عبدالملک بن مروان حاکم اور بادشاہ وقت رہا۔ پھر 86 ہجری سے 96 ہجری ولید بن عبدالملک نے حکمرانی کی اور اسی نے 95 ہجری میں حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کو زہر دغا سے شہید کر دیا۔

آپ کا حلیۂ مبارک: تاریخ کا بیان ہے کہ آپ کا رنگ گندم گوں (سانولا) اور قد میانہ تھا آپ نحیف اور لاغر قسم کے انسان تھے۔ وسیلۃ النجات صفحہ ۲۱۹ میں مرقوم ہے کہ آپ حسن و جمال اور صورت و کمال میں نہایت ہی ممتاز و بے مثل تھے آپ کے چہرۂ مبارک پر جب کسی کی نظر پڑتی تھی تو وہ آپ کا احترام کرنے پر مجبور ہو جاتا تھا۔

امام زین العابدین علیہ السلام کی عبادت گزاری: علماء کا بیان ہے کہ "قد بلغ من العبادۃ مالم یبلغہ احد" آپ عبادت و اطاعت میں اس بلند منزل پر فائز تھے جس پر کوئی بھی فائز نہیں ہوا۔ روایت میں ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام جس وقت وضو کا ارادہ فرماتے تھے آپ کے رگ و پائے میں خوف خدا کے اثرات نمایاں ہو جاتے تھے۔ (امام اہلسنت علامہ شافعی مطالب السؤل صفحہ 262) میں لکھتے ہیں کہ جب آپ وضو کا قصد فرماتے تھے اور وضو کے لیے بیٹھتے تھے تو آپ کے چہرۂ مبارک کا رنگ زرد ہو جایا کرتا تھا یہ حالت بار بار دیکھنے کے بعد آپ کے گھر والوں نے پوچھا بوقت وضو آپ کے چہرے کا رنگ زرد کیوں ہو جایا کرتا ہے۔ تو آپ نے فرمایا کہ اس وقت میرا تصور کامل آپنے خالق و معبود کی طرف ہوتا ہے اس لیے اس کی جلالت کے رعب سے میرا یہ حال ہو جایا کرتا ہے۔ علامہ طبرسی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ آپ کو عبادت گزاری میں امتیاز کامل حاصل تھا۔ رات بھر جاگنے کی وجہ سے آپ کا سارا بدن زرد رہا کرتا تھا اور خوف خدا میں روتے روتے آپ کی انکھیں پھول جایا کرتی تھیں اور نماز میں کھڑے کھڑے آپ کے پاؤں سوج جایا کرتے تھے۔ (اعلام الوریٰ صفحہ ۱۵۳ طبع ایران) اور پیشانی پر گھٹے رہا کرتے تھے اور آپ کی ناک کا سرا زخمی رہا کرتا تھا۔ (دمعۂ ساکبہ جلد ۲ صفحہ ۴۳۹ مطبوعہ ایران)۔ لکھا ہے کہ ایک مرتبہ آپ کے گھر میں آگ لگ گئی اور آپ نماز میں مشغول تھے اہل محلہ اور گھر والوں نے بے حد شور مچایا اور حضرت کو پکارا حضور آگ لگی ہوئی ہے مگر آپ نے سر نیاز سجدہ بے نیاز سے نہ اٹھایا آگ بجھا دی گئی اختتام نماز پر لوگوں نے آپ سے پوچھا کہ حضور آگ کا معاملہ تھا ہم نے اتنا شور مچایا لیکن آپ نے کوئی توجہ نہ فرمائی۔ آپ نے ارشاد فرمایا ہاں مگر جہنم کی آگ کے ڈر سے نماز توڑ کر اس آگ کی طرف متوجہ نہ ہو سکا۔ (شواہد النبوۃ)۔

واقعہ کربلا کے سلسلہ میں امام زین العابدین کا بے مثال کردار: 28 رجب المرجب 60 ہجری کو امام علیہ السلام حضرت امام حسین علیہ السلام کی معیت میں مدینہ سے روانہ ہو کر مکہ معظمہ پہنچے۔ چار ماہ قیام کے بعد وہاں سے روانہ ہو کر دو محرم الحرام کو وارد کربلا ہوئے وہاں پہنچتے ہی یا پہنچے سے قبل آپ علیل ہو گئے اور آپ کی علالت نے اتنی شدت اختیار کی کہ آپ والد بزرگوار کی شہادت کے وقت تک اس قابل نہ ہو سکے کہ میدان میں جا کر درجہ شہادت حاصل کرتے۔ تاہم ہر اہم موقع پر آپ نے جذبات نصرت کو بروئے کار لانے کی سعی کی۔ شہادت امام حسین کے بعد جب خیموں میں آگ لگائی گئی تو آپ انہیں خیموں سے ایک خیمہ میں بدستور پڑے ہوئے تھے ہماری ہزار جانیں قربان ہو جائیں حضرت زینب پر کہ انہوں نے اہم فرائض کی ادائیگی کے سلسلہ میں سب سے پہلا فریضہ امام زین العابدینؑ کے تحفظ کا ادا فرمایا اور امام کو بچا لیا۔ الغرض جب رات گذری اور صبح نمودار ہوئی تو دشمنوں نے امام زین العابدینؑ کو اس طرح جھنجھوڑا کہ آپ اپنی بیماری بھول گئے۔ آپ سے کہا گیا کہ ناقوں پر سب کو سوار کرو اور ابن زیاد کے دربار میں چلو۔ سب کو سوار کرنے کے بعد آل محمد کا سار بان پھوپھیوں، بہنوں اور تمام مخدرات کو لئے ہوئے داخل دربار ہوا حالت یہ تھی کہ عورتیں اور بچے رسیوں میں بندھے ہوئے اور امام لوہے میں جکڑے ہوئے دربار میں پہنچ گئے۔ آپ چونکہ ناقہ کی پشت پر سنبھل نہ سکتے تھے اس لئے آپ کے پیروں کو ناقہ کی پشت سے باندھ دیا گیا تھا۔ دربار کوفہ میں داخل ہونے کے بعد اور مخدرات عصمت قید خانے میں بند کر دئے گے۔ ساتھ روز کے بعد آپ سے کو لئے ہوئے شام کی طرف روانہ ہوئے۔ اور ۹ منزلیں طے کر کے تقریباً ۳۶ یوم میں وہاں پہنچے کامل بہائی میں مرقوم ہے کہ ۱۶ ربیع الاول ۶۱ھ کو بدھ کے روز آپ دمشق پہنچے ہیں۔ اللہ رے صبر امام زین العابدین بہنوں اور پھوپھیوں کا ساتھ اور لبے شکوہ پر سکوت کی مہر۔ حدود شام کا ایک واقعہ یہ ہے کہ آپ ہاتھوں میں ہتھکڑی پیروں میں بیڑی اور گلے میں خاردار طوق آہنی پڑا ہوا تھا اس پر مستزاد یہ کہ لوگ آپ پر آگ برسا رہے تھے اسی لئے آپ نے بعد واقعۂ کربلا ایک سوال کے جواب میں الشام الشام الشام فرمایا تھا۔ شام پہنچ کے کئی گھنٹوں یا دنوں کے بعد آپ مخدرات آل محمد کو لئے سربائے شہداء سمیت داخل دربار ہوئے پھر زندان میں مقید کر دئے گئے۔ تقریباً ایک سال قید کی مشقتیں جھیلیں۔ قید خانہ بھی ایسا تھا جس میں تمازت آفتاب کی وجہ سے ان لوگوں کے چہروں کی کھالیں متغیر ہو گئی تھیں مدت قید کے بعد آپ سب کو لئے ہوئے ۲۰ صفر المظفر ۶۲ھ کو وارد کربلا ہوئے آپ کے ہمراہ سر امام حسینؑ بھی کر دیا گیا تھا۔ آپ نے اسے پدر بزگوار کے جسم سے ملحق کیا۔ (ناسخ التواریخ جلد ششم) ۸ ربیع الاول ۶۲ھ کو آپ امام حسینؑ کا لٹا ہوا قافلہ لئے ہوئے مدینہ منورہ پہنچے وہاں کے لوگوں نے آہ وزاری اور کمال رنج وغم سے آپ کا استقبال کیا۔ ۱۵ شبانہ روز نوحہ وماتم ہوتا رہا، اس عظیم واقعہ کا اثر یہ ہوا کہ کہ جناب زینب کے بال سفید ہو گئے تھے۔ جناب رباب نے سایہ میں بیٹھنا چھوڑ دیا تھا۔ اور حضرت امام زین العابدین علیہ السلام تاحیات گریہ فرماتے رہے۔

امام زین العابدینؑ اور صحیفۂ سجادیہ: صحیفۂ سجادیہ امام زین العابدین کی دعاؤں کا مجموعہ ہے جس میں بے شمار علوم وفنون کے جواہر موجود ہیں۔ علمائے اسلام اسے زبور آل محمد اور انجیل اہل بیت کہتے ہیں۔ اس کی فصاحت و بلاغت کو دیکھ کر اسے کتب سماویہ اور صحیفۂ لوحیہ و عرشیہ کا درجہ دیا گیا ہے۔ اس کی ۴۰ سے زائد شرحیں ہیں جن میں سے کتاب ریاض السالکین "عربی" کو تمام شرحوں پر فوقیت حاصل ہے۔

□□□

> **امام زین العابدین علیہ السلام کی عبادت گزاری:** علماء کا بیان ہے کہ " قد بلغ من العبادۃ مالم یبلغہ احد" آپ عبادت و اطاعت میں اس بلند منزل پر فائز تھے جس پر کوئی بھی فائز نہیں ہوا۔ روایت میں ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام جس وقت وضو کا ارادہ فرماتے تھے آپ کے رگ و پائے میں خوف خدا کے اثرات نمایاں ہو جاتے تھے۔ (امام اہلسنت علامہ شافعی مطالب السؤل صفحہ 262) میں لکھتے ہیں کہ جب آپ وضو کا قصد فرماتے تھے اور وضو کے لیے بیٹھتے تھے تو آپ کے چہرۂ مبارک کا رنگ زرد ہو جایا کرتا تھا یہ حالت بار بار دیکھنے کے بعد آپ کے گھر والوں نے پوچھا بوقت وضو آپ کے چہرے کا رنگ زرد کیوں ہو جایا کرتا ہے۔ تو آپ نے فرمایا کہ اس وقت میرا تصور کامل آپنے خالق و معبود کی طرف ہوتا ہے اس لیے اس کی جلالت کے رعب سے میرا یہ حال ہو جایا کرتا ہے۔ علامہ طبرسی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ آپ کو عبادت گزاری میں امتیاز کامل حاصل تھا۔ رات بھر جاگنے کی وجہ سے آپ کا سارا بدن زرد رہا کرتا تھا اور خوف خدا میں روتے روتے آپ کی انکھیں پھول جایا کرتی تھیں اور نماز میں کھڑے کھڑے آپ کے پاؤں سوج جایا کرتے تھے۔ (اعلام الوریٰ صفحہ ۱۵۳ طبع ایران)

G-7 وزرائے خارجہ کی میٹنگ میں ہندوستان کی شرکت

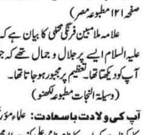

اسد مرزا

وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ۱۱/۱۲ نومبر کو کینیڈا، میکسیکو، فرانس، برازیل، جنوبی افریقہ، برطانیہ اور جرمنی کے اپنے ہم منصبوں سے ملاقات کی، اور کثیر جہتی فورم پر ہندوستان کی سفارتی رسائی کو مزید آگے بڑھایا۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ۱۲ نومبر کو نیاگرا، کینیڈا میں جی- 7 وزرائے خارجہ کی میٹنگ کے موقع پر امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو سے بھی ملاقات کی، جس میں دوطرفہ تعلقات، تجارت اور یوکرین، مشرق وسطیٰ اور ہند-بحرالکاہل سمیت عالمی مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

ہندوستان- امریکہ تجارتی مذاکرات: ایس جے شنکر نے کہا کہ دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے ٹوئٹر پر لکھا، ''ہم نے دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال کیا، تجارت اور سپلائی چین پر توجہ مرکوز کی۔'' بات چیت میں یوکرین، مغربی ایشیا اور انڈو-پیسیفک کا بھی احاطہ کیا گیا۔ جے شنکر نے مزید کہا کہ انہوں نے اہم عالمی پیشرفت پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''امریکہ کو ہندوستان کی تشویشات کا ابھی احترام کرنا ہوگا۔'' تاہم ان کا کہنا تھا کہ امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدے پر ابھی تک کوئی مثبت پیش رفت سامنے نہیں آئی ہے۔

تجارتی بات چیت کے دوبارہ شروع ہونے پر ہندوستان، امریکہ سے مزید توانائی خرید سکتا ہے۔ پیر کو جاری کردہ ایک بیان میں، وزارت خارجہ نے کہا کہ جے شنکر کی شرکت عالمی شراکت داروں کے ساتھ کام کرنے کے لیے ہندوستان کے ''مسلسل عزم'' کو اجاگر کرتی ہے۔ جے شنکر اور روبیو کے درمیان ملاقات بھی ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ہندوستان اور امریکہ جاری تجارتی مذاکرات میں مصروف ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حال ہی میں کہا تھا کہ دونوں ممالک ایک نئے تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دینے کے قریب ہیں۔

ٹرمپ نے ہندوستان میں نئے امریکی سفیر کے طور پر سرجیو گور کی حلف برداری کی تقریب کے دوران کہا، ''ہم ہندوستان کے ساتھ ایک معاہدہ کر رہے ہیں، جو ماضی کے ہمارے معاہدوں سے بہت مختلف ہوگا۔ ہم ایک منصفانہ معاہدہ کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ ہم ایک ایسا معاہدہ کرنے کے بہت قریب ہیں جو ہر ایک کے لیے اچھا ثابت ہوگا۔''

جے شنکر اور سکریٹری روبیو نے ایک ماہ قبل بھی ملاقات کی تھی اور صدر ٹرمپ کے ہندوستانی درآمدات پر 50 فیصد ٹیرف کے اعلان کے بعد ان کی یہ پہلی بات چیت تھی۔

ہندوستان- کینیڈا تعلقات: کینیڈا میں، جے شنکر نے کینیڈا کی وزیر خارجہ محترمہ انیتا آنند سے ملاقات کی، کیونکہ اوٹاوا قانون نافذ کرنے والے مذاکرات پر توجہ مرکوز کرنا چاہتا ہے۔ رواں سال میں ان کی پچھلی ملاقاتیں ستمبر میں نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں اور پچھلے مہینے آنند کے دہلی کے دورے کے دوران ہوئی تھیں۔ ان ملاقاتوں کے دوران کینیڈا نے عالمی قانون نافذ کیے جانے اور دونوں ممالک کی پولیس اور سکیورٹی ایجنسیوں کے درمیان بات چیت بڑھانے کو مرکزی کردار دیا ہے۔

جی- 7 وزرائے خارجہ کے اجلاس کے موقع پر آنند سے ملاقات کے بعد، جے شنکر نے ٹویٹ کیا کہ انہوں نے ''نئے روڈ میپ 2025'' کے نفاذ میں پیشرفت حاصل کی ہے اور دوطرفہ تعلقات مزید تعمیر نو کے منتظر ہیں۔''

یہ مکالمہ جون میں وزیر اعظم نریندر مودی اور کینیڈین وزیر اعظم مارک کارنی کی ملاقات کے بعد ہو پایا ہے۔ اس سے قبل کینیڈا کے اس الزام کے بعد کہ ہندوستان اس کی سرزمین پر ایک کینیڈین شہری کے قتل میں ملوث تھا، تقریباً دو سال کے باہمی تعلقات منجمد رہنے کے بعد کشیدگی کو کم کرنے اور سفارتی رابطے کو دوبارہ کھولنے میں مدد فراہم کی۔ ستمبر 2023 میں اس وقت کے وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو کی جانب سے برٹش کولمبیا میں خالستان نواز علیحدگی پسند رہنما نجار کے قتل کے پیچھے ہندوستانی عہدیداروں کی شمولیت پر عوامی طور پر الزام لگانے کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان باہمی تعلقات انتہائی نچلی سطح پر آگئے تھے۔ تاہم گزشتہ دو سالوں کے درمیان ان کشیدہ تعلقات میں کینیڈا میں نئی حکومت کے آنے کے بعد دونوں ملکوں کے تعلقات میں کچھ بہتری دیکھنے میں آئی ہے۔

بحری سلامتی پر ہندوستان کا موقف: وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے میری ٹائم سکیورٹی اور خوشحالی پر جی- 7 وزرائے خارجہ کے اجلاس میں شرکت کی، مہاساگر کے ہندوستانی نقطہ نظر، ہند-بحرالکاہل تعاون، اور سمندری ڈومین میں پہلے جواب دہندہ کے طور پر ہندوستان کے علاقائی محافظ ہونے کے ذریعے بحری سلامتی کے لیے ہندوستان کے نقطۂ نظر پر روشنی ڈالی۔

X پر شیئر کیے گئے اپنے ریمارکس میں، انہوں نے بھروسہ مند اور متنوع سمندری روابط کی ضرورت اور جہاز رانی کے بنیادی ڈھانچے کو اپ گریڈ کرنے اور لچکدار راہداریوں کو تیار کرنے میں ہندوستان کی کوششوں پر روشنی ڈالی۔ جے شنکر نے اہم بحری اور زیر سمندر بنیادی ڈھانچے، سمندری خطرات اور اقتصادی جرائم بشمول بحری قزاقی، سمگلنگ اور IUU ماہی گیری کے لیے گہرے بین الاقوامی تعاون کیلئے بہتر تال میل کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے میری ٹائم ڈومین میں پہلے جواب دہندہ کے طور پر ہندوستان کے ابھرنے، اور مشترکہ مشقوں اور لاجسٹک معاہدوں کے ذریعہ ہند-بحرالکاہل میں HADR شراکت داری کو مضبوط کرنے کی کوشش، اور عالمگیریت کی دنیا میں قومی اور بین الاقوامی خوشحالی کے لیے سمندری تجارت کی اہمیت کا ذکر کیا۔

یوکرین اور سوڈان پر G-7 کا موقف: وزرائے خارجہ کی میٹنگ میں شامل ممالک نے اپنے اجلاس میں یوکرین اور سوڈان کی صورت حال پر جی-7 کے موقف سے رضامندی ظاہر کی، لیکن کیریبین میں کشتیوں پر امریکی فوجی حملوں اور تجارت جیسے متنازعہ مسائل سے دور رہے۔ مزید براں وزرائے خارجہ کے گروپ نے یوکرین کے وزیر خارجہ سے بھی ملاقات کی۔ ملاقات کے بعد یوکرین کے وزیر خارجہ اینڈری سیبیہا نے کہا کہ یوکرین کو اپنے شراکت داروں کی مدد کی ضرورت ہے تاکہ وہ زندہ رہ سکے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ''ہمیں روس پر دباؤ ڈالنے کے لیے آگے بڑھنا چاہیے۔ G-7 کے وزراء نے دو روزہ اجلاس کے اختتام پر ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ وہ روس کے لیے اقتصادی اخراجات میں اضافہ کر رہے ہیں اور روس کی جنگی کوششوں کی مالی معاونت کرنے والوں کے خلاف اقدامات تلاش کر رہے ہیں۔

مزید براں G-7 کے وزراء نے اپنے مشترکہ بیان میں جنگ زدہ سوڈان میں تشدد میں حالیہ اضافے کی شدید مذمت کی، اور مسٹر روبیو نے انسانی صورتحال کی مذمت کی اور کہا کہ ''کچھ کرنے کی ضرورت ہے'' اسلحے اور دیگر مدد کو ختم کرنے کے لیے جو پیرا ملٹری ریپڈ سپورٹ فورسز (RSF)، سوڈانی فوج سے لڑتے ہوئے حاصل کر رہی ہیں۔ تنازع میں متحدہ عرب امارات کے کردار کے بارے میں صحافیوں کے سوال پر مسٹر روبیو نے کہا کہ امریکہ جانتا ہے کہ RSF کی سپلائی میں کون ملوث ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس نے اطلاع دی ہے کہ کئی مہینوں سے امریکی انٹیلی جنس کے جائزوں سے پتہ چلا ہے کہ متحدہ عرب امارات، جو کہ امریکہ کا قریبی اتحادی ہے، آر ایس ایف کو ہتھیار بھیج رہا ہے۔ متحدہ عرب امارات آر ایس ایف کی حمایت سے انکار کرتا رہا ہے۔

مجموعی طور پر جی-7 وزرائے خارجہ کے اس جلاس میں شرکت کر کے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے جہاں ایک جانب عالمی سطح پر مختلف مسائل پر ہندوستان کے موقف کی وضاحت اور اس کے کردار کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر زور دیا، وہیں یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ اس طرح کی کاوشوں کے ذریعے ہی ہندوستان عالمی سطح پر اپنی شبیہ کو ایک عالمی کھلاڑی کے طور پر مزید مستحکم کر سکتا ہے۔ وہیں دوسری جانب جی- 7 وزرائے خارجہ کے بیانات کا جائزہ لینے پر یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ G-7 میٹنگ میں انہوں نے اُن متنازعہ مسائل پر فوکس کرنے سے گریز کیا جن پر امریکہ کی جانب سے کسی دباؤ کی توقع ہو سکتی تھی اور انہوں نے بہت احتیاط کے ساتھ دیگر مسائل پر اپنے تاثرات بیان کیے۔ لیکن مجموعی طور پر اس میٹنگ کے ذریعے کوئی بھی بڑی پیش رفت یا G-7 کا موقف سامنے نہیں آیا اور اس میٹنگ کو ایک بے نتیجہ میٹنگ قرار دینا غلط نہیں ہوگا۔

(مضمون نگار سینئر سیاسی تجزیہ نگار اور میڈیا کینسلٹنٹ ہیں، ماضی میں وہ بی بی سی اردو سروس اور خلیج ٹائمز دبئی سے بھی وابستہ رہ چکے ہیں۔ رابطہ کیلئے: (www.asadmirza

ندائے حق

> ''ہندوستان نے برازیل، آسٹریلیا اور جنوبی کوریا کے ساتھ کینیڈا کی صدارت میں ایک مدعو پارٹنر کے طور پر G-7 وزرائے خارجہ کی میٹنگ میں ۱۱ و ۱۲ نومبر کو شرکت کی۔ ہندوستانی وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے اپنی ملاقاتوں اور میٹنگس سے خطاب میں عالمی سفارت کاری میں ہندوستان کے فعال کردار اور تجارت، سلامتی اور ترقی، بحری سلامتی جیسے اہم مسائل پر ہندوستان کی شمولیت پر زور دیا۔''

بہار میں این ڈی اے کی جیت کا پیغام

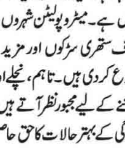

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

بہار کے حالیہ اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے نے بیس سال کی حکومت کے بعد بھی تاریخی جیت حاصل کی ہے۔ حالانکہ بی جے پی ایس آئی آر، ووٹ چوری اور ووٹ ادھیکار یاترا سے فکر مند تھی۔ انتخابی کمیشن نے ایس پہلے ریاست میں 7.42 کروڑ ووٹ ہونے کی بات کہی لیکن بعد میں 7.45 کروڑ ووٹ بتائے گئے۔ کمیشن کے مطابق بہار انتخابات میں اوسطاً 67 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ اس لحاظ سے 4.99 کروڑ ووٹ پڑنے چاہیے لیکن سیاسی جماعتوں کو ملے ووٹوں کے اعداد وشمار کے مطابق 5.01 کروڑ ووٹ پڑے ہیں۔ کانگریس نے 128 ان سیٹوں کی لسٹ جاری کی ہے جہاں ایس آئی آر کے دوران ہر سیٹ پر قریب 25 ہزار حکومت سے ناراض، دلت، مسلم اور غریبوں کے ووٹ کٹے ہیں۔ یہاں این ڈی اے کا امیدوار بہت کم ووٹوں سے جیتا ہے۔ ہریانہ، مہاراشٹر کی طرز پر ہی این ڈی اے بہار میں جیتی ہے۔ اس سے ریاستی سیاست میں ایک نئے موڑ کا آغاز ہوا ہے۔ شکست اگرچہ سیاست کا لازمی جز ہے، مگر حزب اختلاف کی ہار محض عددی یا اتحاد کی ناکامی نہیں بلکہ ایک گہری فکری، تنظیمی اور سماجی کمزوری کی علامت ہے۔ مہاگٹھ بندھن کے لیے یہ انتخاب ایک آئینہ ہے۔ جس نے ان کی حکمتِ عملی کی شکست و ریخت اور بہار کے ووٹروں کے بدلتے ہوئے مزاج، سماجی ساخت اور توقعات کو پوری وضاحت کے ساتھ نمایاں کیا ہے۔

مہاگٹھ بندھن کے اندرونی اختلافات، سیٹوں کی تقسیم پر تلخیاں، کانگریس کی غیر سنجیدگی اور بعض حلقوں میں دوستانہ مقابلوں نے اتحاد کو کمزور کیا۔ اختلافات کے باعث ووٹوں کا باہمی تبادلہ (transfer vote) نہ ہو سکا جو این ڈی اے کے مقابلے میں لازمی تھا۔ دوسری طرف قیادت کا خلا بھی واضح طور پر دکھائی دیا۔ انتخابی منشور جاری کرتے وقت کانگریس پریس کانفرنس سے غائب رہی۔ عین انتخاب کے دوران کانگریس نے اپنے مرکزی نگراں کو بہار سے ہٹا لیا۔ پپو یادو اور کنہیا کمار جیسے لیڈران کو اہمیت نہیں دی گئی۔ انتخابی مہم میں جوش تو نظر آیا، مگر حکمتِ عملی میں وہ پختگی نظر نہ آئی جو ایک قدآور حکمراں اتحاد کو شکست دینے کے لیے ضروری تھی۔ مہاگٹھ بندھن عوام کو یہ بتانے میں ناکام رہا کہ وہ کس طرح این ڈی اے سے بہتر حکومت دے گا۔ بی جے پی، این ڈی اے بیس سال پرانے جنگل راج کی بات کر رہا تھا لیکن مہاگٹھ بندھن آج کا جنگل راج، حکومت کی بد عنوانی، گرتے پل، اسپتالوں اور اسکولوں کی بری حالت عوام کو نہیں دکھا سکا۔ اس کو نتیش کمار کی صحت اور انکو بی جے پی کے ذریعہ وزیر اعلیٰ نہ بنائے جانے کے شور کا بھی نقصان ہوا۔ بیٹھے بٹھائے نتیش کمار کو عوام کی ہمدردی حاصل ہو گئی۔ کانگریس ووٹ چوری سے مایوس تھی اور اسی سے اسے ووٹ ملنے کی امید بھی تھی۔ پھر قیادت کے وجود میں یکسوئی اور پالیسی میں ٹھوس پن کا فقدان بھی اس کی کمزوری بنا۔

بہار کی سیاست میں ذات پات کا رجحان اگرچہ کمزور ہوا ہے، مگر اب بھی اس کا اثر مکمل طور پر ختم نہیں ہوا۔ آر جے ڈی کا روایتی MY ووٹ بینک اگرچہ کسی حد تک متحد رہا، تب بھی نئی صورت حال میں یہ کافی ثابت نہ ہوا۔ دوسری طرف اقتصادی طور پر پسماندہ طبقات (EBCs)، خواتین اور نوجوانوں نے اس بار روایتی لکیروں کے بجائے ترقی، استحکام اور فلاحی اسکیموں کی بنیاد پر ووٹ دیا۔

اپوزیشن ان طبقات تک رسائی نہیں بنا سکی اور نہ ہی ان کی ترجیحات کو ٹھیک سے سمجھا پائی یا پھر سمجھنے میں تاخیر کی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وہ ووٹر، جو انتخابی نقشہ بدل سکتے تھے، دوسری سمت چلے گئے۔ مہاگٹھ بندھن کے حلیفوں کے درمیان عدم اعتماد کی وجہ سے ان کا ووٹ ایک دوسرے کو ٹرانسفر نہیں ہو سکا۔ گٹھ بندھن کی انتخابی مہم بنیادی طور پر حکومت مخالف نعرے اور روزگار کے وعدوں پر کھڑی تھی۔ مگر عوام اب صرف وعدوں سے مطمئن نہیں ہوتے۔ انہیں منصوبہ، حکمتِ عملی اور نتائج کا یقین چاہیے۔ جس میں اپوزیشن ناکام رہی، وہ چرچا میں تو رہی مگر اس کے تانے بانے میں زمینی حقیقتوں کا ریشہ کمزور رہا۔ نوجوانوں سے 10 لاکھ نوکریاں دینے کا دعویٰ دلچسپ تھا لیکن اس کا لائحہ عمل غیر واضح تھا۔ اس کے برخلاف، حکمران اتحاد نے فلاحی اسکیموں کو نہ صرف نمایاں کیا بلکہ اس نے گھر گھر تک پہنچ بنائی۔ خواتین کے لیے دی جانے والی سہولتیں، پنشن، وظیفے اور دیہی ترقی کے منصوبے جذبات سے زیادہ عملی تھے۔ وزیر اعظم خواتین روزگار یوجنا کے تحت دو لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا گیا۔ جس کی پہلی قسط دس ہزار روپے 75 لاکھ خواتین کے کھاتے میں ٹرانسفر کئے گئے۔ بہار میں کل 3.5 کروڑ خواتین ووٹر ہیں۔ جن میں پہلی مرتبہ ووٹ دینے والی 14 لاکھ خواتین شامل ہیں۔

این ڈی اے کی کامیابی کی بڑی وجہ اس کا اتحادی دھرم ہے۔ جو اس کی حلیف تنظیمی کے ساتھ اسے مضبوطی اور ووٹوں کی باریک ترین تقسیم سے فائدہ اٹھانے کی منصوبہ بندی میں مدد کرتا ہے۔

- نشستوں کی محتاط تقسیم
- گاؤں کی سطح تک مضبوط تنظیمی ڈھانچا
- خواتین ووٹرز سے مباشر رابطہ
- 'استحکام، نظم ونسق اور ترقی' کا زوردار بیانیہ

حکمران اتحاد نے نہ صرف اپنی خامیوں کا ازالہ کیا بلکہ اپوزیشن کی کمزوریوں کو بھی بھرپور طریقے سے سیاسی ہتھیار بنایا۔ ساتھ ہی سیکولر ووٹوں کو سیکولر دکھنے والی سیاسی جماعت جیسے عام آدمی پارٹی، جن سوراج پارٹی، بی ایس پی وغیرہ کے ذریعہ بے اثر کر کے ہی این ڈی اے تین دہائیوں سے بہار اور تیسری بار مرکز کی سیاست میں لوٹا ہے۔ بہار میں 'خوف' کا بیانیہ بھی اس کے حق میں استعمال ہوا۔ جبکہ مہاگٹھ بندھن میں کانگریس ایک کمزور کڑی ثابت ہوئی ہے۔ اس مرتبہ لیفٹ بھی اپنا جلوا نہیں دکھا پایا۔ پرانے چہرے، سست مہم، تنظیم کی کمزور بنیاد اور زمینی سطح پر کارکنوں کا فقدان اپوزیشن کے لیے بوجھ بن گیا۔ اتحاد کی اکثریتی سیٹیں کانگریس نے کھو دیں، جو مہاگٹھ بندھن کے پورے توازن کو تہس نہس کرنے کا سبب بنیں۔ انتخابی نتائج سے درج ذیل سوال پیدا ہوئے ہیں:

1۔ کیا بہار میں سیاسی تنوع کم ہو رہا ہے؟
اگر حزب اختلاف مسلسل کمزور ہوتی گئی تو جمہوری ڈھانچے میں توازن متاثر ہوگا، اور طاقت کے ارتکاز سے سیاسی احتساب کمزور پڑ جائے گا۔

2۔ کیا اپوزیشن عوامی مسائل سے دور ہو رہی ہے؟
ووٹر کا موڈ معاشی ترقی، تعلیم، خواتین کی حفاظت، صحت اور حکمرانی کے معیار کی جانب منتقل ہو چکا ہے۔ اگر اپوزیشن اپنی سیاست کو اب بھی روایتی نعروں اور ماضی کے تجربوں تک محدود رکھے گی تو وہ مستقبل کے بہار میں جگہ نہیں بنا سکے گی۔

3۔ کیا ذات پات کی سیاست کا دور ختم ہو رہا ہے؟
معلوم ہوتا ہے کہ نئی نسل نے خاندانی اور ذات پات پر مبنی سیاست کو پہلے جیسا اہمیت دینا چھوڑ دیا ہے۔ یہ تبدیلی اپوزیشن کے لیے چیلنج بھی ہے اور موقع بھی۔

4۔ کیا ووٹ چوری عوام کو متاثر کر رہی ہے؟
اگر اپوزیشن کو یہ یقین ہے کہ ووٹ چوری ہو رہی ہے یا ہوئی ہے تو اس کی تحقیق اور رپورٹ جاری کرنے کے بجائے اسے کیسے روکا جائے اس پر غور وفکر کیا جانا چاہئے۔

موجودہ حالات کا تقاضہ ہے کہ پوزیشن نیا سیاسی بیانیہ تیار کرے۔ صرف حکومت مخالف نعرے نہیں، بلکہ ترقی اور حکمرانی کے متبادل ماڈل کی پیشکش ضروری ہے۔ ساتھ ہی تنظیمی ڈھانچے کی اصلاح کرنے کی ضرورت ہے۔ گاؤں اور پنچایت کی سطح تک کارکن تیار کرنے ہوں گے۔ خواتین، نوجوانوں اور EBC طبقوں کے لیے جامع پالیسی فریم ورک تیار کرنا ہوگا۔ سیاسی اتحاد میں شفافیت، ذمہ داری اور یکسوئی پیدا کرنی ہوگی۔ اپنے حلیفوں کو موقع دینا ہوگا۔ مسلم سیاسی جماعتوں کو بھی مناسب حصہ داری دینی ہوگی۔ ایسا لگتا ہے کہ آنے والے دنوں میں این ڈی اے اور شدت سے ہندوتوا کے ایجنڈے کو آگے بڑھائے گا۔ ایسے میں جمہوریت کو باقی رکھنے کے لئے سماج کے سبھی مذاہب اور طبقات کو ساتھ لے کر چلنا ہوگا۔ اقتصادی اور تعلیمی ترقی کے قابلِ عمل منصوبے پیش کرنے ہوں گے جو وعدے نہیں بلکہ منصوبہ بندی کی بنیاد پر ہوں۔

•••

اساتذہ بھرتی عمل سے تمام داغی امیدواروں کو ہٹایا جائے

کولکاتہ ہائی کورٹ نے اسکول سروس کمیشن کو دیا حکم

کولکاتہ:(یواین آئی) کولکاتہ ہائی کورٹ نے بدھ کے روز اسکول سروس کمیشن (ایس ایس سی) کو یہ یقینی بنانے کی ہدایت دی کہ 11 ویں اور 12ویں جماعت کے اساتذہ کی جاری بھرتی کے عمل میں کوئی بھی داغی یا نااہل امیدوار حصہ نہ لے۔ سپریم کورٹ کے حکم کا حوالہ دیتے ہوئے، عدالت نے ایس ایس سی کو حکم دیا کہ وہ ایسے تمام امیدواروں کی مکمل اور تفصیلی فہرست شائع کرے اور اگر کوئی داغی امیدوار انٹرویو کی شارٹ لسٹ میں شامل ہے تو اسے فوری طور پر ہٹادے۔ جسٹس امریتا سنہا نے سماعت کے دوران کہا، اگر کوئی داغی امیدوار انٹرویو کی فہرست میں شامل ہے تو اس کا نام ہٹادیا جائے۔ یہ سپریم کورٹ کی ہدایت ہے۔ انہوں نے کمیشن کو مزید ہدایت کی کہ وہ امیدواروں کی شناخت سے متعلق مکمل تفصیلات پر مشتمل ایک فہرست شائع کرے، کیونکہ موجودہ فہرست میں صرف نام اور رول نمبر شامل ہیں۔ انہوں نے کہا، صرف ناموں پر مشتمل فہرست شناخت ثابت نہیں کرسکتی۔ سپریم کورٹ نے یہ فہرست اس لیے شائع کرنے کو کہا تھا تا کہ کوئی نااہل امیدوار دوبارہ بھرتی کے نئے عمل میں داخل نہ ہو سکے۔

انہوں نے مزید کہا کہ شناخت میں کسی ابہام سے بچنے کے لیے اس میں امیدوار کے والد کا نام اور پتہ جیسی تفصیلات شامل ہونی چاہییں۔ جج نے نشاندہی کی کہ کئی معاملات میں ایک ہی امیدوار کے 2016 اور 2025 کی بھرتی کے عمل میں مختلف رول نمبر تھے اس

لیے زیادہ جامع فہرست شائع کرنا ضروری ہے۔ اس کیس کی اگلی سماعت 3 دسمبر کو ہوگی۔ جسٹس سنہا کی یہ ہدایات اُس عرضی پر سماعت کے دوران آئیں جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ ایس ایس سی کی تازہ ترین انٹرویو شارٹ لسٹ میں وہ امیدوار شامل ہیں جنہیں پہلے ہی نااہل قرار دیا جاچکا ہے۔

درخواست گزاروں نے دعویٰ کیا ہے کہ سپریم کورٹ کی متعدد ہدایات کے باوجود، نااہل امیدواروں کے نام جماعت 11-12 کے انٹرویو کی فہرست میں شامل ہیں، جس سے کمیشن کی کارکردگی اور شفافیت پر سوالات اٹھتے ہیں۔ کیس میں چار ایسے امیدواروں کا ذکر ہے جن میں دو معذور افراد بھی شامل تھے۔ خصوصی طور پر معذور امیدواروں کو سپریم کورٹ کی جانب سے دی گئی کچھ رعایتوں کے حوالے سے دیے گئے دلائل کا جواب دیتے ہوئے، جسٹس سنہا نے واضح کیا کہ یہ چھوٹ صرف عمر سے متعلق فوائد تک محدود ہے۔ انہوں نے کہا، یہ دونوں افراد داغی امیدوار ہیں۔ انہیں بھرتی کے عمل میں کیوں شامل کیا جائے؟ خصوصی رعایتیں نااہلی کو ختم نہیں کرتیں۔ انہوں نے کمیشن کو ان کی شمولیت یا انہیں ہٹائے جانے کے بارے میں فیصلہ کرنے کا حکم دیا۔ یہ قانونی کارروائی اس وقت سامنے آئی ہے جب ایس ایس سی کا امتحانی عمل ایک بار پھر قانونی پیچیدگیوں میں پھنس گیا ہے، جب خواہشمند اساتذہ کے ایک گروپ نے انٹرویو کی شارٹ لسٹ میں سنگین بے ضابطگیوں کا الزام لگاتے ہوئے ہائی کورٹ کا رخ کیا۔ درخواست گزاروں نے شکایت کی ہے کہ فہرست میں نااہل امیدواروں کے نام شامل ہیں، جبکہ کئی نئے امیدوار جنہوں نے تحریری امتحان میں مکمل نمبر حاصل کیے تھے، انہیں انٹرویو کے لیے نہیں بلایا گیا۔ انہوں نے یہ الزام بھی لگایا کہ بعض امیدواروں نے پرائمری اسکولوں میں تدریسی تجربہ (بشمول پارٹ ٹائم کام) کا حوالہ دے کر ناجائز طور پر 10 اضافی نمبر حاصل کیے تھے۔ یہ تنازعہ اس وقت بڑھ گیا جب ایس ایس سی نے ہفتہ کے روز انٹرویو کی فہرست جاری کی، جس میں 12,445 اسامیوں کے لیے تقریباً 20,000 نام شامل تھے۔

گاندربل اور سوپور میں کیمیکل، کھاد اور ہارڈ ویئر دکانوں کی وسیع پیمانے پر چیکنگ

سری نگر:(یو این آئی) جموں و کشمیر پولیس نے گاندربل اور سوپور میں کیمیکلز، کھاد، ہارڈ ویئر اور دیگر حساس مواد فروخت کرنے والی دکانوں پر بڑے پیمانے پر چیکنگ مہم چلائی، جس کا مقصد سکیورٹی پروٹوکول کی سخت پابندی اور حساس تجارتی سامان کے غلط استعمال کو روکنا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی حساس مواد کی فروخت، خرید و فروخت کے ریکارڈ اور ذخیرہ اندوزی کے طریقہ کار کی جانچ کا حصہ ہے، تا کہ ایسے سامان کو کسی بھی غیر قانونی، تخریبی یا ملک دشمن سرگرمی میں استعمال ہونے سے روکا جاسکے۔ گاندربل میں مختلف پولیس تھانوں کی خصوصی ٹیموں نے اعلیٰ افسروں کی نگرانی میں دکانوں کے اسٹاک رجسٹر، انوائسز، فروخت کا ریکارڈ، اسٹوریج کی حالت اور لائسنسنگ دستاویزات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دکانداروں کو ہدایت دی گئی کہ وہ مکمل اور شفاف ریکارڈ رکھیں، سیفٹی قواعد پر سختی سے عمل کریں اور اگر کوئی شخص مشکوک مقدار یا غیر معمولی مواد خریدنے کی کوشش کرے تو فوراً پولیس کو اطلاع دیں۔ پولیس نے کہا کہ بعض مخصوص کیمیکلز، سالونٹس اور آلات ایسے ہیں جو عام مارکیٹ میں دستیاب ہونے کے باوجود تخریب کار عناصر کے ہاتھ لگنے پر خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں، اس لیے نگرانی کو مزید سخت کیا جارہا ہے۔ سوپور میں بھی پولیس نے دکانوں کی باریک بینی سے تلاشی لی اور دکانداروں کو خریداروں کی شناخت، خریدی گئی مقدار اور مطلوبہ استعمال کا درست ریکارڈ رکھنے کی ہدایت دی۔ پولیس نے دکانوں میں فعال سی سی ٹی وی کیمروں کی موجودگی کو لازمی قرار دیتے ہوئے کہا کہ حساس مواد کی ٹریس ایبلٹی اور نگرانی کے لیے یہ اقدامات انتہائی ضروری ہیں۔ اس سلسلے میں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ سوپور پولیس نے حال ہی میں کیمیکل اسٹورز، کھاد فروش مراکز، ہارڈ ویئر شاپس اور ورکشاپس کا جامع سروے مکمل کیا ہے، تا کہ پورے ضلع میں حساس مصنوعات کی مانیٹرنگ کو مضبوط بنایا جاسکے۔ پولیس نے کہا کہ امن وامان کو برقرار رکھنے، حساس تجارتی سامان کے غلط استعمال کی روک تھام اور حفاظتی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے ایسی چیکنگ مہمات آئندہ دنوں میں بھی جاری رہیں گی۔ پولیس نے تاجروں اور عام شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی فوری اطلاع قریبی پولیس اسٹیشن کو دیں۔

ملک کو دیسی ڈرون ٹیکنالوجی کا تحفہ ملے گا

گوالیار:(یو این آئی) بارڈر سیکیورٹی فورس (بی ایس ایف) اکیڈمی گوالیار نے آئی آئی ٹی دہلی سمیت کچھ دیگر اداروں کے ساتھ مل کر ملک میں مکمل طور پر دیسی ڈرون ٹیکنالوجی تیار کرنے کی سمت ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ اسی سلسلے میں 10 نومبر کو تین اداروں کے درمیان مفاہمت نامہ (ایم او یو) ہونے کے بعد کل آئی آئی ٹی دہلی، سونی پت کیمپس میں ایک روزہ سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ بی ایس ایف اکیڈمی کی جانب سے دی گئی معلومات کے مطابق آئی آئی ٹی دہلی کے ڈین (آر اینڈ ڈی) پروفیسر اشونی اگروال کی صدارت میں منعقدہ اس اہم اجلاس میں 20 فیکلٹی ممبران پر مشتمل ایک ریسرچ گروپ نے شرکت کی۔ ڈرون ٹیکنالوجی کے تمام جدید پہلو پر غور وخوض کیا گیا، جن میں ہلکے کمپوزٹ میٹیریل، پروپلشن سسٹم، ایرو ڈائنامکس، کم درجۂ حرارت والی بیٹری، موٹر اور کنٹرول سسٹم، سینسنگ اور محفوظ رابطہ کاری جیسے موضوعات شامل تھے۔ اجلاس میں بی ایس ایف کے افسران کے ساتھ آر جے آئی ٹی کے فیکلٹی ممبران نے بھی شرکت کی۔

حکومت نشہ آور اشیاء کے غلط استعمال کو ختم کرنے کے تئیں پُرعزم: ڈاکٹر ویریندر کمار

نئی دہلی:(یو این آئی) سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کے مرکزی وزیر ڈاکٹر ویریندر کمار نے کہا ہے کہ حکومت نشہ آور اشیاء کے غلط استعمال کو جڑ سے ختم کرنے کے تئیں پُرعزم ہے۔ ڈاکٹر کمار نے نشہ مکت بھارت ابھیان (نشے سے پاک ہندوستان مہم) کے پانچ سال مکمل ہونے کے موقع پر پنجاب کے امرتسر میں منگل کو منعقدہ ایک پروگرام میں کہا کہ ان کی حکومت نشہ آور اشیاء کے غلط استعمال کو پوری طرح سے ختم کرنے اور ایک صحت مند، بیدار اور بااختیار ہندوستان کی تعمیر کے لیے پختہ عزم رکھتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ نشہ مکت بھارت ابھیان کے کامیاب پانچ سال مکمل ہونے کے موقع پر منگل کو گرونانک دیو یونیورسٹی، امرتسر میں ایک شاندار قومی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں اسکول اور کالج کے طلباء، سرحد پر تعینات سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں، اپنی مدد آپ گروپس، روحانی تنظیموں، یوتھ کلبز اور غیر سرکاری تنظیموں سمیت 10,000 سے زیادہ شرکاء نے حصہ لیا۔ اس تقریب میں پنجاب کے گورنر گلاب چند کٹاریا بھی شامل ہوئے۔ پنجاب حکومت کے تعاون سے سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کی وزارت کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے اس جشن میں چھ کروڑ سے زیادہ لوگوں کی ملک گیر شرکت دیکھنے میں آئی، طبعی طور پر اور ورچوئل (آن لائن) دونوں طریقوں سے ممکن ہوئی۔ اس موقع پر وزیراعظم نریندر مودی کا ایک خصوصی پیغام بھی پڑھا گیا، جس میں مسٹر مودی نے تمام اسٹیک ہولڈرز کو مبارکباد دی اور اس بات پر زور دیا کہ ایک نشے سے پاک ہندوستان صرف اجتماعی عزم، سماج کی مسلسل کوششوں اور ہر شہری، بالخصوص نوجوانوں کی فعال شرکت کے ذریعے ہی بنایا جاسکتا ہے۔ اس پروگرام کے دوران اولمپینز، مقابلے کے فاتحین، ماسٹر رضا کاروں، نشے کی لت سے متاثر ایسے افراد جن کی بحالی ہوچکی ہے اور نشہ مکتی کے میدان میں بہترین خدمات انجام دینے والے افراد کو اعزاز سے نوازا گیا۔ نشہ مکتی مہم کو مزید مضبوط کرنے کے لیے پنجاب کے گورنر گلاب چند کٹاریا نے تقریب میں چار نئی ڈیجیٹل پہلوں کا آغاز کیا۔

ممنوع ادویات فروخت کرنے والے دوافروش کو پندرہ برسوں کی سزا

ممبئی:(یواین آئی) ممبئی کی خصوصی انسداد منشیات عدالت نے ممبئی کے مضافات کرلا میں دوا دکان کے ایک مالک شاکر ریتی والا کو ممنوعہ کوڈین کھانسی کے شربت کی فروخت کے الزامات کے تحت پندرہ برسوں کی قید بامشقت اور ایک لاکھ روپے جرمانہ ادا کرنے کی سزا تجویز کی ہے ملزم شاکر ریتی والا کو فروری 2020 میں اینٹی نارکوٹک سیل کے گھاٹ کوپر یونٹ نے گرفتار کیا تھا اور اس کے قبضے سے کھانسی کے شربت کی 400 بوتلیں، ان کی رہائش گاہ سے 6,640 اضافی بوتلیں بھی ضبط کی گئیں تھی۔

پنا ٹائیگر ریزرو میں گائیڈز کی ہڑتال، سیاحوں کو پریشانی کا سامنا

پنا:(یو این آئی) مدھیہ پردیش کے پنا ٹائیگر ریزرو میں تیسرے دن بھی گائیڈز کی ہڑتال جاری رہنے سے سیاحوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ گائیڈز کی عدم موجودگی سیاحوں کی گاڑیوں کے ساتھ کور زون میں داخل ہونے کے دوران قواعد کی خلاف ورزی کا باعث بن رہی ہے۔ بہت سے سیاح بغیر گائیڈ کے جنگل میں داخل ہورہے ہیں جس سے سکیورٹی اور پروٹوکول متاثر ہورہا ہے۔ گائیڈز نے بتایا کہ ان کی ہڑتال کی سب سے بڑی وجہ ایریا ڈائریکٹر کی طرف سے 13 نومبر کو کور گیٹ منڈلا اور جھنا گیٹ بفر کے لیے نئے گائیڈز کی بھرتی کا اعلان کرتے ہوئے اچانک حکم جاری کیا گیا ہے۔ گائیڈز کا کہنا ہے کہ انہیں اس حکم کی کوئی پیشگی اطلاع نہیں دی گئی اور نہ ہی ان سے کسی طرح کی بات چیت کی گئی۔ فی الحال 49 گائیڈ پہلے سے ہی کور گیٹ منڈلا میں ملازم ہیں، اور انہیں روزانہ مناسب روزگار نہیں مل رہا ہے۔ نتیجتاً، نئی بھرتی سے موجودہ گائیڈز کی روزی روٹی کو براہ راست خطرہ لاحق ہے۔ منگل کو گائیڈز نے بی جے پی کے سابق ریاستی صدر اور مقامی ایم پی وشنودت شرما اور ایم ایل اے برجیندر پرتاپ سنگھ سے ضلع ہیڈکوارٹر میں ملاقات کی اور ایک میمورنڈم پیش کیا۔ گائیڈز نے مطالبہ کیا کہ نئی بھرتی کے عمل کو فوری طور پر روکا جائے اور موجودہ گائیڈز کو ان کے عہدوں پر برقرار رکھا جائے۔ سیکورٹی خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے خواتین گائیڈز نے جھنا بفر میں نائٹ سفاری پر بھیجے جانے پر بھی اعتراض کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پنا ٹائیگر ریزرو کے ڈپٹی ڈائریکٹر موہت سود نے نامناسب برتاؤ کیا، ان سے کہا کہ اگر وہ نائٹ سفاری پر نہیں جانا چاہتے تو نوکری چھوڑ دیں۔ اس مبینہ رویے سے خواتین گائیڈز میں شدید ناراضگی پائی جاتی ہے۔ ایم پی وشنودت شرما نے گائیڈز کے خدشات کو سنجیدگی سے سنا اور انہیں فوری اور منصفانہ حل کا یقین دلایا۔

ٹرالی-موٹر سائیکل کی ٹکر میں دو افراد ہلاک

سیہور:(یو این آئی) مدھیہ پردیش میں سیہور ضلع کے اچھوار علاقے میں آج صبح ایک تیز رفتار ٹریکٹر ٹرالی ایک موٹر سائیکل سے ٹکرا گئی، جس میں دو لوگوں کی موت ہوگئی۔ ضلع کے گراڑی گاؤں کے موڑ پر ٹکر اتنی شدید تھی کہ موٹر سائیکل ہوا میں اچھل کر کئی فٹ دور جا گری۔ پولیس کے مطابق مرنے والوں کی شناخت شماپور کے ایک سرکاری ٹیچر ہنومان سنگھ اوئیکے (55) اور اس کے ساتھی گیان سنگھ (50) ولد دیوی سنگھ کے طور پر کی گئی ہے۔ وہ بائیک سے ڈھائی کھیڑا جارہے تھے۔ حادثے کے بعد سے گاؤں میں کہرام مچ گیا ہے۔

ایمس میں طبی کتابوں کی سہ روزہ نمائش کا آغاز

دہرادون:(یو این آئی) اتراکھنڈ کے ضلع دہرادون کے تحت رشی کیش میں واقع آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) کے مرکزی کتب خانے میں بدھ کے روز طبی کتابوں کی سہ روزہ نمائش کا افتتاح کیا گیا۔ اس نمائش میں طلبا کو اعلیٰ معیار کی کتابیں فراہم کرنے کے مقصد سے طبی تعلیم، نرسنگ، پیرامیڈیکل اور صحت عامہ سے متعلق اعلیٰ معیار کی کتابیں رکھی گئی ہیں۔ نمائش کا افتتاح ادارے کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر پروفیسر مینو سنگھ اور ڈین اکیڈمک پروفیسر جیا چترویدی نے مشترکہ طور پر کیا۔ اس موقع پر، پروفیسر سنگھ نے کہا کہ یہ نمائش طلباء اور فیکلٹی ممبران کو جدید ترین، شواہد پر مبنی اور نصاب سے متعلق مواد فراہم کرنے کا موقع دے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس سے نہ صرف میڈیکل کے طلباء مستفید ہوں گے بلکہ فیکلٹی ممبران اور صحت سے وابستہ دیگر پیشہ ور افراد کو بھی فائدہ ہوگا۔ ڈین اکیڈمک پروفیسر جیا چترویدی نے طلباء اور اساتذہ کے درمیان مطالعے کی روایت کو فروغ دینے پر کتب خانے کی ٹیم کی کوششوں کو سراہا۔ ادارے کے سینئر لائبریرین اور انفارمیشن آفیسر سندیپ کمار سنگھ نے بتایا کہ اس نمائش میں طب، سرجری، بچوں کے امراض، زچگی اور امراض نسواں، ریڈیالوجی، نیورو سرجری، آرتھوپیڈکس، پلمونری اور میڈیسن جیسے مختلف مخصوص شعبوں کی جدید ترین نصابی کتب، حوالہ جاتی کتب، کلینیکل مینول اور اپ ڈیٹ شدہ ایڈیشن دستیاب ہیں۔

کانگریس اور بی آر ایس کسانوں کو گمراہ کررہی ہے

تلنگانہ بی جے پی صدر رامچندر راو کا الزام

حیدرآباد:(یواین آئی) تلنگانہ بی جے پی صدر این رام چندر راؤ نے کانگریس اور بی آر ایس پر سخت تنقید کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ دونوں پارٹیاں کپاس کی خریداری اور کسانوں کی فلاح سے متعلق اسکیموں پر جان بوجھ کر غلط معلومات پھیلا کر کسانوں کو گمراہ کر رہی ہیں۔ بی جے پی ریاستی دفتر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے راؤ نے کہا کہ تلنگانہ کے کسان قرض معافی نافذ نہ ہونے اور رعیتو بندھو رقم کی ادائیگی رُک جانے کی وجہ سے شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ راؤ نے الزام لگایا کہ بی آر ایس اخبارات اور سوشل میڈیا کے ذریعہ جھوٹی پروپگنڈہ مہم چلارہی ہے، جبکہ کانگریس اپنی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کے لئے مرکز پر بلاجواز الزام تراشی کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی آر ایس کی تاریخ کسانوں کو زنجیروں میں جکڑنے اور جیل بھیجنے سے بھری ہوئی ہے، اور آج دونوں پارٹیاں کپاس کی خرید کرنے والی ادارہ، کاٹن کارپوریشن آف انڈیا پر بے بنیاد الزامات لگارہی ہیں۔ سی سی آئی پر نئے نقصان دہ قواعد عائد کرنے کے دعوؤں کی تردید کرتے ہوئے راؤ نے کہا کہ نریندر مودی حکومت نے گزشتہ برسوں میں خریداری مراکز کو بڑے پیمانہ پر بڑھایا ہے۔ 2014 سے پہلے تلنگانہ میں صرف 70 سے 80 خریداری مراکز تھے آج 200 سے زیادہ ہیں۔ مرکز نے سہولیات کو تین گنا بڑھایا ہے۔ راؤ نے ریاستی حکومت کی جاری کردہ کپاس کی پیداوار کے اعداد وشمار پر بھی شکوک ظاہر کے اور کہا کہ یہ قومی اوسط کے مقابلہ غیر حقیقی طور پر زیادہ ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پنجاب، ہریانہ، راجستھان اور گجرات ریاستوں میں ایک ایکڑ سے 5 سے 7 کوئنٹل پیداوار ہوتی ہے جبکہ تلنگانہ کا 12 کوئنٹل کا دعویٰ قابلِ یقین نہیں ہے۔ پچھلے سال ریاست کی حقیقی پیداوار 6.32 کوئنٹل فی ایکڑ رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی وزیر جی کشن ریڈی نے خریداری میں درپیش رکاوٹوں کو دور کرنے سی سی آئی، ریاستی محکمہ زراعت، ٹیکسٹائل ڈپارٹمنٹ اور جننگ ملرس ایسوسی ایشن کے ساتھ بات چیت کی ہے۔ راؤ نے بتایا کہ وزیراعظم نے واضح ہدایات دی ہیں کہ کپاس کی ہر گانٹھ خریدی جائے۔ کسان فکر نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ سی سی آئی مارچ تک ایم ایس پی پر خریداری جاری رکھے گی۔ شفافیت بڑھانے کے لئے انہوں نے مرکز کی کاٹن کسان ایپ کا ذکر کیا جس کے ذریعہ کسانوں کو وقت کے سلاٹس ملتے ہیں، خریداری مراکز پر ہجوم کم ہوتا ہے، بروکرس کا کردار ختم ہوتا ہے اور رقم براہ راست کسانوں کے بینک کھاتوں میں جمع ہوتی ہے۔

مرکز کا مدورئی اور کوئمبٹور میٹرو کی منظوری سے انکار افسوسناک ہے: ایم کے اسٹالن

چنئی:(یو این آئی) تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ اور ڈی ایم کے کے صدر ایم کے اسٹالن نے بدھ کے روز کہا کہ مرکزی حکومت کی جانب سے مدورئی اور کوئمبٹور میں میٹرو ریل منصوبوں کو منظوری نہ دینا شرمناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ خودداری کی سرزمین تمل ناڈو پر وفاقی اصولوں کی ایسی پامالی کبھی قبول نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مرکزی حکومت نے معمولی اور غیر معقول بنیادوں پر ان منصوبوں کی منظوری دینے سے انکار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ اسٹالن نے مرکز پر ریاست سے بدلہ لینے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ مرکز ایسی روایت آگے بڑھا رہا ہے جس کے تحت بی جے پی حکمرانی والی ریاستوں کے چھوٹے شہروں کو بھی میٹرو دی جاتی ہے جبکہ اپوزیشن کی حکومت والی

ریاستوں کو اس سہولت سے محروم رکھا جاتا ہے، جو کہ ایک توہین آمیز رویہ ہے۔ وزیر اعلیٰ اسٹالن نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں کہا کہ مرکز کی بی جے پی حکومت نے مندروں کے شہر مدورئی اور جنوبی ہندوستان کے مانچسٹر کوئمبٹور کے لیے غیر معقول وجوہات پر میٹرو ریل کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا کام بغیر کسی تعصب کے لوگوں کی خدمت کرنا ہوتا ہے لیکن مرکز کی بی جے پی حکومت تمل ناڈو کے اس جمہوری انتخاب کو بدلے کی وجہ سمجھ رہی ہے۔ ایسی سیاسی روایت، جس میں بی جے پی حکمرانی والی ریاستوں کے ٹائر 2- کے شہروں کو میٹرو ملتی ہے جبکہ اپوزیشن ریاستوں کو محروم رکھا جاتا ہے، یہ انتہائی افسوسناک رویہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ خودداری کی سرزمین تمل ناڈو وفاقی اصولوں کی ایسی خلاف ورزی کو کبھی قبول نہیں کرے گی۔ اسٹالن نے کہا کہ انہوں نے چنئی میٹرو کو روکنے کی کوشش کی تھی، لیکن ہم نے ان کے بدنیتی پر مبنی اقدامات کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور منصوبہ جاری رکھا۔ اسی حوصلے کے ساتھ ہم مدورئی اور کوئمبٹور میٹرو کو بھی ان شہروں کی ترقی کے مستقبل کے لیے یقینی بنائیں گے۔

کوٹ بلوال ہائی سیکورٹی جیل میں کاؤنٹر انٹیلی جنس کے چھاپے

جموں:(یو این آئی) جموں وکشمیر پولیس کی کاؤنٹر انٹیلی جنس ونگ (سی آئی کے) نے بدھ کی صبح ہائی سیکورٹی کوٹ بلوال جیل کے اندر چھاپہ مارا۔ ذرائع نے بتایا کہ چھاپے کے دوران جیل کے متعدد بلاکس، ہائی رسک سیلز، ریکارڈ رومز اور مشتبہ قیدیوں کے کمروں کی باریک بینی سے تلاشی لی جارہی ہے۔ کوٹ بلوال جیل میں پاکستانی اور مقامی خطرناک دہشت گرد، لشکر وجیش کے سخت گیر کیڈرز، اور بدنام زمانہ مجرم قید ہیں، جس کے باعث یہ کارروائی سیکیورٹی ایجنسیوں کے لیے انتہائی حساس اور اہمیت کی حامل ہے۔ یہ کارروائی اسی سلسلے کو آگے بڑھاتی ہے جس کا آغاز اس وقت ہوا جب حال ہی میں ایک وائٹ کالر دہشت گرد گروہ۔ جس میں مبینہ طور پر چند ڈاکٹر بھی شامل تھے۔ کو بے نقاب کیا گیا اور پھر 10 نومبر کو لال قلعہ دہلی کے قریب کار دھماکے نے مزید سنگینی پیدا کردی۔ سیکورٹی ایجنسیوں کو شبہ ہے کہ کچھ اشارے جیل کے اندر موجود قیدیوں سے بھی جڑ سکتے ہیں۔

انسانیت شرمسار: لاوارث لاش کو آخری رسومات کیلئے کچرے کی گاڑی میں لے جایا گیا، ویڈیو وائرل

پھگواڑہ:(یو این آئی) پنجاب کے پھگواڑہ میں اس وقت انسانی وقار کی شدید خلاف ورزی کی گئی جب ایک لاوارث لاش کو سول اسپتال سے میونسپل کارپوریشن کی کوڑا اٹھانے والی گاڑی میں لے جایا گیا۔ اس واقعہ سے آس پاس کے لوگوں میں شدید غم وغصہ پھیل گیا۔ یہ واقعہ اس وقت منظر عام پر آیا جب موقع پر موجود میڈیا اہلکاروں کی جانب سے بنایا گیا ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگیا، جس میں لاش کو اسی گاڑی میں لے جایا جارہا تھا، جسے باقاعدہ کچرا اٹھانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ پوچھ گچھ پر ڈرائیور نے دعویٰ کیا کہ یہ رواج کافی عرصے سے چل رہا ہے اور میونسپل حکام کو اس بات کا مکمل علم تھا کہ لاوارث لاشوں کو کوڑا اٹھانے والے ٹرکوں میں آخری رسومات کے لیے باقاعدگی سے لے جایا جاتا ہے۔ بدھ کو جیسے ہی یہ پریشان کن منظر سوشل میڈیا پر وائرل ہوا، پھگواڑہ میں کئی سماجی فلاحی تنظیموں نے اس فعل کی مذمت کرتے ہوئے اسے انسانیت کی توہین اور انتظامی بے حسی کی مثال قرار دیا۔ انہوں نے فوری طور پر احتساب اور لاوارث لاشوں کو سنبھالنے کے ذمہ دار نظام میں بنیادی تبدیلی کا مطالبہ کیا۔ دریں اثنا، پھگواڑہ کے میئر رامپال اُپل سے جب تبصرہ کرنے کے لیے رابطہ کیا گیا تو انہوں نے اس واقعے پر حیرت کا اظہار کیا اور کہا کہ انہیں اس بارے میں پہلے سے کوئی علم نہیں تھا کہ لاوارث لاشوں کو اسپتال سے کس طرح لے جایا جارہا ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ سخت کارروائی کی جائے گی اور ذمہ داری کا تعین کرنے کے لیے تحقیقات کا آغاز کیا جائے گا۔ پھگواڑہ کے کانگریس ایم ایل اے بلوندر سنگھ دھالیوال نے اسے پھگواڑہ میونسپل کارپوریشن کا غیر انسانی فعل قرار دیا۔ انہوں نے ان معاملات کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔

جیل گارڈ نے بیوی اور ساس کو گولی مار کر خودکشی کرلی

گورداسپور:(یو این آئی) پنجاب میں گرداسپور کے گرداسپور تھانہ دورانگلا علاقے کے کھوتھی گاؤں میں بدھ کی صبح گورداسپور سنٹرل جیل میں بطور گارڈ تعینات گرپریت سنگھ نے اپنی بیوی اور ساس کو گولی مار کر قتل کر دیا۔ واقعے کے بعد ملزم نے خود کو بھی گولی مار کر خودکشی کرلی۔ پولیس کے مطابق ملزم گرپریت اس وقت گورداس پور سنٹرل جیل میں گارڈ کے طور پر تعینات تھا۔ وہ اپنی بیوی اکویندر کور (32) اور ساس گرجیت کور (55) کو قتل کرنے کے بعد، موقع سے فرار ہوگیا اور گورداسپور کے میونسپل امپروومنٹ ٹرسٹ کی اسکیم نمبر 7 والے اپنے فلیٹ میں چھپ گیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آدتیہ کمار پولیس ٹیم کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا اور ملزم کو خودسپردگی کے لیے کہا، لیکن اس دوران گرپریت نے اچانک اپنے سروس ہتھیار سے اپنے سر میں گولی مار کر خودکشی کرلی۔ ملزم گرپریت سنگھ گورداسپور جیل میں پرائیویٹ کمپنی پیسکو کے گارڈ کے طور پر تعینات تھا۔ اطلاعات کے مطابق، ملزم کمپنی کی اے کے 47- رائفل لے کر صبح تقریباً 3 بجے گھر گیا، وہاں اس نے گھریلو جھگڑے کی وجہ سے اپنی بیوی اکویندر کور اور ساس گرجیت کور کو گولی ماردی، دونوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی، قتل کے بعد وہ قریبی سرکاری کوارٹر میں چھپ گیا۔

تلنگانہ: ایک کروڑ اندرماں ساڑیوں کی تقسیم کا آغاز

حیدرآباد:(یواین آئی) وزیراعلیٰ تلنگانہ ریونت ریڈی نے آج ریاست بھر میں ایک کروڑ اندرماں ساڑیوں کی تقسیم کا آغاز کیا اور کئی مستحق خواتین کو ساڑیاں حوالے کیں۔ سابق وزیراعظم اندرا گاندھی کی جینتی کے موقع پر وزیراعلیٰ نے حیدرآباد کے نیکلس روڈ پر اندرا گاندھی کے مجسمہ پر گلہائے عقیدت پیش کرنے کے بعد ساڑیوں کی پہلے مرحلہ کی تقسیم کا آغاز کیا۔ حکومت کے مطابق، آج سے لے کر اگلے ماہ 9 تاریخ تک ریاست کے دیہی علاقوں میں ساڑیوں کی تقسیم کی جائے گی۔ دوسرے مرحلہ کے طور پر، یکم مارچ سے 8 مارچ تک شہری علاقوں میں ساڑیاں تقسیم کی جائیں گی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے کہا کہ ملک میں سیاسی خلاء پیدا ہونے کے وقت اندرا گاندھی نے وزیر اعظم کی حیثیت سے ذمہ داریاں سنبھال کر ملک کو مضبوط قیادت فراہم کی۔ انہوں نے کہا کہ اندرا گاندھی نے امبیڈکر کے نظریات کی تکمیل کے لئے نمایاں خدمات انجام دیں۔ وزیراعلیٰ نے یاددلایا کہ اندرا گاندھی نے بینکوں کے قومیانے کے ساتھ ساتھ زرعی اراضی سیلنگ ایکٹ نافذ کر کے غریبوں میں اراضیات تقسیم کیں اور عام عوام کے لئے مکانات تعمیر کروائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ جنگ کے دوران اندرا گاندھی نے بے مثال حوصلے کے ساتھ ملک کی قیادت کی۔

ملک خطرناک حالات سے دوچار

آئین کو دھیرے دھیرے ختم کیا جارہا ہے: ڈاکٹر ادت راج

نئی دہلی:(یو این آئی) ملک کے مشکل حالات سے دوچار اور خطرناک دور سے گزرنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سابق رکن پارلیمنٹ اور دلت، او بی سی، مائناریٹیز اور آدیواسی تنظیموں کے وفاق (ڈوما) کے صدر ڈاکٹر ادت راج نے دعویٰ کیا کہ ملک بہت ہی خطرناک دور سے گزر رہا ہے اور ملک میں آئین کو دھیرے دھیرے ختم کیا جارہا ہے۔ آج یہاں اپنی رہائش گاہ پر آئندہ 30 نومبر کو ہونے والی منواد کے خلاف تحفظ آئین ریلیکے موضوع پر میڈیا اہلکاروں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پہلے ووٹ کی طاقت برابر کی تھی یعنی ایک ووٹ کی طاقت جو بڑے آدمی کی تھی وہی طاقت چھوٹے آدمی کی تھی لیکن بہار میں حالیہ اسمبلی انتخاب کے بعد دلت مسلم کے ووٹ کی طاقت چلی گئی، ان کے ووٹ کی طاقت اب ختم ہوچکی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کوئی بھی انسان دلت یا بہوجن سماج اپنی مرضی سے نہیں بنا ہے بلکہ منواد نظام نے انہیں بہوجن سماج بننے پر مجبور کیا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا ووٹ کی چوری کسی مسلم سماج نے کی ہے یا دلت سماج نے کی ہے۔ ان میں سے کسی نے نہیں کی ہے تو پھر اس کے بارے میں کیوں بات نہیں کی جاتی۔ انہوں نے ملک میں نفرت کے ماحول اور خراب صورت حال کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ اس کا ذمہ دار کون ہے۔

یہ جاننا ضروری ہے۔ انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ملک میں جو خراب ماحول ہے اس کا ذمہ دار منواد ہے اور اس طرح کی صورت حال اور اس نظام میں ملک ترقی نہیں کرسکتا۔ اس موقع پر انہوں نے خاص طور پر مسلم سماج سے اپنے مسائل کے تئیں متحد اور جمع ہونے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ مسلم سماج فرقہ پرست طاقتوں کے خلاف تو متحد ہے لیکن اس سے آگے نہیں بڑھ رہا ہے جب کہ انہیں دیگر مسائل پر جمع ہونا چاہئے اور احتجاج کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم رہنماؤں کی ذمہ داری ہے کہ دلت سماج کے درمیان جائیں، ان سے ملیں اور انہیں اپنے یہاں بلائیں تا کہ ان کا غلط استعمال نہ کیا جاسکے کیوں کہ یہ ملک کو بچانے کی بات ہے۔ انہوں نے مسلمانوں کے ساتھ امتیاز کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ شرجیل امام، عمر خالد، گلفشاں فاطمہ، اعظم خاں اور دیگر کو جیل میں ڈال دیا گیا ہے جب کہ جعلی ووٹ ڈالنے یا دیگر جرائم کرنے والوں کو چھوڑ دیا گیا

ہے کہ محض اس لئے وہ دلت اور مسلم نہیں ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ اخلاق کی لنچنگ کرنے والے خاطیوں کے مقدمات واپس لئے جارہے ہیں۔ یہ کھلم کھلا امتیاز ہے۔ انہوں نے آئندہ 30 نومبر کو ہونے والی منواد کے خلاف تحفظ آئین ریلیکے بارے میں کہا کہ یہ ریلی مکمل طور پر غیر سیاسی ہے اور اس میں راہل گاندھی اور ملکارجن کھرگے کو شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ کل ہند کانگریس اقلیتی شعبہ کے میڈیا انچارج سید عدنان اشرف نے کہا کہ ملک کے موجودہ حالات میں سب کو اپنی اپنی ذمہ داری ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو سڑکوں پر اتر کر اپنے مسائل کے حل کا مطالبہ کرنا چاہئے۔ اجتماعیت میں بڑی طاقت ہے اور مسلمانوں کی بے وقعتی کی اہم وجہ آپسی انتشار ہے۔ بہار اسمبلی انتخاب اس کی تازہ ترین مثال ہے۔

نہر نظام کو بہتر بنانے کیلئے 95 نئے پروجیکٹوں کو یوگی کی منظوری

لکھنؤ: (پی این ایس) اترپردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بدھ کو محکمہ آبپاشی اور آبی وسائل کی تفصیلی جائزہ میٹنگ کے دوران نہر نظام کو مزید مضبوط بنانے کے لئے 95 نئے پروجیکٹوں کو منظوری دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبے ریاست کے زرعی شعبے کو مضبوط بنانے اور کسانوں کو بروقت آبپاشی فراہم کرنے میں اہم رول ادا کریں گے۔ مکمل ہونے پر، یہ پروجیکٹ، جن کی کل لاگت 453.39 کروڑ 39 لاکھ ہے، 36,000 ہیکٹر اراضی پر آبپاشی کی صلاحیت کو بحال کریں گے، جس سے تقریباً 900,000 کسانوں اور دیہی باشندوں کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ اس کے علاوہ 273 ہیکٹر محکمہ جاتی سرکاری اراضی کو محفوظ کیا جائے گا۔ انھوں نے ہدایت دی کہ تمام منظور شدہ کاموں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے اور معیار پر کسی صورت سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ کینال کی بحالی کے ان 95 منصوبوں میں نہری نظام میں خلاء کو پر کرنے کے لیے نہروں کی تعمیر، ہیڈ ریگولیٹرز، کراس ریگولیٹرز، سائفنز، فالس اور دیگر کنکریٹ اسٹرکچر شامل ہیں۔ ان منصوبوں میں نہروں کے اندرونی اور بیرونی حصوں میں بہتری، ریچوں کو بھرنے میں لائننگ کا کام، تباہ شدہ پلوں کی تعمیر نو، نہروں پر پلوں کی تعمیر و مرمت اور نہر کی پٹریوں پر کرب اسٹون کی تعمیر بھی شامل ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان منصوبوں کا مقصد محض تعمیرات ہی نہیں بلکہ پانی کے انتظام کی کارکردگی، کسانوں کی فلاح و بہبود، زرعی پیداوار میں اضافہ اور دیہی معیشت کو مضبوط بنانا ہے۔ انھوں نے کہا کہ حکومت کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ ریاست میں کوئی بھی کسان آبپاشی کی کمی کا شکار نہ ہو۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ نے محکمہ کو ہدایت دی کہ وہ غیر استعمال شدہ اراضی کا سروے کرے اور اس کے درست استعمال کے لئے تفصیلی ایکشن پلان تیار کرے۔ انھوں نے کہا کہ محکمہ جاتی اراضی کے منصفانہ استعمال سے محکمہ کی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔

لکھنؤ: وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اپنے سرکاری بنگلے پر محکمہ آبپاشی ونمامی گنگے پائپ پینے کے پانی کی اسکیموں کے ڈی پی آر کا جائزہ لیا۔

سنبھل جامع مسجد تنازعہ: پورا علاقہ چھاؤنی میں تبدیل

سنبھل: (پی این ایس) جامع مسجد-ہری ہر مندر تنازعہ کے درمیان، آج ہری ہر پیدل یاترا نکالنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ مارچ کیلا مندر سے شروع ہوکر جامع مسجد پر اختتام پذیر ہوگی۔ اس کے پیش نظر انتظامیہ نے خصوصی تیاریاں کی ہیں۔ انٹرنیشنل ہری ہر سینا کے اعلان کے بعد ضلع انتظامیہ نے پورے علاقے کو ہائی الرٹ زون قرار دے دیا ہے۔ جامع مسجد اور اردگرد کا علاقہ چھاؤنی میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ ڈی ایم ڈاکٹر راجندر پنسیا اور ایس پی کرشنا کمار وشنوئی نے کہا کہ سنبھل میں ماحول کو خراب نہیں ہونے دیا جائے گا اور ماحول کو خراب کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ حکام نے بتایا کہ شہر بھر میں پولیس تعینات ہے اور نگرانی کے لیے ڈرون کیمروں کا استعمال کیا جارہا ہے۔ سیکورٹی کو یقینی بنانے کے لیے شہر کے مختلف زونز اور سیکٹرز میں مجسٹریٹ تعینات کیے گئے ہیں۔ سنبھل کی جامع مسجد میں سروے کا ایک سال مکمل ہوگیا ہے۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ضلع میں سیکورٹی بڑھادی گئی ہے۔ انتظامیہ نے شہر میں تھری لیئر سیکورٹی سسٹم نافذ کردیا ہے۔

ضلع میں کل 19 مجسٹریٹس کو تعینات کیا گیا ہے، ہر ایک کو مختلف زون یا سیکٹر کے لیے ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ یہ ریئل ٹائم مانیٹرنگ اور فوری ایکشن کو ممکن بنانے کے لیے کیا گیا ہے۔ جامع مسجد کمپلیکس اور آس پاس کے علاقوں میں ڈرون کیمروں کو بھی فعال کردیا گیا ہے۔ انتہائی دور دراز اور تنگ گلیوں کی نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے پولیس کی بھاری تعیناتی، ریپڈ ایکشن فورس گشت، اور انٹیلی جنس یونٹس سرگرم عمل ہیں۔ ضلعی انتظامیہ نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ افواہوں کو نظرانداز کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر حکام کو دیں۔ پولیس اور انتظامی حکام سے بھی تعاون کی درخواست کی گئی ہے۔ جامع مسجد بمقابلہ ہری ہر مندر کیس میں عرضی داخل کرنے والے کیلا دیوی مندر کے پجاری رشی راج گری نے بدھ، 19 نومبر کو ہری ہر مندر پیدل مارچ کی کال دی ہے۔ عقیدت منداس مارچ کو لے کر پرجوش ہیں، لیکن انتظامی ادارے اسے ایک بڑا سیکورٹی چیلنج مان کر چل رہے ہیں۔

اعظم خان کو جیل میں اے کلاس کی سہولیات نہیں

رام پور: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے سینئر لیڈر اعظم خان، جنہیں پین کارڈ کیس میں سات سال قید کی سزا سنائے جانے کے بعد جیل میں بند کیا گیا تھا، نے جیل انتظامیہ سے اے کیٹیگری اور گھر سے کمبل لانے کی درخواست کی، لیکن قواعد کا حوالہ دیتے ہوئے درخواست کو مسترد کر دیا گیا۔ جیل ذرائع کے مطابق پیر کی رات اعظم خان نے اپنے اور اپنے بیٹے عبداللہ اعظم کے لیے گھر سے کمبل مانگے۔ جب لواحقین کمبل لے کر جیل پہنچے تو جیل انتظامیہ نے قواعد کے مطابق انہیں اندر جانے کی اجازت دینے سے انکار کردیا۔ اعظم خان مبینہ طور پر انکار کرنے پر جیل کے عملے سے ناراض ہو گئے۔ رام پور جیل، جہاں اعظم خان کو رکھا گیا تھا، ایک 'B' زمرہ کی جیل ہے، حالانکہ انہوں نے عدالت سے درخواست کی تھی کہ انہیں 'A' زمرے کی جیل میں رکھا جائے۔ جیل سپرنٹنڈنٹ راجیش یادو نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ اعظم خان اور عبداللہ اعظم نے گھر سے کمبل کی درخواست کی تھی۔ اہل خانہ کمبل لے کر آئے، لیکن جیل کے قوانین کے مطابق انہیں واپس کر دیا گیا۔ رام پور جیل کیٹیگری بی کے تحت آتی ہے۔ جیل انتظامیہ کے مطابق اعظم خان کو پیر اور منگل دونوں دن جیل میں تیار کیا ہوا کھانا دیا گیا جو انہوں نے کھایا۔ اعظم خان کو بیرک نمبر ایک میں رکھا گیا ہے۔

بسپا سپریمو مایاوتی پر کوئی ذاتی حملہ نہ کریں: اکھلیش

لکھنؤ: (پی این ایس) اترپردیش 2027 سے پہلے سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ انہوں نے اپنے میڈیا پینلسٹس کو براہ راست ہدایت دی ہے کہ وہ بہوجن سماج پارٹی کی صدر مایاوتی کے خلاف کوئی ذاتی حملہ نہ کریں۔ دراصل، سماج وادی پارٹی حالیہ دنوں میں مسلسل مایاوتی کو نشانہ بنارہی ہے۔ بی ایس پی کو بی جے پی کی بی ٹیم کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ تاہم مایاوتی پر حملوں کو اب دلت ووٹ کے نقصان کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ سیاسی ماہرین کا دعویٰ ہے کہ 2025 کے بہار انتخابات میں اپوزیشن جماعتوں نے اپنی شکست سے سبق سیکھا ہے۔ اکھلیش یادو نے بھی نتائج میں اپوزیشن لیڈروں پر حملوں کا خمیازہ دیکھا ہے۔ سینئر صحافی ول پاٹھک کا کہنا ہے کہ ایس پی صدر نے اپنے ترجمانوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ مایاوتی پر براہ راست حملہ کرنے سے گریز کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایس پی کے 20 ترجمان اس وقت مختلف میڈیا چینلز پر نظر آتے ہیں۔ ان میں سے دو کے ساتھ بات چیت کی بنیاد پر، اس کا دعویٰ ہے کہ بہار انتخابات کے بعد ایس پی صدر سے اس طرح کی ہدایات ملی ہیں۔ ایس پی صدر کو 2027 کے یوپی انتخابات سے پہلے ایک بار پھر دلت ووٹ بینک کھونے کا خطرہ ہے۔

مرکزی اپوزیشن پارٹی، سماج وادی پارٹی، یوپی اسمبلی انتخابات سے قبل توازن قائم کرنے کی کوشش کرتی نظر آتی ہے۔ درحقیقت، لوک سبھا انتخابات میں، "پسماندہ دلت اقلیت" (PDA) کی سیاست کا عروج اور راہل گاندھی کا دستور بدلنے کا دعویٰ بی جے پی کو پیچھے دھکیلنے میں کامیاب رہا۔ دلت ووٹ بینک ایس پی-کانگریس اتحاد کی طرف بڑھتا دکھائی دے رہا ہے۔ تاہم، اسمبلی انتخابات کا دائرہ اتنا وسیع نہیں ہوگا جتنا لوک سبھا انتخابات میں ہوا تھا۔ ریاست میں اپوزیشن جماعتوں کو یوگی آدتیہ ناتھ جیسی شخصیات اور ان کی پالیسیوں سے چیلنج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ایسے میں اکھلیش یادو 'پی ڈی اے' کی سیاست کی حکمت عملی کو کمزور نہیں کرنا چاہیں گے۔ جس طرح سے مرکزی اتحاد نے بہار میں دیگر بی جے پی مخالف پارٹیوں کو برخاست کرنے کی کوشش کی وہ یوپی میں نظر نہیں آئے گی۔

ایف ڈی 11 لاکھ کی، ملے 24.84 لاکھ روپے

آگرہ: (پی این ایس) رقم وصول کرنے کے باوجود بینک کیشیئر نے ایف ڈی رجسٹر نہیں کرائی۔ جب مدعی بینک گیا تو اسے معلوم ہوا کہ اس کے نام پر کوئی فکسڈ ڈپازٹ نہیں کیا گیا۔ اس نے ڈسٹرکٹ کنزیومر ڈسپیوٹ ریڈریسل کمیشن (I) میں مقدمہ دائر کیا۔ کمیشن کے چیئرمین سرویش کمار نے سنٹرل بینک آف انڈیا سے 24.84 لاکھ (تقریباً 2.484 ملین ڈالر) کا چیک 6 فیصد سود کے ساتھ جمع کرایا اور اسے مدعی کے حوالے کر دیا۔ نیلانچل اپارٹمنٹ، شری ناتھ پورم، کوٹا ضلع، راجستھان کے رہنے والے روہت جوہری نے اپنے وکیل کے ذریعے کمیشن میں مقدمہ دائر کیا۔ اس نے الزام لگایا کہ اس نے جون 2010 میں سنٹرل بینک آف انڈیا کی سکندرا برانچ میں اپنے اور اپنی بیوی شیکھا جوہری کے نام کل 11 لاکھ روپے (تقریباً 1.1 ملین ڈالر) کے تین فکسڈ ڈپازٹ (FDs) کھولے تھے۔ اس نے جمع رقم بینک کیشیئر پردیپ سکسینہ کے حوالے کی، جس نے اسے ایف ڈی کیلئے ایک سرٹیفکیٹ بھی فراہم کیا، جس کی مدت چھ ماہ تھی۔ اسے پیسوں کی ضرورت نہیں تھی، اس لیے وہ ایف ڈی کی تجدید کرتا رہا۔ ستمبر 2014 میں، جب اسے رقم کی ضرورت پڑی، وہ بینک گیا اور اس وقت کے برانچ منیجر سے رابطہ کیا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ مدعی اور اس کی اہلیہ کے نام پر بنک کھاتوں میں کوئی رقم جمع نہیں ہوئی۔ اس بات نے اسے چونکا دیا۔ بینک کے متعدد دوروں کے باوجود یہ مسئلہ حل نہیں ہوا۔

ڈاکٹر امبیڈکر کی برسی پر پروگرام بی ایس پی کے مشن پر مبنی سوچ کے مطابق ہونے چاہئیں: مایاوتی

لکھنؤ: (یواین آئی) بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی قومی صدر مایاوتی نے کہا کہ بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے مہاپری نروان دیوس (یوم وفات) پر منعقد ہونے والے پروگرام بی ایس پی کے مشن پر مبنی سوچ کے عین مطابق ہونے چاہئیں۔ انہوں نے مہاراشٹر، تلنگانہ، کرناٹک، آندھرا پردیش، بہار اور جھارکھنڈ یونٹس کے جائزہ اجلاس کے بعد کہا کہ پارٹی کو مرکز کی بی جے پی حکومت کی عوام دشمن پالیسیوں، مہنگائی، بے روزگاری، غربت اور پسماندہ، دلت اور مسلم سماج کے استحصال پر ملک گیر جدوجہد تیز کرنی ہوگی۔ مایاوتی نے بدھ کو کہا کہ بی جے پی حکومت پر اپوزیشن کو کمزور کرنے، ایجنسیوں کا غلط استعمال کرنے اور ملک کو ذات پات پر مبنی-مذہبی تناؤ کی طرف دھکیلنے کے سنگین الزامات، آئینی حق ریزرویشن پر حملے اور اسے کمزور کرنے کی کوششیں انتہائی تشویشناک ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ریزرویشن کو بچانے کی لڑائی مضبوطی سے نہیں لڑی گئی تو بہوجن طبقے کے مستقبل پر گہرا اثر پڑے گا۔

سہارنپور میں کباڑ کے گودام میں خوفناک آتشزدگی

سہارنپور: (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع سہارنپور شہر کے تھانہ منڈی علاقے میں سنکلہ پوری روڈ پر واقع مدرسے کے نزدیک ایک کباڑ کے گودام میں آگ لگنے سے اس میں رکھا سامان جل کر خاکستر ہوگیا۔ اطلاع ملنے پر فائر بریگیڈ کی ٹیم موقع پر پہنچی اور آگ پر قابو پایا۔ چیف فائر آفیسر پرتاپ سنگھ نے آج دیر شام بتایا کہ وسیم کے مکان کے اندر بنے پنی (پلاسٹک) اور کباڑ کے گودام میں خوفناک آگ لگی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ اس آتشزدگی میں صرف گودام میں رکھا سامان ہی متاثر ہوا۔ آگ لگنے کے اس واقعے میں کسی بھی طرح کے جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

باپ کے قتل کے الزام میں بیٹے سمیت تین افراد گرفتار

پرتاپ گڑھ: (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع پرتاپ گڑھ کی پولیس نے انتو تھانہ علاقے میں ایک شخص کے قتل کا انکشاف کرتے ہوئے بدھ کے روز قتل کے الزام میں مقتول کے بیٹے سمیت تین ملزمان کو لوہانگ پور بائی پاس کے پل کے نزدیک سے گرفتار کرلیا اور قتل میں استعمال ہونے والا چاقو برآمد کرلیا ہے۔ پولیس ذرائع سے آج شام ملی اطلاع کے مطابق، تھانہ انتو کے گھورہا گاؤں میں 15 نومبر کی رات شیو شنکر شکلا اپنے کھیت پر گئے تھے۔ 16 نومبر کو ان کی خون میں لت پت لاش مشکوک حالت میں کھیت کے نزدیک جھاڑیوں میں پائی گئی تھی۔ شیو شنکر کی بیوی کی تحریری شکایت پر نامعلوم افراد کے خلاف شوہر کے قتل کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ پوچھ گچھ میں ملزمان نے بتایا کہ ہم لوگوں نے شیوم شکلا کے ساتھ مل کر، اس کی رضامندی اور منصوبہ بندی کے تحت، اس کے والد شیو شنکر شکلا کا قتل کیا تھا۔ گرفتار کیے گئے ملزمان کی شناخت شیوم شکلا (22)، امیش (28) اور مہیندر سنگھ چوہان (26) ساکنان لوہانگ پور، تھانہ انتو، ضلع پرتاپ گڑھ کے طور پر کی گئی ہے۔

پھندے سے لٹکی ملی پولیس کانسٹیبل کی لاش

بستی: (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع بستی میں بدھ کے روز کپتان گنج تھانہ علاقے کے پٹکھولی راجا گاؤں میں ایک پولیس کانسٹیبل کی لاش پھندے سے لٹکتی ہوئی پائی گئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ کپتان گنج تھانہ علاقے کے پٹکھولی راجا گاؤں کے رہنے والے کیشری نندن ورما (52) کی لاش پھندے سے لٹکی ہوئی ملی ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا ہے۔ کیشری نندن 1994 بیچ کے پولیس کانسٹیبل تھے جو فی الحال ضلع بہرائچ کی پولیس لائنز میں تعینات تھے۔

لکھنؤ-آگرہ ایکسپریس وے پر ڈبل ڈیکر بس حادثے کا شکار، 40 افراد زخمی

قنوج/لکھیم پور کھیری: (یواین آئی) دہلی سے گونڈا جا رہی ایک ڈبل ڈیکر سلیپر بس لکھنؤ-آگرہ ایکسپریس وے پر ڈیوائیڈر سے ٹکرانے کے بعد الٹ گئی، جس کے نتیجے میں تقریباً 40 مسافر زخمی ہوگئے۔ حادثہ تھاتھیہ پولیس اسٹیشن کے تحت بہوسہیا گاؤں کے قریب صبح تقریباً 4:30 بجے پیش آیا، جب کم ٹریفک اور محدود حدِ نظر کی وجہ سے بس تیز رفتار سے ڈیوائڈر سے ٹکرانے کے بعد الٹ گئی۔ اطلاع ملتے ہی یوپی آئی ڈی اے کا عملہ اور مقامی پولیس موقع پر پہنچ گئے۔ بس میں کئی مسافر پھنس گئے تھے، جس پر فوری ریسکیو آپریشن کیا گیا اور زخمیوں کو فوراً قنوج کے تیروا میڈیکل کالج منتقل کیا گیا۔ میڈیکل کالج کے سی ایم ایس ڈاکٹر دلیپ نے تصدیق کی کہ 40 زخمی مسافروں کو داخل کیا گیا ہے اور انہیں فوری طبی امداد دی جا رہی ہے۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق ڈرائیور پر غنودگی طاری تھی، جس کی وجہ سے بس پر قابو نہ رہا اور یہ حادثہ پیش آیا۔ دوسرا حادثہ منگل کی رات لکھیم پور کھیری میں پیش آیا، جب دو بسیں رنجیت نگر پل کے قریب، ایسانگر پولیس اسٹیشن کے علاقے میں آمنے سامنے ٹکرائیں۔ ایک نیپالی خاتون موقع پر ہلاک ہوئی جبکہ 35 افراد زخمی ہوئے، جن میں 23 کی حالت نازک بتائی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق، ایک بس شملہ کی طرف جارہی تھی جبکہ دوسری مخالف سمت سے آرہی تھی۔ پل کے قریب دونوں بسیں تیز رفتار کے باعث کنٹرول سے باہر ہوگئیں اور ایک دوسرے سے ٹکرا گئیں۔ مقامی افراد نے فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی، جس پر ایسانگر اور کھماریا کی ٹیموں نے زخمیوں کو ایمبولینس کے ذریعے سی ایچ سی کھماریا اور دھورہرا منتقل کیا۔ حادثہ تقریباً شام 7:45 بجے پیش آیا۔

لکھنؤ: حضرت گنج میں واقع گاندھی جی کے مجسمہ پر اپنے مطالبات کے سلسلے میں مظاہرہ کرتے ہوئے معذور اتحاد کے اراکین

لکھنؤ میں معذوروں کا احتجاج، خودسوزی کی دھمکی

لکھنؤ: (پی این ایس) بدھ کو پورے اترپردیش سے 200 سے زیادہ معذور افراد دارالحکومت راجدھانی لکھنؤ پہنچے اور معذور مہا گٹھ بندھن کے بینر تلے حضرت گنج میں گاندھی مجسمہ کے سامنے زبردست احتجاج کیا۔ ملازمت اور عزت کا مطالبہ کرتے ہوئے معذور افراد نے خبردار کیا کہ اگر ان کے مطالبات نہ مانے گئے تو وہ خودکشی پر مجبور ہو جائیں گے۔ اپنی مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے، معذوروں نے کہا کہ حکومت نے ان کا نام 'وکلانگ' سے بدل کر 'دیویانگ' کردیا، لیکن ان کی زندگی اور مالی حالات میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ "حکومت ہمیں نوکریاں دے، ہم بھیک مانگ کر جیتے ہیں، ہمیں نہ روزگار مل رہا ہے اور نہ ہی عزت۔ ہمارے حالات میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔" کانپور سے آنے والی الپنا سونکر نے کہا کہ 1,000 کی پنشن پر ایک مہینہ زندہ رہنا مشکل ہے، کیونکہ یہ صرف ایک سلنڈر کو پورا کرنے کے لیے کافی ہے۔ انہوں نے خواتین کو بااختیار بنانے کے دعووں پر بھی سوال اٹھایا اور پولیس پر ایف آئی آر درج کرنے میں ناکام ہونے کا الزام لگایا۔ تنظیم کے جنرل سکریٹری ویریندر کمار نے حکومت کو معذوروں کے 27 نکاتی مطالبات پیش کیے جن میں سے اہم مطالبات درج ذیل ہیں۔ معذور افراد کو روزگار، صحت، تعلیم، تحفظ، خوراک، لباس اور رہائش کی 100% ضمانت فراہم کرنے کے لیے سماجی مساوات کا قانون بنایا جائے۔ معذور افراد کی 21 کیٹیگریز کے لیے ریزرویشن کوٹہ 4 فیصد سے بڑھا کر 10 فیصد کیا جائے۔ اترپردیش میں معذور افراد کی پنشن کو 1000 روپے سے بڑھا کر 5000 روپے ماہانہ کیا جائے۔ کام کرنے والے معذور ملازمین کو ان کے آبائی اضلاع میں تعینات کیا جائے۔ گھروں میں مفت میٹر لگا کر بجلی کے بلوں میں 100% رعایت دی جائے۔ ویریندر کمار نے اترپردیش ماتحت خدمات سلیکشن کمیشن پر لاپرواہی کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ بہت سے معذور امیدوار 2022 کے لیکھپال امتحان پاس کر چکے ہیں، لیکن انہیں تقرری کے خط نہیں مل رہے ہیں۔ 188 نشستوں پر تقرریاں ہونی ہیں لیکن عہدیدار انہیں صرف گمراہ کررہے ہیں۔ مظاہرین نے خبردار کیا کہ اگر ان کے مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو وہ وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر خود سوزی کریں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ریاست کے 5.4 ملین معذور افراد اس الیکشن میں حکومت کو ہلانے کے لیے اپنی ووٹنگ کی طاقت کا استعمال کریں گے۔

گولی لگنے سے دوافروش ہلاک، حملہ آور موقع سے فرار

چندولی: (یواین آئی) اترپردیش کے چندولی میں منگل کی دیر رات مُغل سرائے کوتوالی علاقے کے جی ٹی روڈ پر واقع میڈیکل اسٹور کے باہر ایک دوافروش روہتاس پال عرف رومی (45) کو نامعلوم حملہ آور نے گولی مار کر قتل کر دیا۔ بدھ کے روز موصولہ اطلاعات کے مطابق واردات کے بعد بدمعاش پیدل ہی دھرم شالہ روڈ کی جانب بھاگے اور گلیوں میں غائب ہوگئے۔ دکان کے ایک ملازم نے کچھ دور تک حملہ آور کا پیچھا بھی کیا، مگر پکڑنے میں کامیاب نہیں ہوسکا۔ واقعے کی خبر ملتے ہی شہر میں سنسنی پھیل گئی۔ فی الحال یہ واضح نہیں ہوسکا ہے کہ حملہ آوروں کی تعداد کتنی تھی۔ دکان بند کرنے کے بعد روہتاس اپنی اسکوٹی اسٹارٹ کر رہے تھے کہ اسی دوران بدمعاشوں نے قریب آ کر انہیں گولی ماردی۔ گولی لگنے کی اطلاع ملتے ہی اہلِ خانہ اور دیگر تاجر انہیں ہائی وے پر واقع ایک پرائیویٹ اسپتال لے گئے، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں ٹراما سینٹر ریفر کردیا تاہم گولی لگنے کے کچھ دیر بعد ہی روہتاس کی موت ہوگئی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ آدتیہ لانگھے جائے وقوعہ پر پہنچے اور معاملے کی تفتیش کی۔ حملہ آوروں کی گرفتاری کے لیے پولیس مصروف عمل ہے۔

لکھنؤ: سماج وادی پارٹی سربراہ اکھلیش یادو پر تبصرہ سے برہم چھاتر سبھا کے اراکین نے حضرت گنج چوراہے پر مظاہرہ کیا۔

سپا کارکنان کے لکھنؤ اور نوئیڈا میں پرتشدد مظاہرے

لکھنؤ: (پی این ایس) راجدھانی میں بدھ کو سیاسی درجہ حرارت اس وقت گرم ہوگیا جب سماج وادی پارٹی کے طلباء یونین کے کارکنوں نے ایس پی کے قومی صدر اکھلیش یادو اور ان کے خاندان کے بارے میں ایک نجی میگزین کے تضحیک آمیز تبصروں کے خلاف زبردست احتجاج کیا۔ یہ تنازعہ ایک معروف میڈیا گروپ کی کور اسٹوری سے شروع ہوا۔ میگزین نے مہابھارت کے ایک واقعے کا حوالہ دیا، جس میں 'گندھاری کی لعنت' کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ کہانی میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ جس طرح گندھاری نے بھگوان کرشنا پر لعنت بھیجی تھی، یہ دعویٰ کیا تھا کہ لڑائی سے یادو خاندان کا خاتمہ ہو جائے گا، وہی لعنت ملائم سنگھ یادو کے خاندان کو بھی متاثر کررہی ہے۔ میگزین نے تبصرہ کیا کہ یہ یادو خاندان کے اندر شدید اختلافات اور ان کے سیاسی زوال کی وجہ ہے۔ سماج وادی پارٹی کے کارکنوں نے اس افسانوی حوالہ کو سیاسی تناظر سے جوڑنے کو غلط اور بدنیتی پر مبنی قرار دیا اور اسے پارٹی قیادت کی توہین قرار دیا۔ توہین آمیز ریمارکس پر مشتعل سینکڑوں کارکنوں نے احتجاج کیا۔ لکھنؤ کے حضرت گنج چوراہے پر سماج وادی پارٹی چھاتر سبھا کے کارکنوں نے "ہلہ بول" نکالا۔ انہوں نے اپنے غصے کا اظہار میگزین کو جلا کر اور میڈیا گروپ کے خلاف نعرے لگا کر کیا۔ معاملے کی حساسیت کو دیکھتے ہوئے، پولیس فوری طور پر حرکت میں آئی، تمام احتجاج کرنے والے کارکنوں کو حراست میں لے کر ایکو گارڈن بھیج دیا۔ احتجاج صرف لکھنؤ تک محدود نہیں رہا۔ نوئیڈا کے فلم سٹی، جہاں میڈیا گروپ کا دفتر واقع ہے، سیکورٹی کے لیے بڑی تعداد میں یوپی پولیس کو بھی تعینات کیا گیا تھا۔ ایس پی سربراہ اکھلیش یادو نے بھی اس تنازع پر سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے میگزین کے ریمارکس کی مخالفت میں دو ٹویٹس پوسٹ کیں، جس میں واضح طور پر اپنے کارکنوں کے احتجاج کی حمایت کا اظہار کیا۔ اس واقعے نے ایک بار پھر سیاسی خاندانوں کے بارے میں ذاتی تبصرے کرنے کی اخلاقیات پر سنگین سوالات کھڑے کردیے ہیں۔

نئے فوجداری قوانین میں سزا کی شرح کو 90 فیصد تک بڑھانے کی صلاحیت

5 روزہ نمائش کے افتتاح پر وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کا دعویٰ، انہوں نے اس قوانین کے نفاذ کے ذریعے متاثرین کو انصاف کی ضمانت دلانے پر زور دیا

ممبئی: وزیر اعلی دیویندر فڈنویس نے کہا ہے کہ برطانوی دور کے فوجداری قوانین میں ڈیجیٹل اور الیکٹرانک شکل میں ثبوت قبول کرنے کا کوئی بندوبست نہیں تھا۔ جس کی وجہ سے ملزمان شواہد مٹا کر فرار ہو رہے تھے۔ نتیجتاً مختلف جرائم کے متاثرین کو انصاف ملنے میں کافی وقت لگتا تھا۔ تاہم، اب، مرکزی حکومت کی طرف سے نافذ کردہ نئے فوجداری قوانین کے نفاذ کی وجہ سے متاثرین کو ایک مخصوص مدت کے اندر انصاف مل رہا ہے۔

آزاد میدان میں نئے فوجداری قوانین پر مبنی پانچ روزہ نمائش کا افتتاح چیف منسٹر فڈنویس نے کیا۔ چیف منسٹر فڈنویس اس موقع پر حاضرین سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر اسپیکر اسمبلی ایڈووکیٹ راہول نارویکر، نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار، ہنر، روزگار، صنعت کاری اور اختراع کے وزیر منگل پربھات لودھا، چیف سکریٹری راجیش کمار، محکمہ داخلہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری اقبال سنگھ چہل، پولیس ڈائریکٹر جنرل رشمی شکلا موجود تھیں۔ چیف منسٹر دیویندر فڈنویس نے کہا کہ انڈین پینل کوڈ، کریمنل پروسیجر کوڈ اور انڈین ایویڈنس ایکٹ انگریزوں نے ہندوستان پر حکومت کرنے کے لیے تیار کیے تھے۔ ان قوانین میں متاثرین کو فوری انصاف فراہم کرنے کا کوئی بندوبست نہیں تھا۔ تاہم، یہ نظام ان نئے قوانین کی تشکیل کے ساتھ بدل رہا ہے اور ملزمان کو سخت حکمرانی اور متاثرین کو انصاف فراہم کر رہا ہے۔ جمہوریت میں منتخب حکومت عوام کی ٹرسٹی ہوتی ہے۔ اسی کے مطابق یہ قوانین بنائے گئے ہیں۔ نئے قوانین میں سزا سے زیادہ انصاف پر زور دیا گیا ہے۔

2013 میں ریاست میں جرائم کی سزا کی شرح نو فیصد تھی جو اب 53 فیصد پر آ گئی ہے۔ ان نئے فوجداری قوانین کے نفاذ سے یہ شرح یقینی طور پر 90 فیصد تک پہنچ سکتی ہے۔

حکومت نے 14 حکومتی فیصلوں کے ذریعے پولیس فورس میں مختلف اصلاحات کی ہیں۔ تقرری کے قوانین اور پولیس فورس کا نیا ڈھانچہ بنایا گیا ہے۔ ایک پولیس فورس بنائی جا رہی ہے جو نئے چیلنجز کے لیے تیار ہے۔ گزشتہ چند سالوں میں 50 ہزار سے زائد آسامیاں پُر کی گئی ہیں۔ وزیر اعلی دیویندر فڈنویس نے کہا کہ ہماری پولیس فورس ملک میں نمبرون ہے، اب پوری توجہ اسے دنیا میں نمبرون بنانے پر مرکوز ہے۔

چیف منسٹر فڈنویس نے کہا کہ سائبر کرائم کا ایک نیا چیلنج ہے۔ ریاست میں ملک کی بہترین سائبر لیب موجود ہے۔ گزشتہ چند دنوں میں 60 سے زائد لڑکیوں کو سائبر بدمعاشی سے بچایا گیا ہے۔ جوڈیشل اسسٹنٹ موبائل وین کے ذریعے شواہد کی شفافیت سے تصدیق کی جا رہی ہے۔ نئی ٹیکنالوجی کی وجہ سے جوڈیشل اسسٹنٹ لیبارٹریز کے پاس نمونوں کی پینڈنسی کم ہو رہی ہے۔ نئے فوجداری قوانین میں کسی بھی تھانے کے تحت جرم کے اندراج کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ لہٰذا جو مجرم جرم کرتا ہے اور دوسری ریاستوں میں بھاگ جاتا ہے وہ

اب فرار نہیں ہو سکے گا۔ شہریوں کے لیے ای ایف آئی آر درج کرنے کی سہولت بھی دستیاب ہے۔

اس نمائش میں جرم کے اندراج سے لے کر ملزمان کو سزا دینے تک مظاہروں کی صورت میں معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ چیف منسٹر فڈنویس نے محکمہ ریونیو کے مقامات پر اور پھر ضلعی سطح پر بھی اس طرح کی نمائشیں منعقد کرنے کی ہدایات دیں۔ تعارف میں پولیس کی ڈائرکٹر جنرل مسز شکلا نے نمائش کے انعقاد کے پیچھے رول کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ یہ نمائش آج سے 23 نومبر 2025 تک صبح 10 بجے سے شام 6 بجے تک کھلی ہے۔ محکمہ داخلہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری مسٹر چہل نے نمائش اور نئے قوانین کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ پروگرام کی نظامت مرن مائی بھجک نے کی جبکہ اسپیشل انسپکٹر جنرل آف پولیس منوج کمار شرما نے شکریہ ادا کیا۔

'اکیلے بی ایم سی الیکشن لڑنا خودکشی کے مترادف ہے'

شیوسینا یو بی ٹی کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے کانگریس کو ساتھ لانے کی کوششیں تیز کر دیں

ممبئی: بی ایم سی انتخابات اکیلے لڑنے کے کانگریس کے اعلان نے مہا وکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کی اتحادی جماعتوں میں بے چینی بڑھا دی ہے۔ کانگریس کے اس فیصلے سے ادھو سینا کو سب سے زیادہ نقصان پہنچنے کی امید ہے۔ ادھو سینا، ایم وی اے کا سب سے اہم حصہ ہے، اس لئے بی ایم سی انتخابات کے لیے کانگریس کو ساتھ لانے کی کوششیں تیز کر دی ہے۔ ادھو دھڑے نے کہا کہ کانگریس کا بی ایم سی انتخابات اکیلے لڑنے کا اعلان اپوزیشن اتحاد کے لیے نقصان دہ ہے۔

ادھو دھڑے نے کہا کہ انہیں ممبئی کو تقسیم کرنے کے بی جے پی کے 'منصوبہ' کو ناکام بنانے کے لیے مشترکہ طور پر الیکشن لڑنا چاہیے۔ ادھو دھڑے نے اپنے ترجمان میں لکھا کہ کانگریس کا ماننا ہے کہ اگر شیوسینا اور مہاراشٹر نونرمان سینا اکٹھے ہوتے ہیں تو اس سے ہندی بولنے والی آبادی اور مسلم کمیونٹی کے درمیان اس کے امکانات کو نقصان پہنچے گا۔ تاہم بہار میں نہ تو راج ٹھاکرے موجود تھے اور نہ ہی ادھو کا دھڑا، پھر بھی کانگریس کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ مسلم کمیونٹی نے لوک سبھا اور ریاستی اسمبلی دونوں انتخابات میں مہا وکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کی حمایت کی۔ ادھو ٹھاکرے نے کووڈ-19 وبائی مرض کے دوران مذاہب کے درمیان امتیاز نہیں کیا، اور ہمیں یقین ہے کہ مسلم ووٹ ایم وی اے کے ساتھ رہیں گے۔ کانگریس کو مسلمانوں اور شمالی ہندوستانیوں کی فکر نہیں کرنی چاہئے۔ وہ ایم وی اے کی حمایت جاری رکھیں گے۔ ادھو دھڑے نے کہا کہ اگر کانگریس یہ سوچتی ہے کہ آزادانہ طور پر الیکشن لڑنے سے ہندی بولنے والے اور مسلم ووٹوں کا 100 فیصد ووٹ انہیں حاصل ہو جائے گا، ایسا بالکل نہیں ہوگا۔

کانگریس پر طنز کرتے ہوئے اس نے کہا کہ مقامی قیادت نے اعلان کیا ہے کہ وہ اکیلے بی ایم سی انتخابات لڑے گی۔ بہار کے نتائج کے بعد کانگریس میں جو اعتماد پیدا ہوا ہے وہ قابل ستائش ہے۔ کانگریس ایک آزاد پارٹی ہے۔ ممبئی کانگریس کے ترجمان سچن ساونت نے کہا کہ اگر ادھو سینا پہلے اپنا موقف واضح کر دیتی تو موجودہ صورتحال سے بچا جا سکتا تھا۔ انہوں نے ایم وی اے کے محدود کردار پر سنجے راوت کے تبصروں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ جولائی میں مہاراشٹرا کو مہا وکاس اگھاڑی کی ضرورت نہیں تھی۔ یہ مددگار ہوتا اگر یہ واضح ہوتا کہ اس طرح کے مشورے کے لیے بعد میں وضاحت کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ بہار اسمبلی انتخابات کے نتائج پر تبصرہ کرتے ہوئے ساونت نے کہا کہ بنیادی اصولوں سے سمجھوتہ کیے بغیر بی جے پی کی 'فرقہ وارانہ سیاست' کو شکست دی جانی چاہیے۔ دریں اثنا، بی جے پی نے سامنا کے اداریہ کو 'کاؤبوائے سیاست' کی مثال قرار دیا۔

نئے فوجداری قوانین معاشرے میں بگڑی ہوئی ذہنیت کو سخت سزا دینے کا اختیار رکھتے ہیں: اجیت پوار

ممبئی: نئے فوجداری قوانین نے نئی ٹیکنالوجی کی مدد سے شواہد کو محفوظ رکھنے اور وقت کے مطابق مجرموں کو جیل تک پہنچانے کا ایک نظام بنایا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے زور دے کر کہا کہ نئے فوجداری قوانین کے نفاذ سے سماج میں مسخ شدہ ذہنیت کو سخت سزا دینے کی طاقت پیدا ہوئی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے کہا کہ نئے فوجداری قوانین میں متحرک انصاف اور شفافیت بڑھانے کے لیے مختلف دفعات ہیں۔ ان قوانین میں ڈیجیٹل اور الیکٹرانک شواہد پر غور کر کے مجرموں کو سزا دینے کا نظام موجود ہے۔ خواتین اور بچوں کے تحفظ کے لیے اہم دفعات ہیں اور یہ قوانین آئین میں آزادی، مساوات اور انصاف کے بنیادی اصولوں سے ہم آہنگ ہیں۔ کسی بھی قانون کی افادیت اس کے نفاذ پر منحصر ہوتی ہے، یہ نمائش ان قوانین کو سیکھنے کا موقع ہے۔ تاہم نائب وزیر اعلیٰ پوار نے بھی زیادہ سے زیادہ شہریوں سے اپیل کی کہ وہ اس نمائش کا دورہ کریں اور اپنی شرکت کا اندراج کریں۔

عیاں رہے کہ اس نمائش کا افتتاح وزیر اعلی دیویندر فڈنویس نے کیا۔ اس کے بعد مرکزی کنٹرول روم، ڈائریکٹوریٹ آف جوڈیشل اسسٹنٹ سائنٹفک لیبارٹریز کے کمرہ، فرانزک میڈیسن اینڈ ٹوکسیکولوجی ڈیپارٹمنٹ کا کمرہ، تھانے کا کمرہ، ڈائریکٹوریٹ آف پراسیکیوشن کا کمرہ، سٹی سول اور سیشن کورٹ، سنٹرل کورٹ اور ہائی کورٹ وغیرہ کے ذریعے نئے فوجداری قوانین کی شقوں پر مبنی ایک مظاہرہ وزیر اعلیٰ کے سامنے پیش کیا گیا۔

نئی ممبئی میں بائک ریسنگ، تین سواروں کو پولیس نے حراست میں لیا

نئی ممبئی: پام بیچ روڈ پر تیز رفتار موٹر سائیکل ریسنگ کے بارے میں مقامی باشندوں کی بار بار شکایات پر کارروائی کرتے ہوئے، نیرول پولیس نے تین بائک سواروں کو مبینہ طور پر مسابقتی طور پر گاڑی چلانے کے الزام میں حراست میں لے لیا۔ یہ کارروائی واشی سیکٹر 17 اور بیلا پور کے درمیان تیز رفتاری سے چلنے والے نوجوانوں کے بارے میں بار بار انتباہات کے بعد ہوئی، جو اکثر پولیس کی ناکہ بندیوں سے بچتے ہیں۔

نیرول پولیس کے مطابق، سینئر پولس انسپکٹر برہمانند نائکواڑی نے 19 نومبر کو تقریباً 1;30 بجے تین یا چار بائک سواروں کو تیز رفتاری سے چلتے ہوئے دیکھا۔ عوام کی حفاظت کے لیے خطرہ محسوس کرتے ہوئے، اس نے رات کی گشتی ٹیم کو الرٹ کیا، سرسول سگنل سے وزیرانی سگنل تک سواروں کا پیچھا کیا، اور آخر کار انہیں ان کی موٹر سائیکلوں سمیت پکڑ لیا۔

پولیس نے تصدیق کی کہ تینوں بائک سواروں کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور ان کے خلاف تعزیرات ہند کی متعلقہ سیکشنز اور موٹر وہیکل ایکٹ کی دفعہ 184 (جو جلدی اور خطرناک ڈرائیونگ سے متعلق ہے) کے تحت جلدی اور لاپرواہی سے گاڑی چلانے کے لیے الگ الگ مقدمات درج کیے گئے ہیں۔

میونسپل اور نگر پنچایت انتخابات کے لیے زبردست جوش و خروش

ایک لاکھ سے زائد امیدواروں نے کاغذات نامزدگی داخل کیے

ممبئی: ریاست کی میونسپل کونسل اور نگر پنچایت انتخابات کے لیے امیدواروں میں زبردست جوش و خروش دکھائی دے رہا ہے۔ پیر کو کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ تھی۔ 246 میونسپل کونسل اور 42 نگر پنچایت کے انتخابات کے لیے ایک لاکھ سے زیادہ لوگوں نے پرچہ نامزدگی داخل کیا۔

ریاستی الیکشن کمیشن کے مطابق ریاست میں ممبر کے عہدے کے لیے 1778 اور صدر کے عہدے کے لیے 8334 کاغذات نامزدگی داخل کیے گئے تھے۔ کاغذات نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ 21 نومبر ہے۔ ووٹنگ 2 دسمبر کو ہوگی اور گنتی 3 دسمبر کو ہوگی۔ الیکشن کمیشن کے مطابق سب سے زیادہ پرچہ نامزدگی ودربھ اور مراٹھواڑہ علاقوں میں داخل ہوئے ہیں۔

چھترپتی سمبھاجی نگر ڈویژن میں سب سے

زیادہ نامزدگیاں ہوئیں، ممبر کے عہدے کے لیے 11 ہزار 811 اور صدر کے عہدے کے لیے 1192۔ اس کے بعد ناگپور ضلع، جس میں ممبر کے عہدے کے لیے کل 7125 اور صدر کے عہدے کے لیے 577 نامزدگیاں ہوئیں۔ پونے ضلع میں ممبر کے عہدے کے لیے کل 11044 اور صدر کے عہدے کے لیے 823 کاغذات نامزدگی داخل کیے گئے۔ ناسک ضلع میں ممبر کے عہدے کے لیے 9590 اور صدر کے عہدے کے لیے 713 کاغذات نامزدگی داخل کیے گئے۔ یہ دو اضلاع ریاست کے ٹاپ تھری میں شامل ہیں۔

کوکن ڈویژن، پالگھر، رائے گڑھ، رتنا گیری، سندھودرگ، اور تھانے اضلاع میں، ممبر کے عہدے کے لیے 3010 اور صدر کے عہدے کے لیے 200 کاغذات نامزدگی داخل کیے گئے۔ بلڈھانہ، امراوتی اور ایوت محل جیسے اضلاع میں بھی جوش و خروش دیکھا گیا۔ امراوتی ضلع میں کل 10150 سے زیادہ پرچہ نامزدگی داخل کیے گئے تھے، جن میں دو تعلقہ بھی شامل تھے۔ ایوت محل میں رکن کے عہدہ کے لیے 2175 اور صدر کے عہدے کے لیے 190 نامزدگی داخل کیے گئے۔ بلڈھانہ میں ممبر کے عہدے کے لیے 2557 اور صدر کے عہدے کے لیے 219 کاغذات نامزدگی داخل کیے گئے۔

پونے میں سائبر فراڈ کے 2 معاملوں میں 5 کروڑ روپے کی ٹھگی

ریٹائرڈ خاتون پروفیسر اور بزرگ جوڑے کو ڈیجیٹل طور پر گرفتار کر کے رقومات اپنے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کرنے پر مجبور کیا

پونے: مہاراشٹر کے پونے اور پمپری چنچوڑ میں سائبر فراڈ کا سب سے بڑا واقعہ سامنے آیا ہے۔ سائبر جرائم پیشہ افراد نے ڈیجیٹل طور پر ایک ریٹائرڈ خاتون انجینئرنگ پروفیسر اور ایک بزرگ جوڑے کو ڈیجیٹل اریسٹ کیا اور ان سے 5 کروڑ روپے دھوکے سے وصول کیے۔ دونوں صورتوں میں، سائبر جرائم پیشہ افراد نے پولیس اور مرکزی ایجنسی کے اہلکاروں کی نقالی کی، متاثرین کو دہشت گردی سے متعلق جعلی مقدمات میں پھنسانے کی دھمکی دی۔ اس کے بعد انہوں نے دباؤ کے تحت، زندگی بھر کی بچت پونجی سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ پونے اور پمپری چنچوڑ سائبر کرائم پولیس اسٹیشنوں میں گزشتہ روز الگ الگ ایف آئی آر درج کی گئیں۔ پہلا کیس پونے سائبر پولیس اسٹیشن میں درج کیا گیا تھا۔ پونے میں ایک 64 سالہ ریٹائرڈ انجینئرنگ پروفیسر کو 25 اکتوبر سے 12 نومبر کے درمیان 3.08 کروڑ کا نقصان ہوا۔ اسے سب سے پہلے قلابہ پولیس اسٹیشن کے ایک مبینہ سائبر ڈیٹا پروٹیکشن آفیسر کی کال موصول ہوئی، جس نے دعویٰ کیا کہ اس کا نام اور دستاویزات دہشت گردوں کی مالی معاونت سے منسلک ہیں۔ جعلی افسر نے پروفیسر

کو 'ڈیجیٹل گرفتاری' کے نام پر ویڈیو کال پر حاضر ہونے کو کہا۔ کال پر مجرموں نے مہاراشٹر کے ایک پولیس انسپکٹر اور ایک آئی پی ایس افسر کے نام کا غلط استعمال کیا اور متاثرہ کی بچت، بینک بیلنس، فکسڈ ڈپازٹس اور سرمایہ کاری کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔

اسے کئی گرفتار دہشت گردوں کی تصاویر دکھائی گئیں اور پوچھا گیا کہ کیا وہ انہیں جانتی ہیں۔ دھمکی آمیز اور مبہم زبان استعمال کرتے ہوئے مجرموں نے اسے بتایا کہ الزامات سے بری ہونے کے لیے اسے اپنی تمام بچتیں اور سرمایہ کاری سرکاری کھاتوں میں منتقل کرنی ہوگی۔ ایک ہفتے کے دوران چھ بڑے لین دین میں خاتون پروفیسر نے 3.08 کروڑ روپے فراڈ کرنے والوں کے اکاؤنٹ میں منتقل کر دیے۔ جب مزید رقم کے مطالبات بڑھے، تو اسے احساس ہوا کہ اسے دھوکہ دیا گیا ہے اور اس نے سائبر پولیس سے رابطہ کیا۔

دوسرا معاملہ پمپری-چنچوڑ سائبر کرائم پولیس اسٹیشن میں درج کیا گیا ہے۔ ایک 74 سالہ ریٹائرڈ منیجر اور اس کی بیوی، جو ایک سابق ٹیچر ہیں، کو 29 اکتوبر سے 13 نومبر کے درمیان 2.14 کروڑ کا نقصان اٹھانا پڑا۔ دھوکہ بازوں نے پہلے ناسک پولیس ہیڈکوارٹر کے اہلکار ظاہر کیا اور دعویٰ کیا کہ بیوی کا نام پاپولر فرنٹ آف انڈیا (پی ایف آئی) سے متعلق ایک کیس میں درج کیا گیا تھا، جس کی این آئی اے اور دیگر ایجنسیاں تحقیقات کر رہی تھیں۔ جوڑے کو دھمکیاں دی گئیں اور کہا گیا کہ انہیں کسی بھی وقت گرفتار کیا جا سکتا ہے۔ دھوکہ بازوں نے جوڑے سے مالی معلومات حاصل کیں، جس میں ایل آئی سی پالیسیاں، فکسڈ ڈپازٹ، بینک سیونگ، اور پوسٹل ڈپازٹس شامل ہیں۔ پھر انہوں نے ان سے جعلی 'سرکاری کھاتوں' میں رقم منتقل کرنے کو کہا اور انہیں یقین دلایا کہ تمام رقم آر بی آئی کے رہنما خطوط کے مطابق واپس کر دی جائے گی۔

ممنوع ادویات فروخت کرنے پر دوا فروش کو پندرہ سال کی سزا

ممبئی: ممبئی کی خصوصی انسداد منشیات عدالت نے ممبئی کے مضافات کرلا میں دوا دکان کے ایک مالک شاکر ریتی والا کو ممنوعہ کوڈین کھانسی کے شربت کی فروخت کے الزامات کے تحت پندرہ برسوں کی قید بامشقت اور ایک لاکھ روپے جرمانہ ادا کرنے کی سزا تجویز کی ہے ملزم شاکر ریتی والا کو فروری 2020 میں اینٹی نارکوٹک سیل کے گھاٹ کوپر یونٹ نے گرفتار کیا تھا اور اس کے قبضے سے کھانسی کے شربت کی 400 بوتلیں، ان کی رہائش گاہ سے 6,640 اضافی بوتلیں بھی ضبط کی گئیں تھی۔ سزا کے بعد ملزم نے درخواست ضمانت بھی دائر کی جسے خصوصی این ڈی پی ایس عدالت نے یہ کہہ کر اسے مسترد کر دیا کہ بوتلوں میں کوڈین فاسفیٹ، ایک نفسیاتی مادہ تھا جس کی فروخت ممنوع ہے۔

مہاراشٹر کے بعض علاقوں میں سرد لہر جیسی صورتحال

ناسک، جلگاؤں اور گونڈیا میں شدید سردی اور گھنی دھند کی پیش گوئی

اورنگ آباد: ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے خبردار کیا ہے کہ شمالی ہند سے چلنے والی ٹھنڈی ہواؤں کے اثرات کے باعث مہاراشٹر میں درجہ حرارت میں مزید کمی واقع ہونے کی توقع ہے اور ریاست کے بعض علاقوں میں سردی کی لہر جیسی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے۔ اس سال مہاراشٹر نے طویل اور شدید بارش کا سامنا کیا، جس کے بعد ریاست کے بیشتر حصوں میں سردی کی شدت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ حتیٰ کہ ممبئی جیسے ساحلی شہر میں بھی رات اور صبح کے وقت خاصی ٹھنڈ محسوس کی جا رہی ہے۔

آئی ایم ڈی کے مطابق آنے والے دنوں میں درجہ حرارت مزید نیچے جانے کا امکان ہے، خصوصاً شمالی مہاراشٹر اور ودربھ میں، جہاں سردی کی لہر بننے کے آثار واضح ہیں۔ اس وقت بھی ناسک، جلگاؤں اور گونڈیا جیسے اضلاع میں شدید سردی کے ساتھ گھنی دھند کا سلسلہ جاری ہے۔ ریاست کے متعدد شہروں میں درجہ حرارت 10 ڈگری سینٹی گریڈ سے نیچے پہنچ چکا ہے، جس سے موسم کی سختی اور بڑھ گئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا ہے کہ اس وقت ملک کے شمال اور جنوب کے موسم میں نمایاں فرق دیکھنے میں آ رہا ہے۔ جہاں شمالی ریاستیں شدید سردی اور مسلسل سردی کی لہر کے انتہابات سے دوچار ہیں، وہیں جنوبی ریاستوں جیسے تمل ناڈو، کیرالہ اور آندھرا پردیش میں بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ ان علاقوں کے بعض حصوں میں بھاری سے بہت زیادہ بارش کی وارننگ بھی جاری کی گئی ہے۔

میاں بیوی کی طرف سے بار بار خودکشی کی دھمکیاں دینا ظلم: بامبے ہائی کورٹ

ممبئی: بامبے ہائی کورٹ نے طلاق دینے والے ایک مرد کو کہا کہ میاں بیوی کی طرف سے بار بار خودکشی کی دھمکیاں دینا ظلم ہے۔ چیف جسٹس چندر شیکھر اور جسٹس گوتم انکھڈ کی بنچ نے گزشتہ ہفتے اپنے حکم میں کہا تھا کہ جب اس طرح کا رویہ دہرایا جاتا ہے تو دوسرے میاں بیوی کے لیے ازدواجی تعلقات کو جاری رکھنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ یہ حکم اس شخص کی طرف سے دائر کی گئی درخواست پر دیا گیا جس میں فیملی کورٹ کے 2019 کے حکم کو چیلنج کیا گیا تھا جس میں اس کی طلاق کی درخواست مسترد کر دی گئی تھی۔

درخواست کے مطابق اس شخص کی شادی 2006 میں ہوئی تھی لیکن ازدواجی اختلافات کی وجہ سے وہ اور اس کی اہلیہ 2012 سے الگ رہ رہے ہیں۔ اس شخص نے دعویٰ کیا کہ ترک کرنا اور شکوک کے ساتھ ساتھ دھمکیاں اور خودکشی کی کوششیں ہندو میرج ایکٹ کے تحت طلاق کی بنیاد ہیں۔ اپنے حکم میں بنچ نے کہا کہ یہ جوڑا ایک دہائی سے زیادہ عرصے سے الگ رہ رہا تھا اور نہ تو کوئی خوشگوار تصفیہ ہوا اور نہ ہی مصالحت۔ عدالت نے نوٹ کیا کہ شوہر نے ظلم کی متعدد مثالیں پیش کیں لیکن فیملی کورٹ نے ان پر غور نہیں کیا۔ بنچ نے سپریم کورٹ کے اس فیصلے کا حوالہ دیا جس میں کہا گیا تھا کہ شریک حیات کی طرف سے خودکشی کی دھمکیاں ظلم ہے۔

ہائی کورٹ نے کہا کہ جب اس طرح کے رویے کو بار بار دہرایا جاتا ہے، چاہے وہ الفاظ، اشاروں یا باڈی لینگویج سے ہو، دوسرے شریک حیات کے لیے پرامن ماحول میں ازدواجی تعلقات کو جاری رکھنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ عدالت نے کہا کہ بیوی کے شکوک اور خودکشی کی کوششوں کے الزامات بیوی کے اپنے شوہر کے ساتھ برتاؤ کی عکاسی کرتے ہیں۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ جوڑے کا ایک ساتھ رہنا اب ممکن نہیں رہا اس لیے طلاق کا حکم دیا جائے۔

ہائی کورٹ نے کہا کہ اس طرح کی شادی کو جاری رکھنے سے دونوں فریقوں کی طرف سے ایک دوسرے پر ڈھائے جانے والے ظلم میں اضافہ ہی ہوگا۔ مرد کو طلاق دینے کی اجازت دیتے ہوئے بنچ نے اسے حتمی تصفیہ کے طور پر 25 لاکھ روپے ادا کرنے اور دو فلیٹوں کی ملکیت عورت کو منتقل کرنے کی ہدایت کی۔

مڈڈے میل سے منسلک اسکیم میں 137 کروڑ کا گھوٹالہ

خشک راشن گھوٹالے میں گرفتار ممبئی کے تاجر کو 24 نومبر تک ای ڈی کی تحویل میں رکھنے کی ہدایت

ممبئی: انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے سمایا انڈسٹریز لمیٹڈ کے مینیجنگ ڈائریکٹر بزنس مین اوشیک گالا کو گرفتار کیا ہے، جو مبینہ طور پر مڈڈے میل اسکیم سے منسلک ایک فرضی کاروباری اسکیم کو فنڈ دینے کے بہانے ایک اور فرم سے 137.05 کروڑ کے مبینہ غلط استعمال کی منی لانڈرنگ کی تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر گرفتار کیا ہے۔

ای ڈی کی ممبئی یونٹ نے خصوصی عدالت کو بتایا کہ یہ نام نہاد اسکیم ایک دھوکہ دہی تھی جسے ایک جائز کاروباری سرگرمی کے طور پر ڈھالنے اور شکایت کنندہ سے موصول ہونے والے فنڈز کو غیر قانونی طور پر حاصل کرنے، ہٹانے اور انٹیگریٹ کرنے کے لیے بنایا گیا تھا۔ گالا کو منگل کو خصوصی عدالت میں پیش کیا گیا اور اسے 24 نومبر تک ای ڈی کی تحویل میں بھیج دیا گیا۔ ای ڈی نے کہا کہ گالا کی فرم اس کمپنی کو ادا کرنے میں ناکام رہی جس سے اسے فنڈز ملے تھے۔ ای ڈی کا مقدمہ 12 فروری 2022 کو ورلی پولیس کی طرف سے درج کی گئی ایف آئی آر پر مبنی ہے، اس فرم کی طرف سے دائر کی گئی شکایت کے بعد جس سے فنڈز موصول ہوئے تھے۔ ایف آئی آر کے مطابق گالا اور اس کے ساتھیوں نے فرم کو نیڈ ٹو فیڈ نامی ایک فرضی کاروباری اسکیم کی مالی اعانت کے لیے آمادہ کر کے دھوکہ دہی اور فنڈز کے غلط استعمال کی سازش کی، جو مبینہ طور پر حکومت کی دوپہر کے کھانے کی اسکیم سے منسلک تھی۔ گالا کے خلاف تعزیرات ہند کی متعلقہ دفعات کے تحت دھوکہ دہی، عام نیت اور دیگر جرائم کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اس کیس کو بعد میں سٹی پولیس کے اکنامک آفینس ونگ نے اپنے قبضے میں لے لیا۔ ای ڈی ذرائع نے بتایا کہ سمایا کے ذریعہ کی گئی مبینہ غلط بیانیوں کی بنیاد پر، شکایت کنندہ فرم نے بندوبست کی اسکیم کے تحت مارچ 2021 سے اگست 2021 کے درمیان تقریباً 325.98 کروڑ منتقل کیے۔ بعد میں سمایا رقم واپس کرنے میں ناکام رہی اور شکایت کنندہ فرم کو 117.73 کروڑ کا دھوکہ دیا اور 19.31 کروڑ کا سود جمع کیا، جس سے کل رقم 137.05 کروڑ ہو گئی۔

بھائی کی آخری رسومات میں جانے والی خاتون حادثے میں ہلاک

ممبئی: ستر سالہ سرسوتی پچھالا اپنے بھائی کی آخری رسومات کے لیے شہر آئی تھی، اس سے پہلے کہ وہ اپنے بھائی کو دیونار کے شمشان گھاٹ میں آخری الوداع کر سکے، ایک المناک حادثے میں، اس کی موت اس وقت ہو گئی جب اس کی اسکوٹر کو ایک ٹرک نے ٹکر مار دی۔

شیواجی نگر پولیس اسٹیشن کے مطابق یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب متوفی اور اس کے دو رشتہ دار گوونڈی کے شیواجی نگر بس ڈپو کے قریب اہلیہ دیوی ہولکر مارگ کو پار کر رہے تھے۔ جیسے ہی تینوں سڑک پر آگے بڑھے، ٹرک کا پچھلا ٹائر ایک رشتہ دار کے ہاتھ اور پچھلا کے سر پر چڑھ گیا۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ خاتون کو گھاٹ کوپر کے راجہ واڑی اسپتال لے جایا گیا، جہاں اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹرک ڈرائیور محمد سراج شیخ نے بھاگنے کی کوشش کی لیکن راہگیروں نے اسے روک لیا اور پولیس کے حوالے کر دیا۔

متوفی کے بھتیجے سدھیر گلڈالا (21) جو پربھادیوی میں مہاڈا کالونی میں رہتے ہیں، نے پولیس کو بتایا کہ اس کے چچا اجے پوچالا کا اتوار کو انتقال ہو گیا تھا۔ اس کی بہن آندھرا پردیش کے اننت پور سے اس کی آخری رسومات میں شرکت کے لیے شہر آئی تھی۔ خاندان گوونڈی میں اجے کے گھر پر جمع ہوا تھا، اور اگلے دن آخری رسومات طے کی گئیں۔

گڈلا نے بتایا کہ پیر کو جب وہ اور اس کا بھائی سونو شمشان گھاٹ جا رہے تھے تو ان کی خالہ ان کے ساتھ جانا چاہتی تھیں۔ یہ تینوں راستے میں تھے کہ حادثہ پیش آ گیا۔ پولیس نے بتایا کہ پیر کی رات ایک ایف آئی آر درج کی گئی اور ڈرائیور پر تعزیرات ہند کی دفعہ 106 (لاپرواہی سے موت کا سبب بننا)، 125 (انسانی زندگی یا دوسروں کی ذاتی حفاظت کو خطرے میں ڈالنے والے اعمال)، 281 (عوامی راستے پر تیز ڈرائیونگ یا سواری، انسانی جان کو خطرہ) اور 324 (شرارت) کے تحت چارج کیا گیا تھا۔

مہاراشٹر اور ممبئی کے مفاد میں اختیار کیے گئے ہر آئینی موقف کی حمایت کریں گے

کانگریس وفد کے شرد پوار سے ملاقات میں ریاستی مسائل پر تبادلۂ خیال کے بعد سپریا سولے کا بیان، ڈرگس معاملے پر وزیر اعلیٰ کو لکھے گئے خط پر وضاحت کی ضرورت نہیں تھی

ممبئی: این سی پی- ایس پی کی قومی کارگزار صدر اور رکن پارلیمنٹ سپریا سولے نے کہا ہے کہ مہاراشٹر اور ممبئی کے مفاد میں جو بھی آئینی موقف اختیار کیا جاتا ہے، ان کی پارٹی نے ہمیشہ اس کی حمایت کی ہے اور آئندہ بھی کرتی رہے گی۔

سپریا سولے نے کہا کہ کانگریس کا ایک وفد شرد پوار سے ملاقات کے لیے آیا تھا، جہاں مہاراشٹر اور ممبئی کے کئی اہم مسائل پر بات چیت ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ ہفتے اس سلسلے میں تفصیلی بات چیت ہوگی۔ انہوں نے واضح کیا کہ کانگریس کے ساتھ تعاون کی پالیسی پہلے بھی برقرار تھی اور آئندہ بھی رہے گی اور ایک ہفتے میں سیاسی صورتحال کی مکمل تصویر سامنے آ جائے گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مہاراشٹر اور ممبئی کے مفاد میں جو بھی بہتر ہوگا وہ اسی کا ساتھ دیں گی۔ ڈرگس کے معاملے میں وزیر اعلیٰ کو لکھے گئے خط کے بارے میں سپریا سولے نے کہا کہ نہ انہیں کوئی خط ملا اور نہ ان کے دفتر میں آیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈرگس مخالف مہم کے سلسلے میں میں نے وزیر اعلیٰ کو ایک ماں،

ایک شہری اور ایک عوامی نمائندے کی حیثیت سے خط لکھا تھا۔ انہوں نے تعجب ظاہر کیا کہ وزیر اعلیٰ نے انہیں کیوں وضاحت بھیجی، جبکہ اصل الزامات انجلی دمانیا نے عائد کیے تھے، اس لیے انہیں دمانیا کو وضاحتی خط بھیجنا چاہیے تھا۔ سپریا سولے نے کابینی اجلاس کے بائیکاٹ کے معاملے پر کہا کہ مہاراشٹر سے محبت کرنے والوں کو چاہیے کہ کابینی اجلاسوں کا بائیکاٹ نہ کریں، کیونکہ اس سے عوامی مسائل پر بات چیت نہیں ہو پائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی کام نہ ہو سکے تو استعفیٰ دیا جا سکتا ہے۔ حکومت آپ کی ہے، اگر آپ کو ہی انصاف نہیں مل رہا تو پھر اقتدار چھوڑ دیجئے۔

پونے کی صورتحال پر بات کرتے ہوئے سپریا سولے نے کہا کہ آبادی میں مسلسل اضافے، ٹریفک کے بڑھتے ہوئے مسئلے، ڈرگس کے پھیلاؤ، نوجوانوں میں بڑھتی نشے کی لت اور انتظامیہ میں ہم آہنگی کے فقدان نے شہر میں جرائم کا گراف بڑھا دیا ہے۔ قانون و انتظام کی صورتحال تشویش ناک ہوتی جا رہی ہے، پولیس پر بہت زیادہ دباؤ ہے اور جرائم پر قابو پانے کے لیے مؤثر اور منظم اقدامات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی پی پی ماڈل کے بجائے سی ایس آر فنڈ سے اسپتال چلانا زیادہ بہتر اور کارآمد متبادل ہو سکتا ہے۔ سپریا سولے نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کابینی وزیر چھگن بھجبل گزشتہ ایک ماہ سے اسپتال میں داخل ہیں اور وہ ان کے اہلِ خانہ کے مسلسل رابطے میں رہیں۔ اُس وقت آئی سی یو میں ہونے کی وجہ سے وہ ان سے ملنے نہیں گئی تھیں، مگر آج انہوں نے اسپتال پہنچ کر ان کی عیادت کی اور اب بھجبل کو آج یا کل میں ڈسچارج ملنے کا امکان ہے۔

تھانے میں 2 سالہ لڑکا گٹر میں گرنے سے زخمی

تھانے: مہاراشٹر کے تھانے شہر میں ایک دو سالہ لڑکا تقریباً 20 فٹ گٹر کے ایک کھلے چیمبر میں گر گیا۔

تھانے میونسپل کارپوریشن کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ سیل کے سربراہ یاسین تڈوی نے بتایا کہ یہ واقعہ منگل کی شام گیان سادھنا کالج کے قریب پیش آیا۔ شہر کے علاقے رابوڑی کا رہائشی حمدان غفران قریشی اپنے رشتہ داروں کے پاس رہنے آیا تھا۔ اطلاع کے مطابق وہ اپنی والدہ کے ساتھ فٹ پاتھ پر چل رہا تھا کہ توازن کھو کر کھلے نالے میں گر گیا۔ حکام کے پہنچنے سے پہلے ہی مقامی لوگوں نے بچے کو باہر نکالا۔ لوگوں کے مطابق قریشی کو پہلے ضلعی سرکاری اسپتال لے جایا گیا، جہاں سے انہیں شہر کے ایک نجی اسپتال منتقل کیا گیا۔ تڈوی نے کہا کہ تقریباً 20 فٹ کی بلندی سے گرنا انتہائی خطرناک ہے، خاص طور پر اتنے چھوٹے بچے کے لیے۔ خوش قسمتی سے، وہ بچ گیا۔ ہماری توجہ اس بات کو یقینی بنانے پر تھی کہ اسے فوری طبی امداد ملے۔ حکام نے بتایا کہ سیور چیمبر کا ڈھکن کھلا چھوڑ دیا گیا تھا کیونکہ لوہے کا پائپ اس میں رکاوٹ ڈال رہا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ پائپ کاٹا گیا تھا اور چیمبر کو مناسب طریقے سے سیل کیا گیا تھا۔

کسانوں کے مسائل کو متعلقہ محکموں کے افسران سنجیدگی سے حل کریں: ڈی ایم

ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں کلکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں یوم کسان کا انعقاد

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) انوج سنگھ کی صدارت میں کلکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں یوم کسان کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں کسانوں کے مسائل کو سنجیدگی سے سنا اور متعلقہ محکموں کے افسران کو ان کو حل کرنے کی ہدایت دی۔

بلاری شوگر مل پر کسانوں کے گنے کے بقایاجات کے بارے میں ڈسٹرکٹ شوگر کین آفیسر نے بتایا کہ شوگر مل نے گنے کے بقایا جات کی ادائیگی کے لیے قرض کی درخواست دی ہے۔ گنے کے بقیہ واجبات قرضہ ملتے ہی کسانوں کو ادا کر دیے جائیں گے۔ ڈی ایم نے مل انتظامیہ کو یہ بھی ہدایت دی کہ نئے کرشنگ (پیرائی) سیزن میں گنے کی ادائیگی قواعد کے مطابق کی جائے۔ انہوں نے ڈسٹرکٹ شوگر کین آفیسر کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ گنے کے ٹرکوں پر اوور لوڈ نہ ہو اور گنے کے خریداری مراکز پر وزن کم نہ ہو۔ اگر کسی بھی گنے کے خریداری مرکز پر کوئی بے ضابطگی پائی گئی تو متعلقہ شخص کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے سخت کارروائی کی جائے گی۔ ضلع میں سیلاب سے متاثرہ لوگوں کے لیے فصل کے معاوضے کی رقم کے حوالے سے بتایا گیا کہ 5900 سیلاب سے متاثرہ افراد کا انتخاب کیا گیا ہے اور 5500 کسانوں کے کھاتوں میں رقم منتقل کردی گئی ہے۔ ڈیٹا غلط ہونے کی وجہ سے 400 کسانوں کے اکاؤنٹس میں رقوم منتقل نہیں ہوسکیں۔ ان کا ڈیٹا بھی درست کیا جائے گا اور جلد از جلد فنڈز منتقل کر دیے جائیں گے۔ یوم کسان کے دوران، کسانوں نے بتایا کہ جل نگم نے گاؤں میں اہم سڑکیں کھود کر انہیں چھوڑ دیا ہے، جس سے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے ایگزیکٹیو انجینئر، جل نگم (دیہی) کو سڑکوں کی مرمت کی ہدایت دی۔ موڈھا پانڈے علاقے کے کسانوں نے بتایا کہ نہر میں کلاوانہ ہونے کی وجہ سے آبپاشی ممکن نہیں ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے محکمہ کے افسران کو ضروری کارروائی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ اغوان پور پاور ہاؤس سے ٹیوب ویل لائن پر صرف دو گھنٹے بجلی کی فراہمی کی شکایت پر ضلع مجسٹریٹ نے بجلی محکمہ کو معیاری بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کسانوں پر زور دیا کہ وہ اپنے کسان رجسٹریشن میں مطلوبہ تعاون فراہم کریں۔ ضلع مجسٹریٹ نے کسان دیوس کے دوران بتایا کہ کسان سمان ندھی کی 21 ویں قسط کے تحت، روپے کی رقم وزیر اعظم کے ذریعہ 18 ہزار کروڑ روپے کسانوں کے کھاتوں میں براہ راست بھیجے جائیں گے۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فائنانس اینڈ ریونیو، چیف میڈیکل آفیسر، ڈپٹی چیف میڈیکل آفیسر، ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت، ڈپٹی کمشنر منریگا، ڈسٹرکٹ شوگر کین آفیسر، اے آر کوآپریٹو، ایگزیکٹیو انجینئر بجلی کے ساتھ محکمہ تعمیرات عامہ، کنسولیڈیشن اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران اور کسانوں کی بڑی تعداد موجود رہی۔

رہائشی کالونیوں میں پولیس نے کرایہ داروں کی تصدیق کا کام شروع کیا

کرایہ داروں کی تصدیق کرنے سے جرائم کو روکنے اور قانونی نظم و نسق کے بنائے رکھنے میں مدد ملے گی: کوتوالی انچارج

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند پولیس نے دیوبند اور اس کے آس پاس واقع بستیوں اور کالونیوں میں گھر گھر جا کر کرایہ پر رہنے والے افراد کی جانچ کی اور ان کے دستاویزات چیک کئے۔ دیوبند کے کوتوالی انچارج امر پال شرما نے بتایا کہ دیوبند میں کرایہ پر رہنے والے افراد کی تصدیق کا کام شروع کیا گیا ہے۔ کوتوالی انچارج کی قیادت میں منگلور چوکی کے انچارج چودھری اجب سنگھ اور خانقاہ چوکی کے انچارج سندیپ سنگھ نے پولیس ٹیم کے ساتھ گھر گھر جا کر کرایہ پر رہنے والے لوگوں سے ملاقات کی اور ان کے دستاویزات چیک کیں۔ کرایہ داروں اور ان کے دستاویزات کی تصدیق کا کام دیوبند کے تمام محلوں اور کالونیوں میں چلایا جا رہا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس چیکنگ کا مقصد دیوبند کے مختلف علاقوں میں رہنے والے کرایہ داروں کی تفصیلات جمع کرنا ہے تاکہ ان کی حفاظت کو بھی یقینی بنایا جا سکے۔ کوتوالی انچارج امر پال شرما نے بتایا کہ پولیس ٹیم کرایہ داروں کے گھروں پر جا کر ان کے دستاویزات کی جانچ کر رہی ہے اور تمام معلومات کو اپڈیٹ کر رہی ہے، انہوں نے کہا کہ کرایہ داروں کی تصدیق کرنے سے پولیس کو جرائم پر قدغن لگانے اور شہر کے حفاظتی نظام کو مزید بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ دیوبند پولیس کی جانب سے اٹھایا جانے والا یہ قدم بہت اہم ہیں جو پورے شہر کی حفاظت کے ساتھ ساتھ قانونی نظم و نسق برقرار رکھنے کے لئے نہایت ضروری ہے۔

دوسرے دن ہوئے ریسلنگ، بیڈمنٹن، جوڈو اور ویٹ لفٹنگ کے مقابلے

مقابلوں کا افتتاح مہمان خصوصی کندرکی ایم ایل اے ٹھاکر راموير سنگھ نے کیا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) یوتھ ویلفیئر اینڈ ریجنل ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ مرادآباد کے زیر اہتمام کندرکی حلقہ میں ایم ایل اے اسپورٹس مقابلے کے دوسرے دن آج موڈھا پانڈے کے ملٹی پرپز ہال میں ریسلنگ، بیڈمنٹن، جوڈو اور ویٹ لفٹنگ کے مقابلے منعقد ہوئے۔ مقابلوں کا افتتاح مہمان خصوصی کندرکی ایم ایل اے ٹھاکر راموير سنگھ نے کیا۔ ٹھاکر راموير سنگھ نے اپنے خطاب میں کہا کہ ایم ایل اے اسپورٹس مقابلہ دیہی علاقوں کی چھپی ہوئی صلاحیتوں کو سامنے لانے کا ایک بامعنی اقدام ہے۔

انہوں نے کھیلوں کو تعلیم کے ساتھ ساتھ بچوں کی جسمانی اور ذہنی نشوونما کے لیے بھی ضروری قرار دیا۔ انہوں نے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی، انہیں مسلسل مشق اور نظم وضبط کے ساتھ آگے بڑھنے کی ترغیب دی۔ پروگرام کے اختتام پر ایم ایل اے ٹھاکر راموير سنگھ نے مختلف مقابلوں میں جیتنے والوں کو میڈلز اور سرٹیفکیٹس سے نوازا۔ کندرکی بلاک، موڈھا پانڈے بلاک، اور کستوربا گاندھی گرلز اسکول، کے اسکولوں کے کھلاڑیوں نے مقابلے میں حصہ لیا۔ آرگنائزنگ کمیٹی نے بتایا کہ مختلف کھیلوں میں جیتنے والے شرکاء کو ضلعی سطح کے مقابلے کے لیے منتخب کیا جائے گا۔

ایم پی اسپورٹس مقابلہ گزشتہ چار سالوں سے باقاعدگی سے منعقد کیا جا رہا ہے، وہیں اس سال پہلی بار ایم ایل اے اسپورٹس مقابلہ بھی اس میں شامل کیا گیا ہے۔

اس موقع پر بلاک پرمکھ ڈاکٹر نودیپ یادو، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر موڈھا پانڈے اشوک کمار، ڈسٹرکٹ یوتھ ویلفیئر آفیسر بھگوان داس، ریجنل یوتھ ویلفیئر آفیسر ونیت کمار، منڈل صدر مہیندر سینی، نیرج چندر، آشیش کمار، ستویر سنگھ، شمشاد حسین، سواتی راٹھی، کوچ سونک پور اسٹیڈیم محمد آصف، نشانت، جیتیندر کمار یادو، سونو رستوگی، روہت سنگھ ور بڑی تعداد میں کھیل شائقین کی شرکت رہی۔

ٹی بی سے بچاؤ کا علاج ٹی بی کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگا

ضلع تپ دق مرکز، ٹاؤن ہال پر ٹی بی ہیلتھ ورکرز کے لیے ''ٹی بی پروینٹو ٹریٹمنٹ کی تربیت کا اہتمام

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) قومی تپ دق کے خاتمے کے پروگرام کے تحت، ضلع تپ دق مرکز، ٹاؤن ہال، پرانہ مردانہ ہسپتال میں ٹی بی ہیلتھ ورکرز کے لیے ''ٹی بی پروینٹو ٹریٹمنٹ (ٹی بی سے بچاؤ کے علاج)" کی تربیت کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ تپ دق افسر ڈاکٹر این کے کورسچیا نے اپنے استقبالیہ خطاب میں کہا کہ ٹی بی سے متاثرہ افراد کا علاج اتنا ہی اہم ہے جتنا کہ صحت مند افراد کو ٹی بی کے مریضوں کے ساتھ رابطے میں رکھنے والے افراد کو ٹی بی سے محفوظ رکھنا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹی بی سے بچاؤ کا علاج ٹی بی کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگا۔ لہٰذا ٹی بی ورکرز اس ٹریننگ کو سنجیدگی سے لیں اور اس پر عمل درآمد کریں۔ ٹریننگ کے دوران ڈی پی سی کے انسٹرکٹر ڈاکٹر محمد جاوید نے ٹی بی کی دس علامات بتائی۔ ٹی بی کی علامات میں کھانسی، خونی یا تھوک جیسی علامات، رات کو پسینہ آنا، بچوں کے وزن میں کمی یا وزن میں اضافہ، طویل بخار، بھوک کا نہ لگنا، کمزوری یا تھکاوٹ، سانس کی قلت، جسم یا گلے میں گانٹھیں اور سینے میں درد شامل ہیں۔

اگر کسی کو بھی ان علامات میں سے کسی کا سامنا ہو تو وہ فوری طور پر قریبی سرکاری اسپتال سے رابطہ کرے۔ ٹی بی کی جانچ اور علاج سرکاری ہسپتالوں میں مفت دستیاب ہے، اور حکومت مریضوں کو ان کے بینک کھاتوں میں غذائیت سے بھرپور خوراک کے لیے ماہانہ 1,000 فراہم کرتی ہے۔

تربیت کے دوران، ڈی پی ایم سی منوج کمار نے نکشے پورٹل پر ٹی بی سے بچاؤ کے علاج کی معلومات درج کرنے کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی کنسلٹنٹ ڈاکٹر رینو ڈوفے نے بتایا کہ کن افراد میں ٹی بی ہونے کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ ٹی بی کے سابق مریض اور ان کے خاندان کے افراد، تمبا کو استعمال کرنے والے، ذیابیطس کے مریض، ایچ آئی وی پازیٹو افراد، غذائی قلت کا شکار افراد، منشیات استعمال کرنے والے، کمزور مدافعتی نظام والے، اعضاء کی پیوند کاری کرنے والے، شدید بیمار، اور کچی آبادیوں میں رہنے والوں کو ٹی بی کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ انہوں نے ٹی بی ورکرز پر زور دیا کہ وہ ایسے افراد کے تھوک کے ٹیسٹ اور ایکسرے کرائے جانے کو یقینی بنائیں۔ آخر میں ڈپٹی ڈی ٹی او ڈاکٹر راجیش اپادھیائے نے سب کا شکریہ ادا کیا۔

خواتین صحت بیداری کیمپ میں ڈاکٹروں نے صحت سے متعلق بہترین مشورے

سماج میں صحت سے متعلق بیداری میں اضافہ کرنے کے مقصد سے کیمپ منعقد کیا گیا : ڈاکٹر ریتوجین

دیوبند (عارف عثمانی)

انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن سہارنپور برانچ اور ایس او جی ایس کے مشترکہ تعاون سے آئی ایم اے بلڈنگ میں خواتین کی صحت سے متعلق ایک بیداری کیمپ منعقد کیا گیا۔ اس کیمپ کو منعقد کیے جانے کا مقصد خواتین کو مختلف صحت کے مسائل، ان کی علامات اور روک تھام کے طریقوں کے بارے میں بیدار کرنا تھا۔ اس کیمپ میں سو سے زائد خواتین نے شرکت کی۔

اس کیمپ کے دوران اسپیشلسٹ ڈاکٹروں نے مختلف موضوعات کے تحت معلومات فراہم کرایا۔ دہلی کے میکس اسپتال ٹیم ڈاکٹر ترپتی شکسینا نے خواتین میں ہونے والے کینسر کی عام علامات، ضرور ٹیسٹ اور وقت پر مرض پہچان سے متعلق ضرورت اور اس کی اہمیت پر تفصیل کے ساتھ جانکاری دی۔ ڈاکٹر رینو سنگھل نے مینوپاز کے دوران ہونے والی ہارمون کی تبدیلیوں اور روزمرہ کی زندگی میں بہتری لانے سے متعلق خواتین کو بیش قیمت جانکاری دی۔ اسی طرح ڈاکٹر سیما اگروال نے پیشاب کی بیماریوں اور مثانے میں ہونے والے انفیکشن کی وجوہات ان کے اثرات اور ان کے جدید علاج کے طور طریقوں کو سمجھایا جبکہ ڈاکٹر ریتوجین نے پری مینوپازل بلیڈنگ کی وجوہات اور اس کی جانچ سے متعلق باتیں بتائیں۔ ڈاکٹر پروین شرما نے اسکرین کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے سنگین بیماریوں سے بچنے کے لئے وقت پر جانچ کرانے کو نہایت ضروری بتایا۔

آئی ایم اے کی سوشل سکریٹری اور کیمپ کی کنوینر ڈاکٹر ریتوجین نے بتایا کہ آج منعقد کیے جانے والے کیمپ کو عوام میں خاص طور پر خواتین میں صحت کے تئیں بیداری بڑھانے کی غرض سے منعقد کیا گیا۔

اس موقع پر آئی ایم اے کے صدر ڈاکٹر پروین کمار شرما، سکریٹری ڈاکٹر نیرج کمار آریہ، خازن ڈاکٹر انوپم ملک، ڈاکٹر شلبھ جین، ڈاکٹر وندنا ورما، ڈاکٹر ساکشی ملک، ڈاکٹر سیما اگروال اور سماجی خدمتگار دیویا گپتا، رینا گپتا اور رجنی بھلا وغیرہ موجود رہے۔

آر ایل ڈی نے ایس آئی آر کے مسائل کو لیکر میمورنڈم سونپا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) راشٹریہ لوک دل (RLD) شہر کے عہدیداروں نے ضلع الیکشن افسر کو ایک مکتوب پیش کیا، جس میں ووٹروں کو رجسٹریشن کے عمل کے دوران پیش آنے والی پریشانیوں سے آگاہ کیا گیا۔

آر ایل ڈی کے روہیل کھنڈ کے علاقائی جنرل سکریٹری سید راشد علی نے بتایا کہ ووٹروں کو ایس آئی آر کے عمل کے دوران متعدد تکنیکی مسائل کا سامنا ہے۔ انہوں نے ان مسائل کے فوری حل کی ضرورت پر زور دیا۔ مکتوب میں کئی اہم مسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے، جن میں ویب سائٹ سے مطلوبہ دستاویزات ڈاؤن لوڈ کرنے میں ناکامی، فارموں کی کاپیوں کی رسیدیں جاری کرنے میں BLOs کی نااہلی وغیرہ۔ آر ایل ڈی نے مطالبہ کیا کہ بی ایل او کو ووٹرز کو صحیح مشورہ دینے اور عوامی بیداری بڑھانے کی ہدایت دی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ بہت سے BLOs اب بھی 2003 کے پرانے فارم بھر رہے ہیں، حالانکہ الیکشن کمیشن کے ذریعہ صرف موجودہ فارم ہی درست ہیں۔ راشٹریہ لوک دل نے ضلع الیکشن افسر سے ان مسائل کو حل کرنے اور ضروری ہدایات فوری جاری کرنے کی اپیل کی ہے تاکہ ووٹر بغیر کسی پریشانی کے اپنے فارم جمع کر سکیں۔ اس موقع پر سید راشد علی، ذکی احمد، سلیم قریشی، سلیم خان، نوشاد علی و دیگر شامل رہے۔

تنخواہیں نہ ملنے سے ناراض بجلی ملازمین کا احتجاج، پرائیویٹ کمپنی واجبات کی ادائیگی میں تاخیر کر رہی ہے: ایگزیکٹیو آفیسر

دیوبند (عارف عثمانی) تنخواہیں نہ ملنے سے ناراض بجلی محکمہ میں یومیہ اجرت پر یا کنٹریکٹ معاہدہ کے تحت کام کرنے والے ملازمین نے بدھ کے روز ہڑتال اور احتجاج کرتے ہوئے محکمہ کے ایگزیکٹیو آفیسر کے دفتر کا گھیراؤ کیا۔ ملازمین کا کہنا تھا کہ تنخواہیں نہ ملنے سے انہیں سخت مالی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق بجلی محکمہ میں کنٹریکٹ معاہدہ کے تحت کام کرنے والے بجلی ملازمین نے تنخواہیں نہ ملنے پر شدید ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے ساپلہ روڈ پر واقع بجلی گھر پر احتجاج کیا۔

اس دوران انہوں نے ایگزیکٹیو آفیسر کے دفتر کا گھیراؤ بھی کیا۔ ملازمین کا کہنا تھا کہ کنٹریکٹ کے تحت کام کرنے والوں کو بہت کم تنخواہیں ملتی ہیں، لیکن اس کے باوجود وقت پر تنخواہیں نہیں دی جاتیں جس کی وجہ سے انہیں سخت مالی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ملازمین نے مطالبہ کیا کہ انہیں ماہ اکتوبر کی تنخواہیں فوری طور پر دلائی جائے۔ ایگزیکٹیو آفیسر مرتیم جے شاہی نے یقین دہانی کرائی کہ وہ کمپنی کے نمائندے سے بات کر کے بہت جلد تنخواہیں جاری کرائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ اس معاملہ میں پرائیویٹ کمپنی گڑبڑ کر رہی ہے، جس کی وجہ سے وقت پر تنخواہیں نہیں مل پارہی ہیں۔ احتجاج کرنے والوں میں سونو کمار رانا، شیام پال، ونود کمار، ساجد علی اور رگھوناتھ پال وغیرہ موجود تھے۔

سردار پٹیل نے جدید ہندوستان کی تعمیر میں کلیدی کردار ادا کیا: برجیش سنگھ

سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 150 ویں یوم پیدائش کی یاد میں رن فار یونٹی کا اہتمام

دیوبند (عارف عثمانی) بی جے پی نے سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 150 ویں یوم پیدائش کی یاد میں رن فار یونٹی (پیدا مارچ) کا اہتمام کیا۔ مارچ کا مختلف مقامات پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کر کے شاندار استقبال کیا گیا۔ پورے مارچ میں ''بھارت ماتا کی جئے'' اور ''سردار پٹیل امر رہے'' کے نعرے گونجتے رہے۔ پدیاترا کا افتتاح وزیر مملکت برائے تعمیرات عامہ کنور برجیش سنگھ نے سلطان پور گاؤں سے کیا۔ انہوں نے کہا کہ سردار پٹیل نے جدید ہندوستان کی تعمیر میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے قوم کو متحد کیا۔ بی جے پی اپنے خوابوں کو پورا کر رہی ہے۔ رن فار یونٹی کے کوآرڈی نیٹر بجیندر کشیپ نے کہا کہ ملک کی تعمیر نو کے لیے سردار پٹیل کے کام کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پدیاترا قومی اتحاد اور سالمیت کو مزید مضبوط کرے گی۔ پدیاترا سلطان پور سے کرنجلی اور ریاستی شاہراہ سے ہوتی ہوئی میلہ گراؤنڈ میں شہداء کی یادگار تک پہنچی، جہاں سردار پٹیل کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ پدیاترا کے دوران بھارت ماتا اور سردار پٹیل سمیت مختلف جھانیاں توجہ کا مرکز تھیں۔ یاترا کے استقبال کے لیے مختلف مقامات پر اسکولی بچے، مکین اور بی جے پی کارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اس موقع پر قومی پرچم کو الٹا لہراتا ہوا نظر آیا یاترا کے استقبال کے لیے بلاک آفس کے سامنے فلائی اوور کے ستونوں پر کئی قومی پرچموں کو الٹا لہراتے ہوئے دیکھا گیا۔

یہ دیکھ کر کچھ لوگوں نے کارکنوں سے شکایت کی۔ اس کے بعد الٹے ترنگے جھنڈوں کو سیدھا کر دیا گیا۔ یاترا میں بچوں کی شرکت پر بی جے پی کی لیڈر ششی بالا نے اعتراض ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کو ایسے واقعات سے دور رکھیں۔ پدایاترا میں بڑی تعداد میں اسکولی بچے بھی نظر آئے۔ بی جے پی کی سابق ایم ایل اے ششی بالا پنڈیر نے اس پر اپنا اعتراض ظاہر کیا ہے۔ ایک بیان میں ششی بالا نے کہا کہ بی جے پی یاترا کے نام پر ڈرامہ رچ رہی ہے۔ سینکڑوں چھوٹے بچے یاترا کے استقبال کے لیے گھنٹوں بھوکے کھڑے رہے۔ انہوں نے کہا کہ سکول کے بچوں کو ایسے واقعات سے دور رکھنا چاہیے۔

غیر سنجیدگی پر مشتمل سوچ و فکر امت مسلمہ کو بتدریج تباہ و برباد کر رہی ہے

ایس آئی آر کا فارم بھرنے میں غیر ذمہ داری کا ثبوت نہ دیں : مفتی وقاص ہاشمی

دیوبند (عارف عثمانی) یوپی میں بھی ایس آئی آر کا فارم بھرنے کا سلسلہ شروع ہے۔ اس مناسبت سے استاذ العالمین محسن ملت مولانا حسن الہاشمی کے فرزند و جانشین مفتی وقاص ہاشمی نے کہا ہے کہ ایس آئی آر کا فارم بھرنے میں غیر ذمہ داری کا ثبوت نہ دیں، اپنا فارم بھی پوری احتیاط کے ساتھ بھریں اور اپنے اہل خانہ کے فارم بھرنے میں بھی سنجیدگی کا ثبوت دیں۔ بی ایل او آپ کو دو فارم دے گا جسے آپ پُر کریں گے۔ اس کے بعد ایک فارم بی ایل او اپنے پاس جمع کرے گا اور دوسرا فارم آپ کو واپس مل جائے گا۔ جسے آپ کو سنبھال کر رکھنا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ذرا سی لاپرواہی اور غیر ذمہ داری آگے چل کر ہمارے لئے بہت بڑی مصیبت بن سکتی ہے، لہٰذا ساری مصروفیات آگے پیچھے کر کے بلا کسی تأمل کے مذکورہ فارم پُر کر کے بی ایل او کے حوالے کیا جائے۔ مفتی وقاص نے اظہار افسوس کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ بعض حضرات ایس آئی آر کو مذاق سمجھ کر یہ کہتے ہوئے پھر رہے ہیں کہ فارم نہ بھرنے سے اتنا ہی تو ہوگا کہ ہمارا نام ووٹر لسٹ میں نہیں آئے گا اور ہم ووٹ نہیں دے پائیں گے۔ انہوں نے کہ غیر سنجیدگی پر مشتمل یہی سوچ و فکر اس امت مسلمہ کو بتدریج تباہ و برباد کر رہی ہے، حالانکہ یہ قوم جس مذہب اسلام کو مانتی ہے وہ مذہب ذمہ داری اور احتیاط پسندی کا درس دیتا ہے۔ اگر ہم حقیقتاً اسلام کے پیروکار اور خود کو صاحب ایمان سمجھتے ہیں تو ہمیں زندگی کے ہر میدان میں ذمہ دار اور محتاط رہنا چاہئے۔ مفتی وقاص الہاشمی نے مزید کہا ہے کہ معاملات ہوں کہ عبادات۔ ہر جگہ ہماری غیر ذمہ داری اور بے احتیاطی ہماری رسوائی کا سبب بن رہی ہے۔ جس قوم کو پوری دنیا میں ہیرو بن کر رہنا تھا وہی قوم آج اپنی غیر ذمہ داریوں اور کوتاہیوں کی وجہ سے زیر و بن چکی ہے۔ بہرحال اگر ہم نے حسب معمول ایس آئی آر کا فارم بھرنے میں بھی غیر ذمہ داری کا ثبوت دیا تو یقیناً اس کا نتیجہ بہت خراب آئے گا۔ مفتی وقاص ہاشمی نے آخر میں کہا کہ آپ خدمت خلق کے طور پر ان لوگوں کے فارم بھی پُر کرائیں جو لاعلمی اور حد درجہ شرافت کی وجہ سے اب تک فارم نہیں بھر پائے ہیں۔

وقت آگیا ہے کہ فلسطینیوں کو ان کا حق خود ارادیت دیا جائے: یو این سیکرٹری جنرل

غزہ: اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتیریس نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فلسطینی عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرے اور ان کے حق خود ارادیت اور آزادی کی بھرپور حمایت کرے۔ گوتیریس کا کہنا ہے کہ گذشتہ دو برسوں میں فلسطینیوں کی آزمائشیں ایسی حدوں کو چھو گئیں جو اس سے قبل کبھی نہیں دیکھی گئیں۔ گوتیریس نے یہ بات بدھ کے روز اقوام متحدہ کی ویب سائٹ پر جاری اپنے بیان میں کہی۔ یہ بیان ہر سال 29 نومبر کو منائے جانے والے "فلسطینی عوام کے ساتھ عالمی یوم یکجہتی" کے موقع پر جاری کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ دن ایسے وقت آیا ہے جب غزہ کی پٹی دو برس کی شدید ترین تکالیف کے بعد "انتہائی ضروری جنگ بندی" کی جانب بڑھی ہے۔ ان کا اشارہ قابض اسرائیل کی جانب سے فلسطینیوں پر ڈھائی جانے والی نسل کشی کی جانب تھا۔

گوتیریس نے واضح کیا کہ غزہ کے محصور علاقے میں زندہ بچ جانے والے فلسطینی "اپنے ہزاروں دوستوں اور خاندان کے افراد کی شہادت کا ماتم کر رہے ہیں جن میں ایک تہائی بچے ہیں"۔ انہوں نے بتایا کہ غزہ میں بھوک، امراض اور نفسیاتی صدمات تیزی سے پھیل رہے ہیں اور سکول، گھر اور ہسپتال ملبے کا ڈھیر بن چکے ہیں۔ اسی تناظر میں گوتیریس نے مقبوضہ مغربی کنارے بشمول مشرقی القدس گورنری میں فلسطینیوں پر ڈھائے جانے والے مسلسل ظلم کی بھی مذمت کی۔ انہوں نے قابض اسرائیلی فوج کی کارروائیوں، آبادکاروں کے تشدد، نو آبادیاتی توسیع، جبری بے دخلی، مکانوں کی مسماری اور الحاق کی دھمکیوں پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے ان سیکڑوں فلسطینی کارکنان کو بھی یاد کیا جو انسانی خدمت کے شعبے میں اپنی جانیں گنوا بیٹھے۔ ان میں اکثریت اقوام متحدہ کے ہی کارکنان تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ "تنظیم کی تاریخ میں انسانی کارکنوں کا سب سے بڑا نقصان" ہے۔ گوتیریس نے مزید کہا کہ قابض اسرائیل کے حملوں میں شہید ہونے والے صحافیوں کی تعداد "دوسری عالمی جنگ کے بعد کسی بھی تنازعے میں صحافتی شعبے پر ہونے والے جانی نقصان سے کہیں زیادہ ہے"۔ انہوں نے بتایا کہ غزہ میں قابض اسرائیل کی نسل کشی کے نتیجے میں 255 میڈیا کارکنان شہید ہوئے۔ اپنے بیان کے اختتام پر گوتیریس نے کہا کہ "آئیے فلسطینی عوام کے اپنے صبر اور امید سے سبق حاصل کریں۔ آئیے ان کے وقار، انصاف اور حق خود ارادیت کے لئے متحد ہو جائیں"۔

نتیش کمار پھر ہوں گے بہار کے وزیر اعلیٰ، آج لیں گے حلف

نئی حکومت کی حلف برداری کی تقریب آج پٹنہ کے گاندھی میدان میں ہوگی، وزیر اعظم مودی سمیت متعدد وزرائے اعلیٰ شرکت کریں گے

پٹنہ: (ایجنسی) بہار اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے کی زبردست جیت کے بعد سے نتیش کمار کے وزیر اعلیٰ بننے کے قیاس لگائے جا رہے تھے۔ تاہم، آخرکار وہ دن آ پہنچا ہے جب نتیش کمار 10ویں بار وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لیں گے۔ نتیش کمار جمعرات 20 نومبر کو صبح 11:30 بجے پٹنہ کے گاندھی میدان میں وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف لیں گے۔ اس تقریب میں وزیر اعظم نریندر مودی بھی موجود ہوں گے۔ این ڈی اے اتحاد کے رہنما کے طور پر نتیش کمار کے انتخاب کے بعد، کئی اہم رہنما حلف برداری کی تقریب میں شرکت کریں گے۔ وزیر اعظم مودی کے ساتھ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، جے پی نڈا اور مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان بھی شرکت کریں گے۔ اس لسٹ میں اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ، دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا، راجستھان کے وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما، مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ موہن یادو، مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس، آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما سمیت متعدد لیڈروں نے بھی شرکت کی تصدیق کی ہے۔

وہیں بدھ کو این ڈی اے کے نو منتخب اراکین اسمبلی کی میٹنگ ہوئی، جس میں نتیش کمار کو لیڈر منتخب کیا گیا۔ جس کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ نتیش کمار جمعرات کے روز گاندھی میدان میں وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف لیں گے۔ بہار قانون ساز اسمبلی کے سنٹرل ہال میں منعقدہ میٹنگ میں این ڈی اے کی اتحادی جماعتوں کے تمام نو منتخب ایم ایل ایز موجود تھے۔ کئی سینئر لیڈران نے بھی شرکت کی۔ نتیش کمار کو متفقہ طور پر این ڈی اے قانون ساز پارٹی کا لیڈر منتخب کیا گیا۔ اس کے بعد سینئر لیڈران نے سی ایم نتیش کمار کو ان کے انتخاب پر مبارکباد دی۔ اس سے پہلے بی جے پی اور جے ڈی یو قانون ساز پارٹیوں نے الگ الگ میٹنگیں کیں۔ سمراٹ چودھری کو لیڈر اور وجے کمار سنہا کو ڈپٹی لیڈر منتخب کیا گیا، نتیش کمار جے ڈی یو قانون ساز پارٹی کے لیڈر منتخب ہوئے۔

قبل ازیں بدھ کے روز نتیش کمار راج بھون پہنچے اور گورنر عارف محمد خان سے ملاقات کی۔ انہوں نے بطور وزیر اعلیٰ اپنا استعفیٰ پیش کر دیا اور نئی حکومت بنانے کا دعویٰ پیش کیا۔ وہیں نتیش کمار نے نئی حکومت کی حلف برداری کی تقریب کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے گاندھی میدان کا دورہ کیا۔

فلسطینی ملک اسرائیل سے تعلقات کی کنجی

وائٹ ہاؤس میں سعودی ولی عہد کا بیان

سعودی۔امریکہ کے درمیان تزویراتی معاہدوں پر دستخط

صدر ٹرمپ اور ولی عہد کا علاقائی، عالمی پیش رفت اور مشترکہ دلچسپی کے موضوعات پر تبادلہ خیال

واشنگٹن: (ایجنسی) سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے منگل کو کہا کہ ان کی مملکت امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے معاہدہ ابراہیمی کے ذریعے اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانا چاہتی ہے لیکن پہلے فلسطینی ملک کے لیے "واضح راستے" کی ضرورت ہے۔ سعودی عرب کے ڈی فیکٹو حکمران نے ٹرمپ کے ساتھ اوول آفس میں کہا کہ "ہم معاہدہ ابراہیمی کا حصہ بننا چاہتے ہیں، لیکن ہم یہ بھی یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ دو ریاستی حل کے لیے واضح راستہ محفوظ بنایا جائے۔"

انہوں نے مزید کہا، "ہم اس پر کام کرنے جا رہے ہیں، اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ہم جلد از جلد صحیح صورت حال تیار کر سکتے ہیں۔" ٹرمپ نے دباؤ ڈالتے ہوئے کہا کہ ان کے مہمان معاہدہ ابراہیمی کے لیے "بہت اچھے احساسات" رکھتے ہیں، اس پر شہزادے نے کہا کہ "ہم اسرائیلیوں کے لیے امن چاہتے ہیں۔ ہم فلسطینیوں کے لیے امن چاہتے ہیں۔" "ہم چاہتے ہیں کہ وہ خطے میں پر امن طور طریقے سے ایک ساتھ رہیں، اور ہم اس ہدف تک پہنچنے کی پوری کوشش کریں گے۔"

سنہ 2020 میں متحدہ عرب امارات، بحرین اور مراکش نے معاہدہ ابراہیمی کے تحت اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لایا، جسے ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو نے سفارتی فتح قرار دیا۔ سعودی عرب کو اسلام کے دو مقدس ترین مقامات کے محافظ کی حیثیت اور عرب اور اسلامی دنیا میں اس کے اثر و رسوخ کی وجہ سے بڑی اہمیت حاصل ہے اور اگر وہ اسرائیل سے تعلقات معمول پر لاتا ہے تو یہ اسرائیل کے لیے غیر معمولی کامیابی تصور کی جائے گی۔

متحدہ عرب امارات کے برعکس سعودی عرب نے بارہا کہا کہ فلسطینی ملک کا قیام اس کا ہدف ہے۔ نتن یاہو نے طویل عرصے سے دو ریاستی حل کو رد کرتے آ رہے ہیں۔ ٹرمپ کے غزہ امن معاہدے میں فلسطینی امنگوں کی ہلکی پھلکی توثیق کے باوجود متعدد حالیہ بیانات میں اسرائیلی وزیر اعظم نے واضح طور پر کہا کہ 'کوئی فلسطینی ملک نہیں ہوگا' نیتن یاہو انتہائی دائیں بازو کے حامیوں کے ساتھ اتحادی حکومت کی قیادت کر رہے ہیں جو نہ صرف فلسطینی ریاست کو مسترد کرتے ہیں بلکہ چاہتے ہیں کہ اسرائیل مغربی کنارے کا بھی الحاق کر لے۔

دریں اثنا امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کے روز وائٹ ہاؤس میں سعودی ولی عہد اور وزیر اعظم شہزادہ محمد بن سلمان کے ساتھ متعدد معاہدوں اور دو طرفہ یادداشتوں پر دستخط کیے جن میں مصنوعی ذہانت کے لیے تزویراتی شراکت شامل ہے۔ دستخطوں میں ایک مشترکہ بیان بھی تھا جس کا مقصد شہری ایٹمی توانائی میں تعاون پر مذاکرات مکمل کرنا اور یورینیم، مستقل دھاتوں، مقناطیس اور نازک دھاتوں کی سپلائی چینز کو محفوظ بنانے کے لیے تزویراتی شراکت کا فریم ورک زیر بحث لانا ہے۔ فریقین نے سعودی سرمایہ کاری کے تیز رفتار اقدامات کی سہولت کے معاہدے اور اقتصادی خوش حالی کے لیے مالی و اقتصادی شراکت کے انتظامات پر دستخط کیے۔ یہ بات سعودی سرکاری پریس ایجنسی 'ایس پی اے' نے بتائی۔ ایک معاہدہ مالیاتی مارکیٹ اداروں کے شعبے میں تعاون کے انتظامات سے متعلق بھی دستخط کیا گیا۔ اس کے علاوہ تعلیم و تربیت کے شعبے میں مفاہمتی یادداشت اور گاڑیوں کی حفاظت کے معیار سے متعلق مراسلات پر بھی دستخط ہوئے۔ سعودی ولی عہد اور امریکی صدر نے تزویراتی دفاعی معاہدے پر بھی دستخط کیے۔ یہ معاہدہ تزویراتی شراکت اور تاریخی مضبوط روابط کے تناظر میں آیا ہے جو دونوں ممالک کو 90 سال سے زائد عرصے سے جوڑتے ہیں۔ یہ ایک اہم قدم ہے جو طویل مدتی دفاعی شراکت کو مضبوط کرتا ہے اور دونوں فریقوں کے امن، سلامتی اور خطے میں خوش حالی کی مشترکہ وابستگی کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ معاہدہ مسلسل اور مستحکم دفاعی شراکت کے لیے مضبوط فریم ورک بھی فراہم کرتا ہے جو دونوں ممالک کی سکیورٹی اور استحکام کو مضبوط بناتا ہے۔

مسلمانوں میں طلاق کے مروجہ طریقوں پر سپریم کورٹ سماعت کو تیار

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ نے بدھ کے روز مسلمانوں میں رائج بعض طلاق کے طریقوں کو چیلنج کرنے والی متعدد درخواستوں کی سماعت پر رضامندی ظاہر کی ہے، جن کے بارے میں دعویٰ ہے کہ یہ بیویوں کے ساتھ امتیازی سلوک روا رکھتے ہیں۔ جسٹس سوریہ کانت کی سربراہی میں قائم بینچ نے دو درخواست گزاروں کے دلائل سننے کے بعد یہ معاملہ آئندہ بدھ، 26 نومبر کو سماعت کے لیے مقرر کر دیا۔ عدالت صحافی حنا بینظیر کے مقدمے کی سماعت کر رہی تھی، جو کئی درخواست گزاروں میں شامل ہیں۔ بنظیر نے الزام لگایا ہے کہ ان کے شوہر نے انہیں طلاق دینے کی کوشش ایک طلاق نامہ کے ذریعے کی، جو ان کے وکیل نے بھیجا، اور شوہر نے خود طلاق کا اعلان نہیں کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ طریقہ اسلامی روایت اور ان کے قانونی حقوق دونوں کے خلاف ہے۔ درخواست گزار کے وکیل نے بتایا کہ 11 صفحات پر مشتمل طلاق نامہ نہ تو شوہر کے دستخط سے مزین ہے اور نہ ہی یہ طلاق خود شوہر نے دی۔ وکیل کے مطابق اس طرح کا عمل انہیں اس خطرے سے دو چار کرتا ہے کہ اگر وہ دوبارہ شادی کریں تو انہیں ایک ہی وقت میں دو شوہروں کی بیوی تصور کیا جا سکتا ہے۔ وکیل نے عدالت سے کہا: "اس کی زندگی خطرے میں ہے۔" ان کا کہنا تھا کہ ایک غیر معتبر طلاق انہیں "کثیر شوہری" جیسی صورتحال میں دھکیل سکتی ہے۔ عدالت کو بتایا گیا کہ بے نظیر کا شوہر پہلے ہی "آگے بڑھ چکا" ہے، وہ دوبارہ شادی کر چکا ہے اور دوسری بیوی سے بچہ بھی ہے۔

مغربی بنگال میں 'ایس آئی آر' کا خوف طاری

مال بازار میں ایک بی ایل او کی پھندے سے لٹکتی ہوئی لاش ملنے سے ہنگامہ

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اب تک 28 لوگوں کی خودکشی کا کیا دعویٰ

کولکاتہ: (ایجنسی) مغربی بنگال سمیت ملک کی 9 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام 3 خطوں میں ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کا کام تیزی کے ساتھ جاری ہے۔ اس درمیان کئی ریاستوں میں کام کے دباؤ کے سبب بی ایل او کی خودکشی کا معاملہ سامنے آ چکا ہے۔ مغربی بنگال میں ایس آئی آر کا خوف کچھ زیادہ ہی دیکھنے کو مل رہا ہے۔ بدھ کے روز جلپائی گوڑی میں ایک بی ایل او کی خودکشی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ایس آئی آر کی وجہ سے ہو رہی اموات پر اپنی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے اپنے ایک بیان میں دعویٰ کیا ہے کہ ایس آئی آر کا عمل شروع ہونے کے بعد سے اب تک 28 لوگوں نے جان دے دی ہے۔ ترنمول کانگریس نے انتخاب سے قبل ایس آئی آر کے خلاف پہلے ہی جنگ کا اعلان کر دیا ہے، اور اب خودکشی کے واقعات نے الیکشن کمیشن کے خلاف مزید آواز اٹھانے کا موقع فراہم کر دیا ہے۔ بہرحال، ریاست کے الگ الگ حصوں سے ایس آئی آر کی دہشت کے سبب اموات کی خبریں آ رہی ہیں۔ بدھ کے روز مال بازار میں جس بوتھ لیول افسر (بی ایل او) کی لٹکتی ہوئی لاش برآمد ہوئی، اس کا نام شانتی منی اراؤں بتایا جا رہا ہے، جو کہ 48 سال کے تھے۔ بدھ کی صبح ان کے گھر کے پاس ہی لاش لٹکتی ہوئی ملی۔ گھر والوں کا الزام ہے کہ کام کا زیادہ دباؤ ہونے کے سبب شانتی منی نے خودکشی کر لی ہے۔ خبر ملنے کے بعد ریاستی وزیر بولو چک بڑائک ہلاک بی ایل او کے گھر گئے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی اس پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ بی ایل او پر 2 مہینے میں ایس آئی آر مکمل کرنے کا غیر اخلاقی دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ شانتی منی اراؤں مال بازار کے رنگاماٹی گرام پنچایت میں رہتی تھیں۔ وہ ایک آئی سی ڈی ایس کارکن تھیں۔ وہ رنگاماٹی گرام پنچایت کے بوتھ نمبر 101 پر بی ایل او کی شکل میں کام کرتی تھیں۔

بدھ کی صبح ان کی لٹکتی ہوئی لاش برآمد ہوئی اور ان کے گلے میں ایک گمچھا لپٹا ہوا تھا۔ شانتی منی کے شوہر سکھوا ایکا کا کہنا ہے کہ "میری بیوی روزانہ صبح جلد اٹھتی تھی، کھانا بناتی تھی۔ ہم تھوڑی دیر سے اٹھے۔ آج صبح میں اپنی بیوی کے اٹھنے اور جانے کے کچھ دیر بعد اٹھا۔ جب میں نے جا کر دیکھا تو کھانا نہیں بنا تھا۔ میں نے اپنی بیوی کو نہیں دیکھا۔ پھر میں نے گھر سے تھوڑی دور پر اپنی بیوی کی لاش لٹکتی ہوئی دیکھی۔" جب سکھو سے پوچھا گیا کہ اس کی بیوی نے خودکشی کیوں کی؟ جواب میں اس نے دعویٰ کیا کہ شانتی منی کو ہر دن پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا تھا، کیونکہ وہ بنگالی پڑھ لکھ نہیں پا رہی تھیں۔ وہ دباؤ میں ٹوٹ گئی تھیں۔ انھوں نے الزام عائد کیا کہ کچھ دن قبل جب وہ مال بازار بلاک کے جوائنٹ بی ڈی او کے پاس بی ایل او کے عہدہ سے استعفیٰ دینے گئیں، تو ان کی بیوی کو کام جاری رکھنے کے لیے کہا گیا تھا۔

دہلی فساد: ہائی کورٹ نے پولیس سے تازہ رپورٹ طلب کی

نئی دہلی: (ایجنسی) دہلی ہائی کورٹ نے منگل کے روز شمال مشرقی دہلی فسادات 2020 سے متعلق درج ایف آئی آر پر ہوئی تفتیش کی تازہ رپورٹ عدالت میں پیش کرنے کی ہدایت دی ہے۔ جسٹس وویک چودھری اور جسٹس منوج جین پر مشتمل ڈویژن بنچ نے معاملے کی اگلی سماعت 21 نومبر مقرر کی ہے اور پولیس کے وکیل دھرو پانڈے سے تمام ایف آئی آر کی مکمل تفصیلات طلب کی ہیں۔ دہلی فساد سے متعلق فسادات کی غیر جانبدارانہ اور مؤثر تفتیش کے لیے صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی کی عرضی پر سماعت ہوئی، جس میں مطالبہ کیا گیا کہ پورے معاملے کی تفتیش ایک ریٹائرڈ سپریم کورٹ یا دہلی ہائی کورٹ کے جج کے زیر نگرانی خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) کے سپرد کی جائے اور اس ٹیم میں دہلی پولیس کا کوئی عملہ شامل نہ ہو۔

سونیا گاندھی، کھڑگے اور راہول گاندھی نے اندرا گاندھی کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، (یو این آئی) کانگریس صدر ملک ارجن کھڑگے، کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی، اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے بدھ کے روز یہاں سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کے یوم پیدائش پر ان کی یادگار، شکتی استھل پر پہنچ کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ محترمہ اندرا گاندھی کے 108ویں یوم پیدائش کے موقع پر ان کی سمادھی پر یادگاری میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جس میں کانگریس کے سرکردہ لیڈروں نے شرکت کی اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ کانگریس کے قومی صدر ملک ارجن کھڑگے نے سابق وزیر اعظم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا، "محترمہ اندرا گاندھی کی مثالی اور متحرک قیادت ہمیشہ باشندگان وطن کے لیے باعث تحریک رہے گی، جس میں انہوں نے بے پناہ سیاسی جرات کا مظاہرہ کیا۔ راہل گاندھی نے اپنے پیغام میں کہا، "میری دادی نے مجھے ملک کے لیے بے خوف فیصلے کرنے اور قومی مفاد کو ہر حال میں اولیت دینے کی ترغیب دی ہے۔ ان کی ہمت، حب الوطنی اور اخلاقی کردار سے مجھے اب بھی ناانصافی کے خلاف مضبوطی سے کھڑے ہونے کی ترغیب ملتی ہے۔

یوپی کے مدرسوں پر اے ٹی ایس کی نظر، طلبہ و مدرسین کی تفصیل طلب

دہلی دھماکے کے بعد یوپی حکومت نے سکیورٹی ایجنسیوں کو چوکس رکھنے کے لیے نیا پروٹوکول نافذ کیا

نئی دہلی: (ایجنسی) دہلی دھماکے کے بعد یوپی حکومت نے ریاست میں مدارس کے حوالے سے بڑا قدم اٹھایا ہے، جس کے تحت یہاں کے مولانا اور طلبہ کا مکمل ریکارڈ طلب کیا گیا ہے۔ اسی سلسلے میں اے ٹی ایس کی پریاگ راج یونٹ نے خطوط جاری کرتے ہوئے اقلیتی فلاحی حکام سے مدارس کی معلومات طلب کی ہیں۔ اس پر چترکوٹ ضلع کے اقلیتی فلاحی افسر مہندر ناتھ پرتاپ نے جواب دیا ہے۔ اقلیتی فلاحی افسر نے اے ٹی ایس کو چترکوٹ میں چلنے والے مدارس کی تفصیلات دیتے ہوئے بتایا کہ ضلع میں کل 4 تسلیم شدہ مدرسے چل رہے ہیں۔ یہ مدارس شہر کے صدر مقام سے تقریباً 40 کلومیٹر کی دوری پر واقع ہیں اور ان پر محکمہ کی مکمل نگرانی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ چترکوٹ میں درج ذیل چار مدارس چل رہے ہیں: مدرسہ اسلامیہ اسکول مادروہ، مدرسہ بی بی نوریا بیگم عربیہ اہل سنت، مدرسہ دار العلوم محبوبیہ، مدرسہ گلشن منصور اسلامیہ۔ یہ تمام مدارس مئو تحصیل اور راج پور تحصیل میں واقع ہیں۔ مہندر پرتاپ نے کہا کہ اگر چترکوٹ میں غیر تسلیم شدہ مدارس پائے جاتے ہیں تو فوری طور پر ان پر کارروائی کی جائے گی۔ مدارس میں پڑھانے والے مولویوں کی معلومات محکمہ کے پاس موجود ہیں اور تمام سرگرمیوں پر نظر رکھی جا رہی ہے۔ محکمہ کی طرف سے مسلسل مدارس پر نگرانی جاری ہے، اور باقاعدگی سے دورے کیے جاتے ہیں تاکہ غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث مولویوں پر نظر رکھی جا سکے۔

بتایا گیا ہے کہ دہلی دھماکے کے بعد یوپی حکومت نے سکیورٹی ایجنسیوں کو چوکس رکھنے کے لیے نیا پروٹوکول نافذ کیا ہے، جس کے تحت ریاست میں چلنے والے تمام تسلیم شدہ اور غیر تسلیم شدہ مدارس اور یہاں کام کرنے والے اساتذہ و عملے کی معلومات طلب کی گئی ہیں۔ اس میں اساتذہ کی پس منظر کی جانچ، مستقل پتہ اور دیگر شناختی دستاویزات دینے کے ہدایات شامل ہیں۔

مدارس میں پڑھنے والے طلبہ کی مکمل تفصیل اور موبائل نمبر بھی درج کرنے کے ہدایات دیے گئے ہیں۔ دہلی دھماکے کے بعد سکیورٹی ایجنسیوں نے ہر معاملے میں کافی چوکسی برتنی شروع کر دی ہے۔ حکومت نے واضح ہدایت دی ہے کہ مذہبی اور تعلیمی اداروں میں آنے جانے والوں کی شناخت اور کراس چیکنگ ضروری ہے، تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے سے بچا جا سکے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی- 42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کیے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔